الٰہی خیر! دورِ فتنۂ آخر زماں آیا
رہے ایمان و دین سالم کہ وقتِ امتحاں آیا

الحمد للہ کہ یہ ٹریکٹ مشتمل بر واقعات غدرِ ابن سعود نجدی
و عقائدِ خبیثۂ شرذمۂ نجدیہ وہابیہ ھداھم اللہ بعنوان

فتنۂ نجدیت
کے
ڈھول کا پول

مرتبہ منادِ حق خویدم العلماء پیرزادہ محمد بہاء الحق قاسمی
امرتسری عفا اللہ عنہ

بصرف و سعی حکیم سراج الدین احمد ایڈیٹر اخبار الفقیہ امرتسر
ہمراہ رسالہ حنفی امرتسر بطور ضمیمہ شائع کیا
روز بازار الیکٹرک پریس واقع بازار امرتسر میں باہتمام منشی سلطان احمد پرنٹر کے چھپا
ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۳ھ
قیمت ۲ر

نجدیوں کے سیاہ اعمالنامہ کا ایک ورق

شریف حسین اور ابن سعود کی غداری

نجدی عقائد فاسدہ کا مختصر مرقع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ ذی الکرم والاحسان والمنن۔ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سیدنا محمد الذی اخبرنا بظہور الزلازل والفتن وعلیٰ آلہ واصحابہ الذین تحملوا لاعلاء کلمۃ اللہ المصائب والمحن ؛

سید حسین سابق شریف مکہ نے ترکوں سے بغاوت کر کے اور دشمنان اسلام سے یارانہ گانٹھکر جیسی عبرت خیز اور سبق آموز ذلت حاصل کی ہے۔ اس کے فقط تصور سے منتقم حقیقی کی قدرت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ آج اس بد قسمت کا وجود ہی اس حقیقت کا روشن ثبوت ہے کہ قہار وجبار خدا جب کسی ظالم کو سزا دینا چاہتے ہیں تو پھر دنیا کی کوئی طاقت اس کو بچا نہیں سکتی۔ شریف کے مکہ معظمہ سے نکل جانے کے بعد اس کا بیٹا وہاں مسلط ہوا مگر باغی وہابیوں کی حریصانہ نگاہیں حرمین شریفین کی طرف عرصہ سے اٹھ رہی تھیں۔ انہوں نے طائف شریف کو برباد کرنے کے بعد مکہ معظمہ پر ہلہ بول دیا اور آخر وہاں قابض ہو گئے۔ رہ گیا یہ سوال کہ وہابی اتنے طاقتور کہاں سے ہو گئے کہ پہلے طائف میں لوٹ کھسوٹ اور قتل وغارت کر کے وہاں قابض ہوئے اور پھر مکہ معظمہ پر بھی بغیر کسی دقت اور دشواری کے مسلط ہو گئے تو اس سوال کا جواب ہر منقطن اور سمجھدار انسان یہی دیگا کہ ؎

نجد کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں
کوئی معشوق ہے اس پردہ زنگاری میں

نجدیوں کے تسلط ہی کے وقت ارباب فراست بھانپ گئے تھے کہ اب صورت

حالات رو بہ اصلاح ہونے کی بجائے اور زیادہ خطرناک اور پیچیدہ ہو جائے گی۔ کیونکہ یہ قوم سخت وحشی واقع ہوئی ہے۔ بربریت اور درندگی اس کے خمیر میں داخل، اور انصاف پروری و رواداری کی ان کو ہوا تک نہیں لگی ہے۔ ان کے عقائد میں اس درجہ کا غلو، تشدد اور تجاوز پایا جاتا ہے کہ وہ مرکز اسلام پر حکومت و قیادت کرنے کی قطعاً اہلیت نہیں رکھتے۔ اور سب سے بڑھکر یہ کہ شیخ نجدی محمد بن عبدالوہاب آنجہانی کے عہد نحوست عہد سے لیکر اس وقت تک یہ لوگ آستانہ خلافت سے باغی رہے ہے۔ بلکہ موجودہ نجدی حکومت دشمنان اسلام کی انگشت نمائی اور برانگیخت سے ترکوں کے ساتھ نبرد آزما اور مصروف پیکار رہ چکی ہے۔ اور موجودہ امیر نجد عبدالعزیز ابن سعود بھی شریف کی طرح انگریزوں کا منظور نظر پٹھو اور خاص وظیفہ خوار ہے۔ ان واقعات وحقائق کی بناء پر ارباب بصیرت نے نجدیوں کے تسلط کو سخت ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا۔ لیکن افسوس کہ ہندوستانی مسلمانوں میں سے کسی نے سنہری اور روپہلی مصلحتوں کے ماتحت بعض نے نجدیوں کے ہم عقیدہ ہونے کے باعث، کسی نے شریف کے مظالم سے تنگ آکر، اور کسی نے زبان دراز اور منہ پھٹ لوگوں کی گالیوں کے خوف سے ان تمام حقائق ثابتہ سے آنکھیں بند کر کے نجدیوں کی تعریف و توصیف کے پل باندھنے شروع کر دیئے۔

یہ لوگ جہاں نجدیوں کے عقائد کی "خوبی" بیان کرتے نہیں تھکتے وہاں چیخ چیخ کر اور گلا پھاڑ پھاڑ کر یہ بھی ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ ابن سعود نجدی شریف کی طرح "انگریز پرست" نہیں بلکہ "اسلام پرست" ہے۔ حالانکہ انہیں میں کے ذمہ دار لوگ کچھ مدت پہلے اپنی تقریروں اور تحریروں میں بالفاظ صریحہ اقرار کر چکے ہیں کہ نجدی حکومت برطانیہ کی وظیفہ خوار، مقرب پٹھو، اور ترکوں کی سخت دشمن واقع ہوئی ہے۔

میں ذیل میں ذمہ دار حامیان نجدیہ ہی کی تقریروں اور تحریروں سے ابن سعود اور موجودہ نجدی حکومت کی غداری، نصاریٰ پرستی، اور اسلام کش حکمت عملی کے چند واقعات عرض کرتا ہوں۔ اور اس کے بعد وہابیوں کے کافرسازانہ اور مشرک گرانہ عقائد انہی کی کتابوں سے نقل کر کے فیصلہ ناظرین پر چھوڑتا ہوں وہ خود اندازہ لگا لیں کہ

نجدیوں کی حمایت میں جو آجکل ہنگامہ خیز مظاہرات ہو رہے ہیں ان کی کیا حقیقت ہے؟ ع

بس اک نگاہ پہ ٹھیرا ہے فیصلہ دل کا

غدار ابن سعود کی سیاسی کہانی

اخبار زمیندار کی زبانی

اخبار زمیندار لاہور بابت ماہ فروری ۱۹۲۲ء کے متعدد پرچوں میں ایک طویل مضمون شائع ہوا تھا جس کے تین عنوان تھے "حکومت برطانیہ اور عراق عرب" "اسرار کا انکشاف" "حقیقت کی چہرہ کشائی" اس مضمون میں برطانیہ کی ان ریشہ دوانیوں کا مفصل تذکرہ کیا گیا ہے جو اس نے عراق عرب میں ترکوں کے خلاف اور اپنا اقتدار قائم کرنے کی غرض سے عربوں کو سیم و زر کا لالچ دینے کی صورت میں روا رکھیں۔ میں ذیل میں اس مضمون سے وہ اقتباسات نمبر وار نقل کرتا ہوں جن میں ابن سعود نجدی اور اس کی حکومت کی غدارانہ سازشوں اور مسلم آزار حکمت عملیوں سے نقاب کشائی کیگئی ہے۔

(۱)

تلک الامثال نضربها للناس لعلهم یتفکرون

مسٹر ٹائمز کا نامہ نگار مقیم طہران لکھتا ہے کہ:-

" ترک ہمارے (برطانیہ کے) دشمن تھے۔ اس لئے قدرتی طور پر ہم اس کوشش میں مصروف رہتے تھے کہ ترکی کی بدنظمی کی کوئی بات ہمارے ہاتھ لگ جائے جسے ہم اتحادیوں کے فوجی مفاد کے لئے مفید بنا سکیں۔ عربوں کے جذبات کی کوئی قدر و قیمت ہو یا نہ ہو۔ لیکن ہم ترکی کے نقائص کو نظر انداز نہیں کر سکتے تھے۔ اور اس کے ساتھ ہی سوائے لوگوں سے تو وہ کسی طرح سلوک تغافل نہیں کر سکتے تھے جو جرمنو

نے آئرلینڈ سے کیا ہے۔ حامیانِ عرب کے لئے یہ نادر موقع تھا جس طرح حکومت جرمنی کے پاس اس کے متبحر ماہرین علوم اور مستشرقین موجود تھے جن کا ظن غالب یہ تھا کہ آئرلینڈ میں جمہوریت کے قیام و قوام کا امکان ہے۔ اور ہندوستان کے باشندوں کے مفاد کے لئے بغاوت انگیزی ضروری ہے۔ اسی طرح ہمارے ملک میں بسنے والے اتحاد عرب کے حامی ترکی کی حکومت کو کانٹ چھانٹ کر عربوں کی حکومت کے قیام پر مصر تھے۔ اس لئے یہ بات قدرتی اور ناگزیر تھی کہ حکومت ان لوگوں کو آلہ کار بر آری بنائے۔

وہابیوں کا خروج

اس لئے اب یہ سوال پیدا ہوا کہ عربوں کو ترکوں کے خلاف کس طرح برانگیختہ کیا جائے سنوسی تو کسی کام کے نہیں تھے۔ کیونکہ وہ اس حکومت عرب میں حصہ دار نہیں بن سکتے جس کے ہم حامی ہیں وجہ یہ ہے کہ مصر درمیان میں حائل ہے علاوہ ازیں وہ ہمارے مخالف بھی ہیں۔ ادریسی اور امام یمن بہت کام دے سکتے تھے۔ رشید امیر حائل ترکوں کے ساتھ مل گئے۔ اب صرف دو ایسی ہستیاں رہ گئیں جو ہمارے گورنمنٹ برطانیہ کے شہنشاہی اقتدار کے اثر میں آ سکتی تھیں انہیں ہم سرمایہ دے سکتے تھے۔ اور ان سے یہ وعدہ کر سکتے تھے کہ اگر ہماری اعانت کی جائے گی تو ہم بہت سا صلہ و انعام دیں گے۔ یہ معزز ہستیاں الحسین شریف اعظم مکہ اور ابن سعود وہابی امیر نجد کی ہستیاں تھیں۔

اس حقیقت نفس الامری سے کہ یہ دونوں ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہیں ان کے اغراض و مقاصد میں بعد المشرقین ہے اور ان سے کبیر و مذہب کی تیز تلوار سے ایک دوسرے سے علیحدہ ہیں بہت پیچیدگی پڑ گئی۔ محمد بن عبد الوہاب اٹھارویں صدی میں علم اسلام لے کر اٹھا۔ اس نے ۱۷۴۲ء میں سعود حاکم نجد کو اپنا ہم عقیدہ بنا لیا۔ اسی زمانے میں بہت سے چھوٹے چھوٹے شیوخ نے جو پہلے ایک دوسرے کے مخالف تھے یہ مذہب قبول کر لیا۔

ان شیوخ اور دیگر عقیدتمندوں کی مدد سے سعود اور اس کا جانشین سعود ابن سعود وسط عرب میں ایک وسیع سلطنت قائم کرنے کے قابل ہو سکے۔

سعود ثانی کے بیٹے نے ۱۸۰۱ء میں کربلائے معلی کے مقدس شہر کی بے حرمتی کی ۱۸۰۳ء میں فوجیں لیکر مشرق کیطرف بڑھا اور مکہ معظمہ کے حرم مقدس پر قبضہ کر لیا۔ اور اس مقام مقدس کی جو شیعہ اور سنیوں دونوں کے لئے یکساں واجب الاحترام ہے بے حرمتی کی ۱۸۰۴ء میں اس نے مدینہ پر قبضہ کر لیا۔ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ دونوں ۱۸۱۲ء تک وہابیوں کے قبضہ میں رہے ۱۸۱۸ء میں مصر کے مشہور و معروف پاشا محمد علی نے نجد کے دارالسلطنت درعیہ پر قبضہ کر لیا۔ اور اسے تباہ کر ڈالا۔ اس وقت وہابی سلطنت کچھ مدت کے لئے مٹ گئی۔ لیکن ایمان کا زائل ہونا تو ناممکن تھا۔ سلطنت کی ویرانی و تباہی میں بھی ایمان کا جذبہ موجود رہا۔ ۱۸۲۴ء میں خاندان سعود نے پھر سر اٹھایا۔ درعیہ کے کھنڈروں کے نزدیک ایک نئے دارالسلطنت کی بنیاد رکھی گئی۔ اس شہر کا نام ریاض رکھا گیا۔ پھر اس مملکت نے عروج حاصل کیا لیکن تیئیس ۲۳ سال گذرے خاندانی تنازعات کے ہاتھوں پھر ملیا میٹ ہو گئی۔ اور خاندان ابن رشید جو جبل شمار سے تعلق رکھتا ہے غالب آگیا۔ لیکن آخر اسے بھی روز بد دیکھنا پڑا۔ ابن سعود کا خاندان سخت جان ہے ۱۹۰۱ء میں موجودہ امیر نجد جس کی عمر اس وقت اٹھارہ سال تھی پندرہ ۱۵ آدمیوں کو ساتھ لیکر رات کی تاریکی میں شہر میں جا گھسا۔ پو پھٹتے ہی ابن رشید کے مقرر کردہ عامل کو قتل کر ڈالا۔ اور ابن سعود کا جھنڈا نصب کر دیا۔ اس کے بعد امیر نجد کا لقب اختیار کر کے اس نے اپنی آبائی سلطنت کے بہت سے حصے پر قبضہ کر لیا — اس نے الحصا میں سے ترکوں کو نکال دیا۔ اور مشرق کیطرف ان بندرگاہوں تک جو بحرین کے مقابل واقع ہیں۔ شمال میں شیخ قویت کے ملک کی سرحد تک جا پہنچا۔ لیکن مغرب میں شریف اعظم مکہ نے اس کا مقابلہ کیا اور ۱۹۱۰ء میں نجد پر حملہ کیا۔ اگرچہ شکست کھائی اور اپنے ملک کی حد تک واپس ہوا لیکن باہمی مغائرت و مناقشت کا سلسلہ جاری رہا۔ اور دونوں ایک دوسرے کی مخالفت پر تلے رہے

(زمیندار صفحہ اول بابت ۶ فروری ۱۹۲۲ء)

انگریزوں سے دوستی ترکوں سے جنگ

" ابن سعود نے تحریک اخوان سے جو ایک روحانی برادری کی تحریک تھی۔ وہابی مسلک کو وہ تقویت بخشی جو آجکل اس مسلک کو حاصل ہے شیعہ اور سنیوں کے احیا رکا دور ابھی نہیں آیا تھا۔ وہ علی الاعلان تمباکو نوشی کرتے تھے۔ اور خود ہی چھپ سے شراب بھی پی لیا کرتے تھے۔ ابن سعود کے آباؤ اجداد تو اتنے فطرتی نہ تھے کہ ان خلاف مذہب افعال کو گوارا کرتے وہ ان کے سلئے ضرور سزا دیا کرتے تھے لیکن اس نے اپنی مملکت کے قرب جوار اور مملکت میں بسنے ولے شیعہ اور سنیوں کو ان افعال کے لئے سزا دینے کی کوشش تک نہیں کی۔ اس نے اخوان کی بستیاں قائم کیں وہ اس قدر آدمیوں کو ہم عقیدہ بناتے تھے کہ تلوار کے زور سے پہلے کبھی اس حلقہ مسلک میں داخل نہیں ہوتے تھے۔ ان کے مبلغوں کی سرگرمیاں بکروالوں کو بے چین اور مضطرب کیا کرتی تھیں ابن سعود ایک حد تک حج میں بھی مداخلت کیا کرتے تھے اور اس روپیہ کو جو اس طرح شاہ حسین کے خزانہ میں جاتا تھا روکتے تھے۔ اس خیال سے کہ یہ بھی ایک قسم کا شرک اور بت پرستی ہے۔ وہ ان شیعوں سے جو ان کے علاقے میں سے گذرا کرتے تھے تاوان یا جزیہ لیا کرتے تھے۔

حکومت برطانیہ کی کارگذاری

جب جنگ کا آغاز ہوا اس وقت ملک کی یہ حالت تھی۔ ہم نے شریف مکہ اور ابن سعود دونوں کی خدمات حاصل کرنے کی کوشش کی اور انہیں ترکوں کے برخلاف برانگیختہ کیا۔

وہابی اور ابن سعود تو پہلے ہی ہمارے یا یوں کہئے کہ حکومت ہند کے دمساز تھے ۱۹۱۵ء کا واقعہ ہے کہ اس زمانے میں ایک برطانی وفد لبر کرد گی

کرنیل لیوس پیلی ریاض گیا تھا اس وفد نے خاندان ابن سعود سے ایک معاہدہ کیا تھا جس کی پاسداری ہمیشہ ملحوظ رہی ہے اگرچہ کوئی باقاعدہ عہدنامہ مرتب نہیں کیا گیا تھا لیکن اس پر بھی وہابیوں نے مجھے بتایا کہ وہ اس معاہدہ کی تکمیل کو اپنا فرض خیال کرتے ہیں۔

موجودہ ابن سعود اور اس کا والد عبدالرحمن جو ضعیف العمر اور واجب الاحترام بزرگ ہے ۱۸۹۵ء سے سنہ ۱۹۰۱ء تک قویت میں مقیم رہے۔ شیخ قویت ان کا حامی و مددگار رہا اسی کی برکت ہے کہ یہ پھر اپنی کھوئی ہوئی سلطنت حاصل کرنے کے لئے باہر نکلے جس زمانے میں یہ خاندان قویت میں تھا اس زمانے میں برطانی پولٹیکل افسر اور ریذیڈنٹ بوشہر سے ان کے تعلقات تھے۔ جب یہ خاندان ریاض پہنچا اس وقت یہ تعلقات دوستانہ قائم رہے۔ کپتان شکسپیئر آنجہانی پولٹیکل افسر قویت عربوں کے مداح اور گہرے دوست تھے ان کی وساطت سے سلسلہ تعلقات مربوط و مضبوط ہوگیا الغرض ہمارے اور ابن سعود کے درمیان باہمی اتحاد و اعتماد کا سلسلہ تو پہلے ہی سے قائم تھا ترک تو آباواجداد سے اس کے دشمن چلے آتے تھے سنہ ۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم کے چھڑنے سے پیشتر اس نے ترکوں کے خلاف جنگ کیا تھا اور اس میں یہاں تک کامیابی حاصل کی تھی کہ الحصا پر قبضہ کر لیا تھا جبل شمار کے بسنے والے بھی اس کے دشمن تھے اس لئے ابن سعود نے شریک جنگ ہونے میں تامل نہیں کیا جنوری سنہ ۱۹۱۵ء میں وہ میدان جنگ میں اترا لیکن شومئ قسمت کپتان شکسپیئر جو اس کے ساتھ تھا جنگ جراب میں مارا گیا۔ اور ابن سعود کی پیادہ فوج میں دغابازوں نے اپنے ہاتھ دکھلائے نتیجہ یہ ہوا کہ اس جنگ میں جس کا آغاز فاتحانہ تھا سخت شکست کھانی پڑی۔ اس واقعہ کے بعد ہماری اور ابن سعود کی کمرہمت ٹوٹ گئی اور مدت تک ہم میدان جنگ میں نہیں اترے!!

(زمیندار صفحہ اول ۱۷ فروری سنہ ۱۹۲۳ء)

(۳)

اشرفیوں کی تھیلی

نامہ نگار مذکور مجلس قاہرہ اور سر پرسی کاکس کے مرتبہ قانون انتخاب کے ذکر میں لکھتا ہے کہ:۔

جب کثرت رائے سے انتخاب عمل میں آئیگا اس وقت دیکھ لینگے۔ امیر عراق عرب میں محض اجنبی آدمی کی وقعت رکھتا ہے۔ لہذا وقت آئیگا کہ وہ ہمارے سامنے ٹھہر نہ سکیگا۔ پس جو کام کرنا ہے حکومت نے سوچا وہ یہ ہے کہ امیر فیصل کو پہلے ملک میں بھیجا جائے مصمم ہو گیا کہ یہ ہونا ہی چاہیئے تیاریاں ہونے لگیں ساتھ ہی اس عزم کے اس امر کی بھی پوری کوشش کی گئی کہ عوام کی نظر سے اس حقیقت کبری کو پوشیدہ رکھا جائے کہ برطانیہ کا ہاتھ اس میں نہیں ہے اور فوراً نظام عمل اس کے لئے مرتب ہونے لگا وہی نظام عمل جو کبھی سر پرسی کاکس نے اپنے لئے بنایا تھا ابن سعود کو کانٹے کیطرح کھٹکتا تھا لیکن انجمن اتحاد عربی کے پاس ایک سیدھا سادا نسخہ تھا اور وہ اشرفیوں کی تھیلی تھی" (زمیندار صفحہ اول ۱۰ فروری ۱۹۲۲ء)

(۴)

اشرفیوں کا توڑا

"ایک دوسرے حقیقت نگار نے اس حقیقت سے بحث کرتے ہوئے کہ دو دن سے بھی کم میعاد میں کرنیل لارنس نے وہاں بیس ہزار اشرفیاں تقسیم کر دیں۔ یہ کہا تھا کہ اس کا تو تعجب نہیں کہ انہیں وہاں اقتدار حاصل ہوا بلکہ اس کا تعجب ہے کہ اب مطلق اقتدار نہیں رہا۔ اور اگر بجائے ان کے میں ہوتا تو کبھی عرب میں نظم و نسق نہ کرتا بلکہ میں خود بادشاہ بن بیٹھتا۔ ابن سعود کو اس طرح باطمینان اشرفیوں کا توڑا حوالہ کر کے ٹال دیا"

(زمیندار صفحہ اول ۱۱ فروری ۱۹۲۲ء)

(۵)

ساٹھ ہزار پونڈ سالانہ کی رشوت

ترکوں کی ناکہ بندی

"پھر بھی انہوں (نجدیوں) نے ہمیں جنگ کے آخری دور میں ترکوں کی ناکہ بندی میں معقول مدد دی جو جبل شمار اور بندر قویت کے راستہ اشیائے رسد حاصل کر رہے تھے اور ۱۹۱۶ء میں ابن رشید کے ملک پر چڑھ دوڑے"

اس سال انہوں نے سر پرسی کاکس کے پاس بغداد میں ایک سفارت بھیجکر ظاہر کیا کہ ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے یا تو شاہ حسین کو اپنا رویہ بدلنے کیلئے خاص تنبیہ کر دی جائے ورنہ ہم انتقام گیری پر مجبور ہو جائیں گے۔ امیر فیصل کو بغداد میں شاہی تخت پر بٹھانا مزید ظلم تھا۔ ابن سعود نے صاف صاف کہدیا کہ میرے گرد دو بھیٹیاں سلگا دی گئی ہیں پھر میں کیسے ہاتھ پاؤں توڑ کر خاموش بیٹھ سکتا ہوں۔ مزید برآں ایک تیسری خطرناک ترمصیبت یعنی عبداللہ ماورائے یردن پر قابض ہے سر پرسی کاکس نے اس احتجاج کے جواب میں اسے "شاہ نجد" کے نام سے مخاطب کیا اس خوشامد تملق، اور ساٹھ ہزار پونڈ سالانہ کی رشوت سے جو ماہ بماہ ادا ہوتی رہے گی ابن سعود کو خاموش رکھنے کی امید کیجاتی ہے"

(زمیندار صفحہ اول بابت ۱۲ فروری ۱۹۲۲ء)

ابن سعود نجدی اور اس کی حکومت کی "اسلام پرستی" اور "انصار ملی کشی" کا یہ اجمالی نقشہ ہے جسے وہی اخبار شائع کر چکا ہے جو آج "نجدیت نوازی" کے علمبرداروں میں چوٹی کا "مجاہد" سمجھا جاتا ہے۔

صاحبو! آپ نے دیکھ لیا کہ نجدی باغی کسطرح مخالفین اسلام سے ملکر ترکوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے کی کوششیں کرتے رہے ہیں؟

دشمن کے دوست، دوست کے دشمن ہیں بے سبب ؛ دیکھو وہابیوں کی عداوت عجیب ہے

وہابیوں کی صلیبی لڑائیاں

زمیندار کی شہادت

اور جو اقتباسات میں درج کر چکا ہوں وہ میں نے خود "زمیندار" کے پرچوں سے نقل کئے ہیں۔ ذیل میں معزز روزنامہ "سیاست" لاہور کے حوالہ سے "زمیندار" کی رائے جو اس نے اس ہٹربونگ سے پہلے ظاہر کی تھی درج کرتا ہوں۔

"جناب مفتی حمایت اللہ صاحب سیکرٹری انجمن معین الاسلام لاہور نے ۸ جولائی ۱۹۲۳ء کا زمیندار پڑھ کر سنایا جس میں وہابیوں کو مفتری لکھا گیا ہے۔ اور وہابی کے لفظ کو بغاوت کذب و بہتان کا مترادف ظاہر کیا گیا تھا۔ اور لکھا تھا کہ ابن سعود انگریزوں کا وظیفہ خوار ہے اور اسلام کی نہیں بلکہ صلیب کی لڑائیاں لڑتا ہے۔"

("سیاست" بابت ۱۹ ستمبر ۱۹۲۵ء)

برطانیہ کا پٹھو ابن سعود

مسٹر محمد علی صاحب کا فتویٰ

مشہور لیڈر جناب مسٹر محمد علی صاحب ایڈیٹر "ہمدرد" و "کامریڈ" نے (جو آجکل ابن سعود کے خاص نعت خوانوں میں داخل ہیں)، اس تقریر میں جو آپ نے خلافت کانفرنس کراچی میں فرمائی تھی ابن سعود کے متعلق فرمایا کہ:-

اگر کسی وقت شریف مکہ امیر فیصل برطانیہ کے برخلاف ہو جائیں تو بنظر حفظ ماتقدم ایک دوسرے پٹھو کو بھی تیار کر لیا ہے۔ اور وہ ابن سعود ہے۔ جسے ساٹھ ہزار پونڈ (۹ لاکھ روپیہ) سالانہ . . .

دیئے جاتے ہیں تاکہ بوقت ضرورت اس کو شریف کی جگہ بٹھا دیا جائے"

(تقاریر مسٹر محمد علی صاحب مطبوعہ غنی المطابع دہلی حصہ دوم ص۲۶)

غرض جو لوگ آج ابن سعود کو فرشتہ رحمت ثابت کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں وہی کچھ عرصہ پہلے اس کو غدار برطانیہ کا پٹھو اور نصاری پرست وغیرہ خطابات دے چکے ہیں۔ اب مجھ پر تو کسی صاحب کو ناراض نہ ہونا چاہیئے ناراض ہونے والے صاحبوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے قلم اور اپنی زبان کو مارے غصہ کے کاٹ کھائیں جس سے قبل از وقت شریفی پروپیگنڈا ہو چکا ہے۔ اور اب وہ اپنے اس جرم کی کوئی صفائی نہیں پیش کر سکتے ۔

دل کی نہیں تقصیر مگر آنکھیں ہیں ظالم
یہ جا کے نہ لڑتیں وہ گرفتار نہ ہوتا

نجدیوں کی مذہبی کہانی
اُن کی اپنی زبانی

مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

نجدیوں کے باطل اور فاسد عقائد اس قدر واضح ہیں کہ بڑے بڑے اکابر علماء و محدثین ان کی تردید میں کتابیں تحریر فرما چکے ہیں۔ خود شیخ نجدی محمد بن عبدالوہاب آنجہانی کے حقیقی بھائی شیخ سلیمان بن عبدالوہاب اپنے گمراہ بھائی کی تردید کرنے پر مجبور ہو گئے تھے لیکن آج تک نجدیوں کے ہندوستانی چیلے یہی کہتے رہے کہ جن عقائد کو نجدیوں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے وہ ان سے بری الذمہ ہیں۔ مگر باطل پر کب تک پردہ رہ سکتا ہے قدرت نے خود نجدیوں کے ہاتھوں اسکو چاک کرا دیا ۔

آئینہ دیکھ اپنا سا منہ لے کے رہ گئے
نجدی کو دل نہ دینے پہ کتنا غرور تھا

عبدالعزیز ابن سعود موجودہ امیر نجد نے مکہ معظمہ پر قابض ہونے کے بعد اپنے مخصوص

عقائد کے پروپیگنڈا کے سلسلہ میں کتاب "مجموعۃ التوحید" کو شائع کر کے گذشتہ حج کے موقع پر مفت تقسیم کیا۔ اس مجموعہ میں مختلف رسائل ہیں جن کے نام بھی مختلف ہیں مگر صفحات کا نمبر مسلسل ہے یہ کل مجموعہ ۴۰۹ صفحات پر مشتمل ہے میں اس کتاب کا بالاستیعاب مطالعہ نہیں کر سکا کیونکہ میں نے یہ کتاب ایک صاحب سے عاریۃً لی تھی اس لئے کافی وقت تک میرے پاس نہ رہ سکی تاہم متفرق مقامات کے مطالعہ کے بعد چند عبارات مل گئیں جن سے نجدیوں کے عقائد کا اندازہ ہو سکتا ہے ایک اور مستقل رسالہ "الهدیۃ السنیہ" کے نام سے ابن سعود کے حکم سے شائع ہوا ہے وہ بھی میں نے سرسری طور پر دیکھا ہے اس میں بھی خرافات کا ایک ذخیرہ موجود ہے۔ لیکن بخوف تطویل نمونہ کے طور پر صرف مجموعہ مذکورہ کی چند عبارتیں مع ترجمہ ذیل میں نقل کرتا ہوں۔

نبی کریم سے توسّل ناجائز

فلو جاز ان یتوسل عمر والصحابة بذات النبی صلی الله علیه وسلم بعد وفاته لما صلح منهم ان یعدلوا عن النبی صلی الله علیه وسلم الی العباس علم ان التوسل بالنبی صلی الله علیه وسلم بعد وفاته لا یجوز۔
(مجموعة التوحید مطبوعہ ام القری مکہ معظمہ ص ۱۷۰ ۱۳۴۳ھ)

(ترجمہ) پس اگر حضرت عمر اور صحابہ کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے آپکے انتقال کے بعد توسّل کرنا جائز ہوتا تو وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ کر حضرت عباس کی طرف متوجہ نہ ہوتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپکی وفات کے بعد وسیلہ بنانا جائز نہیں ہے۔

"اسألک بانبیائک" کہنا بھی مکروہ

ویکره ان یدعو الله الا به فلا یقول اسألک بفلان او بملائکتک او بانبیائک ونحو ذلک۔
حوالہ مذکورہ

(خلاصہ) خدا کو کسی کا واسطہ دیکر پکارنا مکروہ ہے۔ پس یوں نہ کہے کہ اے خدا میں فلاں یا تیرے فرشتوں یا تیرے نبیوں کے طفیل تجھ سے سوال کرتا ہوں۔"
(یہ عقیدہ جمہور اہلسنت کے خلاف ہے)

نبی کریم سے طلب شفاعت حرام

"فطلب الشفاعة من النبی صلی الله علیه وسلم وغیره بعد وفاته وبعدها عن الداعی لا یحبه الله تعالیٰ ولا یرضاه"
(مجموعة التوحید صفحہ ۳۴۳)

(ترجمہ) پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے غیر سے شفاعت طلب کرنا ان کی وفات کے بعد اور آپ کے دور ہونے کے وقت دعا کرنے والے سے اس کو اللہ تعالیٰ نے پسند کرتا ہے۔

عہ نجدی نے جس حدیث کو آڑ بنایا ہے۔ اسکا وہ مطلب ہی نہیں سمجھے اور اسطرح ان صحیح احادیث کو پ

کفری ٹکسال کے نئے نئے سکے

وہابیوں کے بنائے ہوئے کافروں کی مختصر فہرست

نجدی طائفہ مسلمانوں کو کافر بنانے کا جس قدر شوق رکھتا ہے۔ وہ تمام کافر گروں کی جذبات تکفیر سے بڑھ چڑھ کر ہے۔ ان کے مخترعہ عقائد کی کسوٹی پر نہ صرف بریلوی، نہ صرف دیوبندی، نہ صرف فرنگی محلی، بلکہ ہمارے ہاں کے غیر مقلدین، کارکنان خلافت اور حامیان نجدیہ بھی مسلمان ثابت نہیں ہو سکتے۔ بلکہ میں عرض کرتا ہوں کہ خود نجدی طائفہ بھی اپنے عقائد کی بنا پر کافر ہوا جاتا ہے۔ میں ان کے ایسے عقائد کی نہایت مختصر فہرست ہدیہ ناظرین کرتا ہوں :۔

(۱) کافروں سے مدارت کرنے والا کافر (۲) کافروں کے کہنے پر عمل کرنے والا کافر (۳) کافروں کو امراء اسلام کے پاس لیجانیوالا اور ان کو ہم مجلس بنانے والا کافر (۴) کافروں سے کسی امر میں مشورہ کرنے والا کافر (۵) مسلمانوں کے امور میں سے کسی ایک مثلاً مسئلہ امامۃ (خلافت) وغیرہ میں کافروں سے کام لینے والا کافر (۶) کافروں کے پاس بیٹھنے والا اور ان کے ہاں جانے والا کافر (۷) کافروں سے خوش مزاجی کے ساتھ پیش آنیوالا کافر (۸) کافروں کا اکرام کرنے والا کافر (۹) کافروں سے امن طلب کرنے والا کافر (۱۰) کافروں کی خیر خواہی کرنے والا کافر (۱۱) کافروں سے مصاحبت و معاشرت رکھنے والا کافر (۱۲) کافروں کو سردار کہنے والا کافر (۱۳) علم طب جاننے والے کو "حکیم" کہنے والا کافر (۱۴) کافروں کے ملک میں ان کے ساتھ رہنے والا کافر یہ مختصر فہرست ہے ان لوگوں کی جو نجدیوں کے نزدیک کافر ہیں۔ یہ فہرست کتاب مذکور کے صفحہ ۸۶ و ۸۷ سے نقل کی گئی ہے۔ بنظر اختصار اصل عربی عبارتیں نہیں لکھی گئیں۔ اصل کتاب دیکھکر ہر شخص تشفی کرسکتا ہے۔

میں ان کے مذکورہ مسائل پر تبصرہ کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ خدا نے جس شخص کو تھوڑی سی عقل بھی عطا فرمائی ہے وہ نتیجہ نکال سکتا ہے کہ نجدی اپنے خیالات و مذہب پر قائم رہکر ہم مسلمانوں کو کسی طرح بھی مسلمان نہیں سمجھ سکتے اور واقعات اس کی

تائید کرتے ہیں کہ وہ تمام مسلمانوں کو کافر و مشرک جانتے ہیں چنانچہ طائف شریف میں ان لوگوں نے بے گناہ مسلمانوں کو کافر اور مشرک سمجھکر شہید کیا جیسا کہ علمائے دیوبند بھی اس کی تصدیق فرما چکے ہیں۔

ہاتھی کے دانت

میں حیران ہوں کہ ایک طرف تو نجدیوں کا اس قدر تشدد کہ کافروں سے ہر قسم کا مشورہ کرنا اور ان سے خوش مزاجی کے ساتھ پیش آنا بھی کفر اور دوسری جانب ان کا یہ طرز عمل کہ انگریزوں سے رشوت لیکر ترکوں پہ حملے کئے۔ ان کی ناکہ بندی کی خلیفۂ اسلام سے بغاوت و غداری کرتے رہے۔ برطانیہ کے دوست بنے رہے۔ اور حال ہی میں خبر آئی ہے جو "زمیندار" وغیرہ میں بھی شائع ہو چکی ہے کہ جدہ میں عنقریب ایک کانفرنس منعقد ہونے والی ہے جس میں نمائندگان حجاز و نجد و برطانیہ جمع ہوں گے۔ میں پوچھتا ہوں کہ جب ہر امر میں کافروں سے مشورہ طلب کرنا کفر ہے تو مسئلہ حجاز ایسے مذہبی معاملہ میں برطانیہ کی شرکت کو منظور کر لینا کہاں کا اسلام ہے؟

اے قاسمی جدہ دھوم تھی نجدی کے "زہد" کی
میں کیا کہوں کہ رات مجھے کس کے گھر ملے

نجدی توحید کی کرشمہ سازیاں

امام رازیؒ و دیگر اکابر امت کی تکفیر

"وھذا الجمعہ کونہ جاھلا بالتوحید کما جھلہ من ھو اعلم و اقدم منہ ممن لہ تصانیف فی المعقول کالفخر الرازی و ابی معشر البلخی ونحوھما ممن غلط فی التوحید"
(مجموعۃ التوحید صفحہ ۲۲۰)

(ترجمہ) اور یہ خالد ازہری شارح توضیح کے توحید سے جاہل ہونیکو مانع نہیں جیسے کہ وہ لوگ بھی توحید سے جاہل تھے جو خالد ازہری کی نسبت زیادہ علم والے تھے اور معقول میں ان کی تصانیف ہیں مثلاً فخر رازی اور ابو معشر بلخی وغیرہما جنہوں نے توحید کے مسئلہ میں غلطیاں کیں

مصنف قصیدہ بردہ شریف پر کفر کا فتوےٰ

وقد حاول هذا الجاهل المعترض صرف ابیات البردة عما هو صریح فیما نص فیها دلّت علیه من الشرك فی الربوبیة والالهیة ومشارکة الله فی علمه وملکه وهی لا تحتمل ان تصرف عما هی فیه من ذلك الشرك والغلو"

(حوالۂ مذکورہ)

(ترجمہ) یہ جاہل معترض قصیدہ بردہ کے ابیات کو ان کے صریح مفہوم سے پھیرنا چاہتا ہے۔ ان ابیات ہیں وہ مضامین مصرح ہیں جو شرک فی الربوبیۃ شرک فی الالوھیۃ اور اللہ کے علم اور اس کے ملک میں مشارکت پر دلالت کرتے ہیں۔ اور ان میں شرک اور غلو اس درجہ کا ہے کہ اس کے خلاف معنی مراد لیے جانیکا احتمال بھی نہیں"

ناظرین کرام! دیکھیے امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ ایسے ستون اسلام اور دوسرے بزرگوں کو کس طرح صاف الفاظ میں "توحید سے جاہل" قرار دیکر نجدیوں نے اپنی خباثت کا ثبوت دیا ہے اور کس طرح قصیدہ بردہ شریف کو شرک کہکر اس کے بزرگ مصنف اور اس کے پڑھنے والوں کو جن میں ہزاروں علماء و صلحا بھی داخل ہیں مشرک بناکر کفر پروری کا مظاہرہ کیا گیا ہے؟ ؎

چوں خدا خواہد کہ پردہ کس درد
میلش اندر طعنۂ پاکاں برد

ان عبارات کو پڑھکر شیخ الاسلام علامہ زینی دحلان محدث شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول کی پوری تصدیق ہو جاتی ہے۔ کہ نجدی چھٹی صدی کے بعد کے تمام مسلمانوں کی تکفیر کرتے ہیں۔ ؎

کانوں سے سنا کرتے تھے جادو بھی ہے اک شے
آنکھوں سے تیری نرگس فتاں نے دکھا دیا

نجد میں نئی شریعت

اس مجموعہ کے صفحہ ۱۵۰ و ۱۹۱ میں نجدیوں نے سوال و جواب کے طرز پر اپنا ایک عقیدہ لکھا ہے جو ان کے بدترین اور خطرناک تفردات میں سے ایک ہے اختصار کو ملحوظ رکھکر اس کا صرف ترجمہ درج کرتا ہوں۔ اصل مقصد کے بیان کرنے میں اگر کوئی میری خیانت ثابت کر دیگا تو میں علانیہ اس اپنی خیانت کے اعتراف کا وعدہ کرتا ہوں۔ اس کا بامحاورہ ترجمہ یہ ہے:۔

" اس شخص کے حق میں آپ کا کیا فتویٰ ہے جو اسلام میں داخل ہوا اور اس سے محبت کرتا ہے۔ لیکن مشرکوں سے عداوت نہیں کرتا یا عداوت کرتا ہے لیکن ان کو کافر نہیں کہتا یا اس نے کہا کہ میں مسلمان ہوں مگر لا الہ الا اللہ کہنے والوں کو میں کافر نہیں کہہ سکتا اگرچہ وہ اس کے معنی نہ سمجھتے ہوں۔ اور اس شخص کے متعلق آپ کیا فتویٰ دیتے ہیں جو اسلام میں داخل ہوا اور اسلام سے محبت کرتا ہے۔ لیکن وہ یہ کہتا ہے کہ میں قبوں کو نہیں گراتا حالانکہ میں جانتا ہوں کہ قبے نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان مگر میں اس سے تعرض نہیں کرتا (یعنی ان کو نہیں گراتا) پس ان سوالات کا جواب یہ ہے کہ کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک وہ توحید کو نہ سمجھے اور اس کے موجبات پر عمل نہ کرے۔ اور رسول علیہ السلام کی تصدیق نہ کرے۔ ان امور میں جن کی آپ نے خبر دی اور جس کام سے آپ نے منع فرمایا اس سے رک نہ جائے اور جس کام کے کرنے کا آپ نے حکم فرمایا وہ نہ کرے۔ اور آپ پر اور آپ کے لائے ہوئے احکام پر ایمان نہ لائے۔ پس جس شخص نے کہا کہ میں مشرکوں سے عداوت نہیں کرتا یا وہ ان سے عداوت کرتا ہے مگر ان کی تکفیر نہیں کرتا یا اس نے کہا کہ میں لا الہ الا اللہ کہنے والوں سے تعرض نہیں کرتا اگرچہ وہ کفر و شرک کا ارتکاب کرتے ہوں۔ اور دین الٰہی سے عداوت رکھتے ہوں۔ یا اس نے کہا کہ میں قبوں سے تعرض نہیں کرتا (یعنی ان کو نہیں گراتا) تو ایسا شخص مسلمان نہیں بلکہ یہ ان لوگوں میں سے ہے جن کے حق میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے

"ویقولون نؤمن ببعض ونکفر ببعض ویریدون ان یتخذوا بین ذالک سبیلا اولئک ھم الکافرون حقا. واعتدنا للکافرین عذابا مھینا"

ایک غور طلب نکتہ

نجدی مفتی اس عبارت میں صاف کہتا ہے کہ اگر کوئی شخص اسلام میں داخل ہو کر اسلام سے محبت کرتا ہو اور اس کا یہ بھی اعتقاد ہو کہ قبے نہ نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان لیکن وہ ان کو نہیں گراتا تو فقط اسی "جرم" کے باعث قطعاً و یقیناً کافر ہے۔ اس کے ساتھ اس حقیقت کو پیش نظر رکھا جائے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مزار اقدس پر جو گنبد خضرا ہے وہ بھی دوسرے بزرگوں کے مزارات کے قبوں کی طرح ایک قبہ ہے۔ اب دو صورتیں ہیں یا تو اتحاک بادہن اعدا اعر) اسکو گرا دیا جائیگا اس صورت میں ابن سعود کے وعدوں کی مٹی پلید ہو جائے گی۔ اور یا وہ اس کو نہیں گرائیگا لیکن اس صورت میں طائفہ نجدیہ اپنے قول کے مطابق قطعاً کافر اور یقیناً جہنمی ہوگا۔

ہر دو گونہ رنج و عذاب است جان مجنوں را
بلائے صحبت لیلا و فرقت لیلےٰ

خاتمہ سخن

میں نے یہانتک نجدی جماعت کی سیاسی و مذہبی حالت پر ایک اجمالی بحث کی ہے اہل اسلام خود اندازہ لگالیں کہ ایسی خطرناک جماعت کا مرکز اسلام پر تسلط مقاصد اسلامیہ کے لئے کس حد تک مفید ہو سکتا ہے۔ باقی رہ گئی یہ بات کہ انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ ہم خاندان شریف کو حجاز سے نکالکر اسکا انتظام مسلمانان عالم کے سپرد کر دیں گے سو ظاہر ہے کہ ایک ملک پر قابض ہو جانے کے بعد کون اس کو چھوڑ سکتا ہے۔

ہم کو معلوم ہے وعدہ کی حقیقت لیکن
دل کے خوش کرنیکو بیشک یہ خیال اچھا ہے

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سیدنا محمد وآلہ وصحابہ اجمعین

نجدیت کا پول

اس نام کا ایک چھوٹا سا رسالہ جناب مولانا مولوی محمد بہاء الحق صاحب قاسمی امرتسری نے تالیف فرمایا ہے جو رسالہ حنفی کے ساتھ شائع ہوا ہے۔ اور اس کی علیحدہ کاپیاں بھی بتعداد کثیر چھاپ لی گئی ہیں تاکہ وہ لوگ جنہیں رسالہ حنفی کے ملاحظہ کا اتفاق نہیں ہوتا مطالعہ فرما سکیں۔

اس رسالہ میں دو عنوان ہیں۔ ایک سیاسی دوسرا مذہبی سیاسی عنوان میں جس قدر لکھا گیا ہے وہ زمیندار کے ۱۹۲۲ء کے فائل سے لیا گیا ہے۔ اور اس کے متعلق جسقدر کہانی ضبط تحریر میں آئی ہے وہ زمیندار کی زبانی ہے۔ اور مذہبی عنوان کے نیچے خود قرن الشیطان ابن سعود مردود کی شائع کردہ کتاب مجموعۃ التوحید سے اقتباسات لیے گئے ہیں جو نجدی ملعون مذکور نے مطبع ام القریٰ مکہ معظمہ میں چھپوا کر مفت تقسیم کی ہے۔ اس کتاب یا مجموعہ میں قرن الشیطان اول محمد بن عبدالوہاب اور اس کی ذریت کے تصنیف کردہ چند رسالے ہیں۔ ہندوستان کے شیطانی اخبارات متعدد مضامین میں نجدی ملعون کے اعتقادات پر پردہ ڈالنے کی کوشش کر چکے ہیں۔ اور ہر زبان کی مستند تاریخوں کو عموماً اور علامہ زینی دحلان جیسے محقق وقائع نگار اور شیخ سلیمان نجدی اور محمد بن عبدالوہاب کو خصوصاً جھٹلانے کی ناکام سعی ہو چکی ہے مگر ان کو کیا معلوم تھا کہ ضرور انہیں کا آقا اور ولی النعمت قرن الشیطان ثانی ان کی ساری کوششوں پر ایک دم پانی پھیر دیگا۔ اور خود ایک کتاب کے ذریعہ سے اپنے ہندوستانی چیلوں ایجنٹوں اور دلالوں کا منہ کالا کر دیگا۔

پہلے عنوان کے مطالعہ سے ناظر کتاب ان نتائج پر پہنچتا ہے کہ:-

(۱) خاندان شیخ نجدی لعنۃ اللہ علیہ اپنے خروج کے زمانہ سے اب تک سلطنت عثمانیہ کا باغی رہا برسر پرخاش رہا حتی کہ ۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم کے شروع ہونے سے پہلے وہ بامداد کپتان شکسپیر (انگریزی افسر) ترکوں کو شکست دے چکا تھا۔ اور الحسا ترکوں سے چھین کر اپنے تصرف میں کر چکا تھا مگر دفعتہً کپتان شکسپیر کے مارے جانے سے نجدیوں کو فتح مبدل بہ شکست ہو گئی۔

(۲) موجودہ قرن الشیطان ملعون یعنے ابن سعود علاوہ ساٹھ ہزار پونڈ سالانہ وظیفہ کی اشرفیوں کی تھیلیاں بطور رشوت صرف اس غرض سے لے چکا ہے کہ ترکوں کے مفاد کو نقصان پہنچے۔

(۳) پہلے یہ خاندان اپنے جدید مذہب کو تلوار کے زور سے پھیلاتا تھا مگر موجودہ قرن الشیطان نے محبت سے اپنے مبلغین کے ذریعہ سے اشاعت کی اور کامیابی حاصل کی

پہلے دو امور کے متعلق تو ہمیں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ان امور کو پہلے بھی قارئین کرام اسی اخبار الفقیہ میں ملاحظہ فرما چکے ہیں مگر شیطانی اخبارات نے مسلمانوں سے ان امور کو مخفی رکھنے کی کوشش کی اور ان کا ذکر تک اخبارات میں نہ کیا شیطانی ایجنٹ جانتے تھے کہ اگر ان کے اخباروں کے مطالعہ کرنے والے ان حقیقتوں سے واقف ہو گئے۔ اور اصل معاملہ ان کے سامنے کھل گیا تو شیطانی پروپیگنڈا کو شکست ہو جائیگی اور تار و پود بکھر کر رہ جائیگا۔ اور شیطانی ایجنٹوں کے تنور شکم کیلئے ایندھن کا مہیا ہو جانا بیحد دشوار ہو جائیگا اگر یہ لوگ شیطانی ایجنٹ و دلال نہ ہوتے اور غیر جانبدارانہ حیثیت رکھتے تو تمام حقیقتوں کی چہرہ کشائی ان کا فرض منصبی ہوتا۔ مگر ان کی سنہری و روپہلی مصلحتوں نے انہیں دیانتداری سے روکا اور یہ لوگ اگرچہ بظاہر خاموش تھے مگر زبان حال سے پکار کر کہتے تھے ؎

اے دیانت بر تو لعنت از تو رنجے یافتم
وے خیانت بر تو رحمت از تو گنجے یافتم

تاہم ہمیں لاہور کے شیطانی اخبار عرف زمیندار سے یہ پوچھنے کا حق حاصل ہے کہ جب ۱۹۲۲ء کے ماہ فروری تک تم اسی اپنے آقا و ولی نعمت ملعون شیطان نجد کو بے ایمان باغی مسلمانوں کا دشمن اسلام کا بدخواہ سلطنت برطانیہ کا پٹھو سمجھتے تھے تو آج کونسی منطق کی بناء پر وہ شیطان غازی اور سلطان اور اس کا رجیم لشکر مجاہدین اسلام بن گئے ہیں۔ اور پھر اسی شیطان کو جو صدیوں سے دشمن اسلام رہ چکا ہے ترکوں کے باغی پر کسی دلیل شرعی سے ترجیح ہو سکتی ہے۔

امر سوئم کے متعلق ہم اپنے قارئین کرام کی توجہ شیطانی پروپیگنڈا کے اس جزو کیطرف منعطف کراتے ہیں جس میں بیان کیا جاتا ہے کہ شیطانی گروہ حنبلی مذہب کا پیرو ہے۔ اور ہم شیطانی گروہ سے جو ان کو حنبلی بنا رہا ہے پوچھتے ہیں کہ حنبلی تو اس علاقہ کے لوگ

ہمیشہ سے چلے آتے ہیں۔ مگر وہ کونسا جدید مذہب ہے جسکی اشاعت یہ شیطانی گروہ پہلے تلوار سے کر رہا تھا بعد میں محبت و اخوت کے ذریعہ سے۔ اس کا جواب یہ تو ہو نہیں سکتا کہ حنبلی مذہب کی اشاعت تھی۔ کیونکہ سارا نجد اور اس کے قرب و جوار کا علاقہ محمد بن عبد الوہاب ملعون قرن الشیطان اول کے پیدا ہونے سے مدتوں پہلے حنبلی تھا۔ زمیندار ہم پر ۱۹۲۲ء میں یہ ظاہر کر چکا ہے کہ وہ اپنے نئے مذہب کی اشاعت کرتا تھا۔ اس سے ثابت ہوا کہ شیطانی ایجنٹوں کا یہ بیان کہ وہ حنبلی مذہب رکھتے ہیں بالکل غلط کذب بیانی اور عامہ مسلمین کو دھوکا دینے کی غرض سے ہے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ یہ رسالہ شیطانی جماعت کی روسیاہی کے لئے کافی ذریعہ ہے۔ اور جو حضرات اسے غائر نظر سے ملاحظہ فرمائیں گے وہ ضرور اس نتیجہ پر پہنچینگے کہ شیطانی جماعت اپنے روحانی مورث اعلیٰ الشیخ نجدی اور موجودہ قرن الشیطان کی حمایت اور شیطانی پروپیگنڈا کی اشاعت کے لئے ہر قسم کی بے ایمانی دروغ بافی کذب بیانی روا رکھتی ہے۔

اس رسالہ کی قیمت ۲ ہے ۲ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جائیگا۔ غیر تمند ذی استطاعت مسلمانوں کو لازم ہے کہ اسکی ہزاروں کاپیاں ہندوستان کے ہر گوشہ میں پہنچا دیں ۵۰ جلد کے خریدار سے پانچ روپیہ اور سو جلد کے خریدار سے آٹھ روپیہ آٹھ آنہ۔ اور سو سے زائد جلدوں کے خریدار کو نیصدی ۲ ہے پیدا دیئے جائیں گے۔ علاوہ محصولڈاک کی رعایت ہوگی۔

(خاکسار: معراج الدین احمد مدیر الفقیہ امرتسر)

اطلاع

ناظرین اس ٹریکیٹ کو بکثرت منگوا کر اپنے عزیزوں دوستوں میں مفت تقسیم فرما کر ثواب دارین حاصل کریں

ہماری ہاشمی رگ پٹھوں میں کس ہے وہی بل ہے

از جناب مولانا مولوی صفی صاحب لکھنوی

قیامت آگئی اسلام کی دنیا میں ہلچل ہے
تن ختم الرسل گہوارۂ مرقد میں بیکل ہے

مدینہ پر بھی سنتا ہوں کہ قابض ہو گئے نجدی
اگر یہ واقعہ سچ ہے تو پھر قصہ ہی فیصل ہے

وہ اسلام آج جنکے سرکشوں کے سر جھکاتے تھے
اب اسکا خون شہ رگ کفر کے ماتھے پہ صندل ہے

ملائک تک جہاں بے اذن ہرگز آ نہ سکتے تھے
وہاں ہنگامہ آرا آج اک نجدی گنوار دل ہے

مٹاتی ہے جو چن چن کر نشانات آل ہاشم کے
یزیدی عہد کی وہ فوج تصویر مکمل ہے

نہ کیونکر دشمنان اہل بیت اسکے معترف ہوں
کہ نجدیت درخت ناصبیت کا ہی اک پھل ہے

یہ فرقہ دامن تہذیب پر ہے بدنما دھبہ
کہ پشت ملک و ملت پر سرطانی یہ دنبل ہے

دیار نجد محروم رہا ہے خیر پیغمبر سے
وہ خطہ ہے کہ ہر باشندہ جس کا فرد ارذل ہے

یہاں کے رہنے والے گورکن وحشی درندہ ہیں
یہ انسانوں کی بستی کب ہے کفاروں کا جنگل ہے

چلانا چاہتا ہے سب کو اپنے ہی عقائد پر
دماغ اس فرقۂ گمراہ کا کس درجہ مختل ہے

بچانا نجدیوں کے شر سے یارب قبر احمد کو
کہ اس صندوق میں کوثر کی دولت مقفل ہے

خلافت کی کمیٹی نام تھا جس مرکزیت کا
سپاہی پہلوانوں کا وہ اب گویا کہ دنگل ہے

ہیں اسکے خاص پیرو سے روغن اکسیر چکنے
خلیفہ سیاسیات ملت سو کیا چلتی ہوئی کل ہے

انہیں کیا کام اسلامی شعائر کی حفاظت سے
نظر میں جنکی شیخ نجد دنیا بھر سے افضل ہے

شہ کی تعظیم جنہیں پا کے حکم سجدۂ آدم
یہ سب شاگرد اسی کے ہیں وہی استاد اول ہے

بہایا جا رہا ہے خون ناحق اہل یثرب کا
بحکم خاص پیغمبر جو مامن تھا وہ مقتل ہے

خدا غارت کرے ابن سعود دیو سیرت کو
بشر کی شکل میں گویا کہ شیطان اک متشکل ہے

سواد جاہلیت پھر عرب میں عود کر آیا
ہدایت کی نظر ہر سمت پھر جیسے مشعل ہے

مسلمانوں ہوا ہی چاہتا ہے اب ظہور اسکا
ابھی تک پردۂ غیبت میں جو آنکھوں سے اوجھل ہے

ہوگو مدتوں جو سازمانے نے مگر اب تک
ہماری ہاشمی رگ میں وہی کس ہے وہی بل ہے

دلوں کو جوش ایمانی کی لہریں زندہ رکھتی ہیں
نہ جس دل میں یہ بجلی وہ دل مردہ و معطل ہے

فدا کر دیں سب اپنی نقد جان کو دین ایمان پر
صفی جو ان جنت کا یہی پھر مستقبل ہے

شاندار اسلامی کتب

ارتداد الوہابین۔ فیض آباد کے ایک بازاری غیر مقلد کے رسالہ تکفیر المبتدعین کا دندان شکن جواب ہے۔ اس کتاب میں فرقہ باطلہ ضالہ مضلہ مبتدعیہ ناریہ کی اصلیت اور وہ مقدمات صحیحہ فوجداری جو بین غیر مقلدین ہوئے قابلدید کتاب ہے قیمت ۸

اباطیل وہابیہ۔ اگر آپ کو کسی غیر مقلد وہابیہ یا شیعان علی کے عقاید کفریہ و باطلہ کے سننے کا موقعہ ہوا ہو تو فوراً اس کتاب کا مطالعہ کریں جس سے عقاید باطلہ سے بیزار ہو کر آپ پکے مومن بن جائیں گے عبدالوہاب نجدی اور فرقہ وہابیہ کی تاریخ بھی درج ہے قیمت ۱۲

مرزائے قادیانی اور ختم نبوت المعروف مرزائیت کا جنازہ
مرزائے قادیانی کے دعوائے نبوت کے تمام دلائل کا نہایت عمدگی اور شائستگی سے جواب دیا گیا ہے مصنفہ شیر اسلام حضرت مولانا مولوی غلام احمد اخگر محمدی احمدی سنی حنفی نقشبندی مجددی نجمی امرتسری۔ حجم ۸۰ صفحات لکھائی چھپائی نہایت عمدہ قیمت نہایت عمدہ قیمت صرف ۸

خیر الکلام فی منع القراۃ خلف الامام
اس رسالہ میں قرأت خلف الامام کے متعلق ایک غیر مقلد مولوی کا حضرت مولانا مولوی محمد عبدالواحد خان صاحب رامپوری سلمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مباحثہ ہے جو سوال و جواب کے رنگ میں ہے قابلدید رسالہ ہے صفحے ۴۴ قیمت ۱۲

شیعہ کا پول۔ اس چھوٹے سے رسالہ میں شیعوں کی معتبر کتابوں سے ان کے اعتقادات بحوالہ صفحہ درج کئے گئے ہیں قیمت ۲
ایک روپیہ کے دس۔ ایک روپیہ سے کم کے لئے ٹکٹ آنا چاہیئے۔

کرشمۂ قدرت۔ ایک دیوبندی وہابی مولوی کے افسانہ عبرت کا جواب جس میں علماء احناف کا نام لیکر فراخدلی سے گالیاں دی گئیں ہیں اس کا جواب موسومہ کرشمۂ قدرت مصنفہ مولانا محمد خوب صاحب احمد آبادی قیمت ۸

رحمۃ للعالمین۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا رحمۃ للعالمین ہونے سے ایڈیٹر اہلحدیث کا انکار اور اس کا مدلل جواب قیمت ۵

میلاد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم حصہ دوم۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک تقریب کے متعلق ملک کے زبردست اہل قلم کے مضامین نثر و نظم قیمت ۶

ملنے کا پتہ

مینیجر الفقیہ امرتسر (پنجاب)

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

(ترجمہ)

یہ بیان ہے لوگوں کے واسطے اور ہدایت اور نصیحت ڈر والوں کو

منشین با بدان کہ صحبت بد
گرچہ پاکی ترا پلید کند

اِزْدَادُ الْوَہَّابِیْن

فی جواب

اَہْلُ الذِّکْرِ وَتَکْفِیْرُ الْمُبْتَدِعِیْن

پرتو نیکان نگیرد ہر کہ بنیادش بد است
تربیت نااہل را چون گردگان بر گنبد است

مرتبہ ابو المحامد محمد علی برادر خورد حکیم مولوی محمد محمود صاحب
رحمۃ اللہ علیہ مئوی اعظم گڑھی

و دیگر افادۂ حکیم معراج الدین احمد صاحب مالک و ایڈیٹر اخبار الفقیہ
و رسالہ حنفی امرتسر

روز بازار الکٹرک سٹیم پریس امرتسر میں چھپی

غلط نامہ کتاب ارتداد الوہابیین فی جواب اہل الذکر وتکفیر المبتدعین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۱۴	داد	داؤ
۴	۶	منہ سے	مونھ سے
۷	۲۰	فکرالٰہی	ذکرالٰہی
۷	۲۰	سب تعلیم	حسب تعلیم
۸	۹	پہنچا ہوتا ہے	پہنچا ہوا ہے
۱۰	۵	حلوانی	حلوائی
۱۱	۱۷	طلبہ	عرصہ
۱۲	۴	زادہا اللہ	زادہا اللہ
۱۳	۸	پیچ	شیخ
۱۵	۲۴	فاجرہ	فاجر
۱۸	۸	نورالانوات	نورالانوار
۱۸	۱۷	ہے	ہیں
۱۸	۱۹	رچشمہ	سرچشمہ
۲۰	۳	مولا	مولانا
۲۰	۱۰	سب بڑی	بہت بڑی
۲۱	۱۵	موکر	ہوکر
۲۷	۱	لانّ تحریم	لانّ تحریم
۲۷	۲	انکار المسلم	اکفار المسلم
۲۷	۷	انکار	اکفار
۲۷	۲۱	سباب	اسباب
۲۷	۲۴	اسی نتیجہ	اس نتیجہ
۳۲	۵	سلے کے	سارے کے
۳۳	۷	دین پر	دین میں
۳۴	۲۰	رسولُ اللہ	رسولَ اللہ
۳۵	۴	کروہ	گروہ
۳۵	۵	لاوینگے	لاوینگے
۳۶	۸	ہن	ہیں
۳۹	۲۳	لنڈگیوں	گندگیوں
۴۱	۳	ہے	ہیں
۴۲	۹	مشتک	بیشک
۴۳	۱۱	ممبروں	ممبروں

غلطی سے بعض الفاظ رہ گئے ہیں اور بعض زیادہ لکھے گئے ہیں۔

صفحہ ۱۶ سطر ۲ میں حدیث شریف میں بخاری شریف (کو لکھنا چاہیے تھا میں) اور کو بھول گیا ہے

صفحہ ۱۲ سطر ۴ میں لفظ (کیا) زیادہ لکھا گیا ہے۔

صفحہ ۳۴ سطر ۶ میں اللہ سبحانہ تعالیٰ کے بعد لفظ (نے) رہگیا ہے۔

صفحہ ۳۹ سطر ۱۰ کے نیچے سنہ ۱۲۶ھ غلط لکھا گیا ہے۔

صفحہ ۴۲ سطر ۴ میں امیر المومنین کے بعد لفظ (نے) زیادہ لکھا گیا ہے۔

صفحہ ۵۳ سطر ۲۰ میں گوشت کے بعد لفظ (خوری) رہ گیا ہے۔

صفحہ ۵۴ سطر ۱۱ میں اقرار کے بعد لفظ (نامہ) لکھنے سے رہ گیا ہے

صفحہ ۵۴ سطر ۱۷ میں نجدیوں کے بعد لفظ (کو) رہ گیا ہے۔

صفحہ ۶۴ سطر ۷ میں حاصل کے بعد لفظ (کرے) رہ گیا ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

[illegible] تمہید

دین اسلام کی تباہی اور بربادی کا سب سے بڑا اور پہلا ذریعہ اور سبب ترک تقلید اور غیر مقلدیت اور وہابیت اور نجدیت اور محمدیت ہے۔ ترک تقلید اور غیر مقلدیت ہی ایک ایسی تفرقہ انداز اور بری چیز ہے جس کی وجہ سے ہندوستان جیسے طویل اور عریض ملک میں شہر شہر گاؤں گاؤں پہاڑ پہاڑ قصبہ قصبہ دیہات دیہات محلہ محلہ گھر گھر ہزاروں اختلافات پیدا ہو گئے اور فتنہ و فساد و بربادی کے صدہا دروازے کھل گئے۔ غیر مقلدین وہابی نجدی قرآن و حدیث اور [illegible] روز سے مخالفت کرتے [illegible] سے [illegible] کی پیاسی مخلوق اور رسول اللہ روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت مرحومہ کو سیدھے راستے سے بہکانے اور بھٹکانے اور گمراہ کرنے کی ناجائز اور ناپاک کوشش کرتے رہتے ہیں۔ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو نہ قرآن پاک سے کچھ غرض ہے اور نہ حدیث شریف سے مطلب وہابیوں کا مطمح نظر صرف اغوائے خلق اللہ ہے اور بس۔ چونکہ قبل قیام خلافت کمیٹی[1] تو غیر مقلدین ملحدین برادران احناف اور حضرات مقلدین کے قریب پھٹکنے تک نہ پاتے تھے اسلئے غیر مقلدین کو حنفیوں کے بہکانے کا داؤ گھات نہیں ملتا تھا۔ اب یہ غیر مقلدین چند سیدھے سادے حنفیوں کو پھانس کر [illegible] خود ہی [illegible] نے کہیں سکرٹری اور کہیں کچھ اور کہیں کچھ بن کر [illegible] اسی حیلے سے [illegible] طرح سے دل کھولکر گمراہ کرتے ہیں۔ آج مسلمان اس حد تک پہونچ گئے ہیں

[1] ترکوں نے خلافت کا خاتمہ ہی کر دیا۔ افسوس

کہ نہ اون کو دین کی فکر ہے اور نہ مذہب و ملت کی پرواہ ان غیر مقلدین کے
میل جول سے جو کچھ نقصانات حضرات مقلدین کو پیش آرہے ہیں۔ وہ محتاج
بیان نہیں۔ جب سے خلافت کمیٹیاں قائم ہوئی ہیں۔ اور عوام برادران
احناف ان غیر مقلدین کے ساتھ مل جل گئے ہیں۔ تب سے ہر ممکن ذریعہ
سے موقع تلاش کرتے ہیں غیر مقلدین وہابی نجدی ہر طرح سے حنفیوں کو
ڈراتے اور دھمکاتے رہتے ہیں کہ خبردار کوئی حنفی مذہبی بات منہ سے نہ نکالے
ورنہ اتحاد اور اتفاق میں فرق پڑجائیگا۔ مگر یہ غیر مقلدین وہابی نجدی دل
کھول کر حضرات مقلدین اور پیشوایان دین متین کو گالیاں دیں اور
عوام کو بہکاتے اور گمراہ کرتے ہیں تو کچھ مضائقہ نہیں جیسا کہ ہندوستان
میں عموماً اور ہمارے قصبہ مئو میں خصوصاً غیر مقلدین ملحدین عوام برادران
مقلدین کو گمراہ کر رہے ہیں۔ چنانچہ ان دنوں دو رسالہ یکے مسمے باہل الذکر
مورخہ ۲۲ رمضان سنہ ۴۲ھ و دیگرے مسمے بتکفیر المبتدعین جسمیں
بیچارہ مصنف نے تاریخ و سال تک نہیں لکھا ہے۔ ایک اشر الناس غیر
مقلد وہابی نجدی کا لکھا ہوا ہے نظر سے گذرا جسکے اندر تمامی حضرات
مقلدین غوث و قطب ابدال تک[1] کو جہنم کا کتا اور کافر اور فاسق اور ظالم
بتلایا گیا ہے۔ اور گلی گلی قصبہ مئو میں بکثرت مفت تقسیم ہو رہا ہے۔ اور
حنفی لوگ ہیں کہ ڈر کے مارے سہمے جاتے ہیں کہ ایسا نہو کہ غیر مقلدین ملحدین
کہیں ہمیں مسلم نہ نگل جائیں۔ افسوس ہزار افسوس میرے عزیزو و دوستو بزرگو
اتفاق اور اتحاد اسکا نام نہیں ہے کہ فریق مخالف ہمارے پیشوایان مذہب
و ملت کو جہنم کا کتا اور کافر اور فاسق اور ظالم تک کہہ ڈالے اور ہم چپ
چاپ منہ میں مٹی بھرے بیٹھے سنا کریں۔ وہابیو۔ یہ یاد رہے کہ اگر تم لوگ
ہمارے پیشوایان ملت کو ایک بات بھی ناملائم کہو گے تو ہم تمہاری ہفتاد
پشت کو بکھان کر رکھدینگے۔ ایسے اتحاد اور اتفاق پر ہزاروں بلکہ لاکھوں

[1] بلکہ انکے آبا و اجداد اور بزرگوں کو بھی کیونکہ وہ بھی مقلد تھے۔ اگر وہ جہنم کے کتے تھے (نعوذ باللہ)
تو یقیناً یہ بھی جہنم کے کتوں کی ذریت ہوئے ۱۲

اور اربوں لعنت ہے۔ دوستو ان غیر مقلدین کو نہ تو خلافت سے کسی قسم کی ہمدردی ہے اور نہ خلیفۃ المسلمین سے کچھ محبت۔ یہ سب دنیا سازی ہے گو ایسے بیہودہ اور لچر پوچ اور لغو اور لاطائل رسالہ جات سے اہل علم کا تو کچھ بگڑ نہیں سکتا۔ مگر بیچارے عوام برادران دینی کم علم اور ان پڑھ لوگوں کے پاک اور صاف ستھرے دلوں میں شک اور شبہ پڑ جانے کا یقینی اندیشہ اور خدشہ ہے۔ اسلئے بہ فحوائے ارشاد حضور انور روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم خیر الناس مَنْ یَنْفَعُ النَّاسَ بغرض اطلاع اور آگاہی اپنے کم علم اور ان پڑھ برادران احناف یہ چند سطور لکھے دیتا ہوں۔ تاکہ عوام لوگ ان غیر مقلدین مرتدین وہابی نجدیوں کی دغا بازی اور جعلسازی اور دھوکہ بازی اور فریب بازی اور عیاری اور مکاری اور افترا پردازی کے پھندے جال میں نہ پھنسیں اور ہمیشہ وہابی نجدیوں سے الگ رہیں اور ان نجدیوں سے مل ملا کر ناحق اپنے دین اور مذہب اور ایمان کو تباہ اور برباد نہ کریں۔

وَاللّٰہُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ

ابو المحامد احمد علی حنفی برادر خورد مولانا حکیم صوفی محمد محمود صاحب
رحمۃ اللہ علیہ میوی اعظم گڈھی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وآلہ واصحابہ الطیبین الطاہرین اجمعین۔ اما بعد برادران احناف قرائن اور شواہد سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ ان دنوں غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی شرارت اور حماقت اور دنائت اور سفاہت اور رذالت اور جہالت اور شقاوت اور خباثت اور عداوت اور بلادت اور بغاوت اور ضلالت اور غیر مقلدیت اور وہابیت اور نجدیت اور تعصب اور بغض اور حسد اور مکر اور فریب اور جعل اور دغا اور افترا علی الدین اور اغوائے خلق اللہ وغیرہ کے تھرمامیٹر کا پارہ آسمان سے بھی دو چار انچ اوپر گذر گیا ہے۔ غیر مقلد وہابی نجدی مصنف رسالہ تکفیر المبتدعین اپنے رسالہ مذکورہ میں یوں لکھتا ہے۔ زمانہ موجودہ میں جو خلافت اور سوراج کی لہر چلی اس اندھا دھند میں اغیار سے اختلاط اور دین سے غفلت و بے پروائی نے مسلمانوں کی اس جماعت پر بھی اثر ڈالا۔ جو کبھی قرآن وحدیث سے ایک قدم نہیں ہٹی تھی۔ ان مصائب میں سے جو گروہ حق پرست اہلحدیث کو پیش آئے۔ ایک یہ ہندؤں سے (یعنی مقلدین سے) خلا ملا اور اتحاد و مودت ہے۔ اور اسی غفلت میں یہ بھی پیش آیا ہے کہ ہندوستان کی سیاسی رو میں جو امیر شریعت کی ایک تحریک چلی اور صوبہ بہار میں جو صاحب امیر شریعت بنائے گئے وہ پھلواری کے سجادہ نشین گلستان بدعات کے گلچین ہیں۔ انکی امارت کا اثر اہلحدیث پر بھی ڈالا گیا۔ اور

مولانا ثناء اللہ امرتسری کو زبردست حامی پنجاب کے وہابیوں نے سردار اور امیر شریعت ہیں اور انہوں نے تبلیغ وہابیت کے لئے انہوں نے یہی راستہ پسند کیا ہے۔ ۱۲

بعض حضرات پر وہ اثر پڑ بھی گیا۔ اور جہاں کہیں کوئی مقلد بدعتی امیر شریعت
بنیگا وہاں یہی فتنہ برپا ہوگا۔ اب اس اختلاط اور غفلت اور بے پروائی
اور امارت سے جو نقصانات پیش آئینگے وہ خود ظاہر ہیں۔) اس مقالہ
تمہیدیہ کے بعد غیر مقلد وہابی نجدی مصنف یوں رقمطراز ہے جسکا اقتباس
بغرض ملاحظہ ناظرین حسب ذیل ہے۔

نمبر ۱ جو امور و احکام خدا اللہ تعالے نے مقرر فرمائے ہیں۔ وہ سب
اصل شریعت آلہیہ ہے اور جو انکے سوا اور کچھ ایجاد کیا گیا اور اوسے دین
سمجھا گیا۔ وہ بدعت ہے۔

نمبر (۲) دین کی تکمیل کتاب اللہ اور سنت سے ہو جاتی ہے۔ اسپر بڑھانا
دین میں غلو اور اللہ پر افترا کرنا ہے۔ پس بدعت دین میں غلو اور اللہ پر افترا
کرنے کو کہتے ہیں۔

نمبر (۳) پس گویا بہر رائے زنی کرنے والے اور اپنی خواہشوں سے کام
ایجاد کرنے والے ابلیس کی ڈیوٹی ادا کرتے ہیں۔

نمبر (۴) بدعت کا معلم شیطان ہے۔

نمبر (۵) جو بات قرآن و حدیث میں نہ ہو اوسکو خدا کی ذات یا صفات
یا دین کے بارے میں کہنا ہی بدعت ہے۔

نمبر (۶) اہل بدعت کا (یعنے مقلد کا) یہ عذر نہیں چلسکتا کہ نیک
کام یا عبادت و ذکر آلہی و محبت رسول میں جو باتیں تراشی جائیں وہ باعث
ثواب ہیں۔ پس یاد رکھیں کہ کسی کام میں ثواب جب ہی ملیگا۔ کہ وہ
تعلیم آلہی کے مطابق ہو۔ لہذا ضرورت ہے کہ ذکر آلہی و عبادت بھی
حسب تعلیم آلہی ہو۔

نمبر (۷) بدعت ایجاد کرنا حدود آلہیہ کو توڑنا ہے

نمبر (۸) اہل بدعت (یعنے مقلد) ظالم ہیں اور خدا ظالموں کو دوست
نہیں رکھتا۔

نمبر (۹) حد سے بڑھنے والے (مقلدین) عذاب الیم کے مستحق ہیں۔

نمبر (۱۰) اہل بدعت (یعنے مقلدین) ظالم کافر فاسق ہیں۔

نمبر (۱۱) قرآن کریم اہل بدعت (یعنے مقلدین) کو جاہل قرار دیتا ہے

نمبر (۱۲) اہل بدعت (یعنے مقلدین سب سے بڑھ کر ظالم ہیں۔

نمبر (۱۳) اہل بدعت (یعنے مقلدین) سب سے بڑھ کر گمراہ بھی ہیں۔

نمبر (۱۴) اہل بدعت (یعنے مقلدین) سب رسولوں نبیوں بلکہ اللہ کے مخالف ہیں۔

نمبر (۱۵) اہل بدعت (یعنے مقلدین) مسرف اور جہنمی ہیں

نمبر (۱۶) اہل بدعت (یعنے مقلدین) کا اسراف شرک و کفر کی حد تک پہنچا ہوا ہے

نمبر (۱۷) اہل بدعت (یعنے مقلدین) مشرک ہیں۔

نمبر (۱۸) اہل بدعت (یعنے مقلدین (غالی۔ خودسر۔ مفتری علے اللہ گمراہ۔ شاگردان شیطان۔ حدود آلٰہیہ کو توڑنیوالے شریعت کے مخالف ظالم فاسق۔ مسرف باللہ رسول کے دشمن کافر اور مشرک ہیں۔

نمبر (۱۹) اہل بدعت (یعنے مقلدین) سے دوستی یا انکی امامت و امارت کو ماننا اور ان سے بیعت کرنا سراسر گمراہی اور شیطان کی پیروی اور دین سے بغاوت اور شریعت سے مخالفت اور ظلم و فسق و اسراف اور اللہ و رسول سے دشمنی اور کفر و شرک ہے۔ انتھے بقدر الضرورۃ۔

جواباً معروض ہے

اسمیں کوئی شک اور شبہ نہیں کہ خلافت اور وہی سوراجکی اندھا دھند ہوائنے ایسا جھونکا دیا کہ الامان ثم الامان گلستان کفر و الحاد و ارتداد و فسق و فساد و غیر مقلدیت اور وہابیت اور نجدیت کا گلچین امرت سری۔ چند بیچارے سیدھے سادھے حضرات مقلدین کو پہچاننے پہونکر

ملک تمہاری پنجابی وہابیوں کے امیر شریعت اور سردار نے شادی بیاہ کے موقعہ پر اجرت دیکر باجا بجوانے اور عورتوں کو فحش گانا گانے اور دور تک عورتوں کے گانے کی آواز پہونچنے پر جواز کا فتوی دیا ہے کیا تمہارے نزدیک وہ بھی ان سب انعامات کا مستحق ہے تمہارے فتوی کے مطابق ضرور ہونا چاہیئے

پنجاب کی وہابیہ تمہارے سردار کے اس اعزاز پر تمکو مبارکباد دیتے ہیں۔

خود ہی کہیں خلافت کا صدر اور کہیں وہی سوراج کا سکرٹری بنا۔ اور شہر بشہر
اور گاؤں بگاؤں اپنے گرگوں اور چیلوں کو کہیں صدر اور کہیں سکرٹری
بنا رکھا ہے۔ چنانچہ ہمارے خاص قصبہ میو میں بھی ایک عیار غیر مقلد وہابی
نجدی کو سکرٹری بنا رکھا ہے۔ اور اوسکی سکرٹری پنے کا اثر برادران احناف
پر بھی ڈالا جاتا ہے۔ اور چند حضرات مقلدین پر وہ اثر پڑ بھی گیا۔ اور بھی
جہاں کہیں کوئی غیر مقلد وہابی نجدی سکرٹری وغیرہ ہوگا۔ وہاں یہی کفر
الحاد وارتداد پھیلتا رہیگا۔ جہاں غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا ایک طوطی
تک نہ بولتا تھا۔ وہاں اب ان کے صد ہا گدہ ٥ بول رہے ہیں۔ اور کہیں
ہنوز ان میں تناسب عددی بھی موجود ہے دیکھ لیجیے وہابی کے اور گدہ کے یکساں
عدد ہیں جو یہہ مردار کھاتے ہیں کمبخت بدہیں۔ غرض کہ اسی خلافت
کے حیلے سے غیر مقلدین ملحدین دنیا کو دل کھول کر لوٹ رہے ہیں۔ اور بندگان
خدا کو سیدھے راستے سے گمراہ کر رہے ہیں ہمارے قصبہ کے بعض غیر مقلد
جو نان جویں کے محتاج تھے۔ آج اُن کے کتوں کو زردا۔ پلاؤ سونگھکر چھینک
آتی ہے۔ بہرکیف اب غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی دغابازی سے لوگ واقف
ہوتے جاتے ہیں۔ اسکے متعلق مجھے زیادہ کہنے اور لکھنے کی چنداں ضرورت
نہیں ہے۔ اگر غیر مقلدین لکھینگے تو انکا کچا چٹھا دنیا کے سامنے کھولکر رکھدونگا
اب مجھے ضروری بات یہہ دکھلانا ہے کہ رسالہ اہل الذکر اور تکفیر المبتدعین
کا وہابی نجدی مصنف قیاس اور تقلید ہی کرنیکے باعث حضرات مقلدین
رحمہ اللہ علیہم اجمعین کو جہنم کا کتا اور کافر کہتا ہے۔ یعنے تمامی حضرات مقلدین
محدثین وغوث وقطب وابدال رضوان اللہ علیہم اجمعین کو نعوذ باللہ ثم نعوذ
باللہ جہنم کا کتا اور کافر کہنے کی زیادہ تر وجہ یہی تقلید ہے۔ اب ذرا
غور سے سننے کی بات ہے وہ یہہ ہے کہ ملک ہندوستان وغیرہ میں جن علما کو
حضرات مقلدین اور غیر مقلدین ملحدین دونو فریق مانتے ہوں اور اون کی
باتوں کو اپنے دعوے کی دلیل میں ہمیشہ پیش کرتے ہوں۔

وہ علما اوس تقلید شخصی کے بارے میں کیا فرماتے ہیں اور وہ کون لوگ ہیں یعنے اونکے نام نامی اور اسم گرامی کیا ہیں۔ اور وہ لوگ خود باوجود ایک زبردست عالم ہونے کی حیثیت سے کسی مجتہد عالم کی تقلید کرتے تھے یا نہیں چنانچہ چند علما کے نام حسب ذیل ہیں۔ حضرت امام ابو یوسف۔ حضرت امام محمد اور خصاف۔ اور کرخی اور حلوانی اور سرخسی اور بزدوی اور قاضیخان اور صاحب ہدایہ اور صاحب کنز اور مثل ان کے رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین اور یہ حضرات وہ بزرگ ہیں کہ اجتہاد کا رتبہ رکھتے تھے اور حضرات محدثین سے حضرت امام طحاوی حضرت ملا علی قاری اور حضرت مولانا شاہ عبد الرحیم صاحب محدث دہلوی حضرت مولانا شاہ عبد الحق صاحب محدث دہلوی اور حضرت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی اور حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی اور حضرت مولانا شاہ رفیع الدین صاحب دہلوی اور حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب محدث دہلوی اور حضرت مولانا محمد عبد الحی صاحب محدث لکھنوی اور حضرت مولانا کرامت علی صاحب جونپوری اور امثال انکے رضوان اللہ علیہم اجمعین اور بڑے بڑے حضرات علمائے صوفیہ کرام مثل حضرت ابراہیم ادہم اور حضرت شقیق بلخی۔ اور حضرت معروف کرخی اور حضرت بایزید بسطامی اور حضرت فضیل عیاض اور حضرت داود طائی اور حضرت عبد اللہ بن مبارک اور حضرت قطب الدین بختیار کاکی اور حضرت نظام الدین اولیا اور حضرت خواجہ باقی باللہ اور حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی اور امثال انکے رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین۔ تقلید امام معین یعنے امام الائمہ سراج الامت حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی کرتے تھے اور اسیطرح سے بڑے بڑے اکثر محدثین مثل صاحب صحاح جیسے امام بخاری اور امام ابو داود اور ترمذی اور ابن ماجہ اور نسائی اور امام بیہقی وغیرہم رضی اللہ عنہم اور حضرت امام حجۃ الاسلام

امام غزالی قدس اللہ سرہم امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تقلید کرتے تھے۔
اور حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس
اللہ سرہ العزیز امام احمد حنبل کی تقلید کرتے تھے۔ برادران احناف
یہ وہ بزرگان دین ہیں کہ اونکے پیشاب سے ابن حزم اور داؤد ظاہری اور
حافظ ابن قیم اور ابن تیمیہ اور ہندوستان کے تمام وہابی دہلوی ہوں
یا جوناگڈہی صادق پوری ہوں یا کاذب پوری مبارکپوری ہوں یا
نامبارکپوری امرتسری ہوں یا سیالکوٹی۔ آروی ہوں یا تیشوی الخبیث
ایسے مولوی اور مولانا حشرات الارض اور کیڑے مکوڑے کیطرح سے
پیدا ہوسکتے تھے۔ باوجود اسکے ان بزرگوں نے بھی تقلید شخصی
کے آگے اپنا سر تسلیم خم کردیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کس کس ملک کے لوگ
تقلید کرتے ہیں۔ یعنے ائمہ اربعہ میں سے ایک نہ ایک مجتہد امام معین کے
مقلد ہیں چنانچہ بلاد مغرب میں عموما حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ
کے مقلد اور بلاد حجاز میں اکثر امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مقلد ہیں
اور بلاد ہند اور سندھ اور عراق اور بلخ و بخارا اور خراسان اور سمرقند
اور اصفہان اور شیراز اور طوس اور ریحان اور ہمدان اور استرآباد
اور بسطام اور مرغینان اور فرغانہ اور دامغان اور ماوراء النہر اور آذربیجان
اور خوارزم اور ملریہ اور کرمان اور دمشق اور حلب اور مصر اور روم
خاص الخاص حضرت امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ والرضوان ہی
کے مقلد ہیں اور مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ زادہما اللہ شرفا وتعظیما میں
چاروں مذہب کے لوگ مگر حنفی اکثر ہیں۔ واہ رے جلالت شان ائمہ
مجتہدین خصوصا امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی جلالت شان کی
ایک ادنے مثال یہ ہے کہ حضور کے در اقدس کا ادنے دربان حضرت امام
بخاری علیہ الرحمۃ سا محدث ہے۔ یعنی امام بخاری وغیرہ محدثین جامعین
کتب حدیث امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں کے شاگرد ہیں۔

اگر درحقیقت تقلید بدعت اور بری چیز باعث گناہ اور اوسکے کرنیوالے حضرات مقلدین جہنم کے کتے اور کافر اور مشرک فاسق اور ظالم اون کی دوستی اور امامت کو ماننا اور اون سے بیعت کرنا سراسر گمراہی اور شیطان کی پیروی اور دین سے بغاوت اور شریعت سے مخالفت اور اسراف اور اللہ رسول سے دشمنی اور کفر وشرک ہے تو اور بزرگان دین کی بابت میں کچھ نہیں کہنا چاہتا بلکہ صرف امام المحدثین امام بخاری اور امام مسلم ابوداود ترمذی ابن ماجہ امام نسائی رحمۃ اللہ علیہم جنکی حدیثوں پر غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے دین وایمان کا دار ومدار ہے اونکی بابت رسالہ اہل الذکر اور تکفیر المبتدعین کے بازاری مصنف کا کیا فتوے ہے۔ کیا اپنے قول کے مطابق حضرت امام بخاری وغیرہ محدثین رحمۃ اللہ علیہم کو بھی نعوذ باللہ جہنم کے کتے اور کافر اور مشرک ظالم اور فاسق اور اللہ اور رسول کا مخالف کہیگا۔ اسلیئے کہ آخر یہ لوگ بھی تو امام شافعی صاحب کی تقلید کرتے تھے اور ان کے علاوہ ابن حزم داود ظاہری حافظ ابن قیم ابن تیمیہ عبداللہ نجدی کو بھی جہنم کا کتا کہنا پڑے گا اسلیے کہ یہ لوگ بھی امام احمد حنبل صاحب علیہ الرحمۃ کے مقلد تھے اور اسکے علاوہ میانجی نذیر حسین و مولوی عبداللہ غازیپوری بنگالی ثم الدہلوی اور مولوی صدیق حسن بھوپالی مولوی عبداللطیف لکھنوی۔ مولوی محمد سہارنپوری۔ مفتی بنگالہ محمد مراد۔ و مولوی محمود علی بریلوی جو ۱۲۹۵ھ اور ۱۳۰۱ھ میں مکہ معظمہ سے نکالے گئے دیکھو کتاب تحفہ محمدیہ اور یہہ سب کے سب عبدالوہاب نجدی کے مقلد تھے۔ ان لوگوں کو بھی ضرور جہنم کا کتا اور کافر مشرک ظالم اور فاسق کہنا چاہیئے۔ اور اسکے علاوہ جتنے غیر مقلدین وہابی نجدی ہیں یہہ بھی سب کے سب بقول مصنف رسالہ مذکورہ جہنم کا کتا اور کافر مشرک ہوں گے۔ اسلیئے کہ یہہ سب بھی انہیں کے مقلد ہیں اور برابر ابلیس کی ڈیوٹی ادا کرتے تھے اور اب

بھی کرتے ہیں اسلئے کہ یہ لوگ بھی بر لے زنی کرتے ہیں کہ ابن حزم نے یہہ کہا ہے اور ابن قیم نے یہہ کہا ہے اور عبد الوہاب نے وہ۔ اور جملہ نمبران کا صرف ایک ہی جواب کافی ہے خصوصاً نمبر آتا ہے کہ جنکا خلاصہ اور ماحصل صرف اسیقدر ہے کہ جو بات قرآن اور حدیث میں نہو بدعت ہے۔ اور ہر بدعت کے کرنے والے جہنم کے کتے اور کافر مشرک فاسق اور ظالم وغیرہ وغیرہ ہیں۔ بہرکیف میں چند ایسی باتیں یہاں پر لکھے دیتا ہوں۔ جنکا ارتکاب ہر غیر مقلد چھوٹا بڑا عالم جاہل کرتا کراتا ہے۔ اور ناحق خواہ اون کی کرنے کرانے سے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا مولوی مولانا شیخ سید مغل پٹھان جہنم کا کتا اور کافر مشرک ظالم فاسق بنتا ہے۔

بہرکیف وہ بدعات جنکا ذکر تک قرآن پاک اور حدیث شریف میں نہیں ہے اور غیر مقلدین وہابی نجدی برابر اونکا ارتکاب کرتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں

بدعت نمبر (۱) قرآن پاک اور حدیث شریف میں اللہ تعالے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دیوار سے گھیری ہوئی مسجدوں میں عیدین کی نماز پڑھنے کے لیئے کہیں نہیں ارشاد فرمایا ہے۔ اور غیر مقلدین وہابی نجدی برابر ایسی مسجدوں میں عیدین کی نماز پڑھتے ہیں۔ لہذا غیر مقلدین وہابی نجدی جہنم کے کتا اور اسفل السافلین کے سور اور کافر اور مشرک اور فاسق اور فاجر اور ظالم اور گمراہ اور شریعت کے مخالف اور اللہ تعالے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن اور شاگرد ان شیطان ہیں۔

بدعت نمبر (۲) قرآن پاک اور حدیث شریف میں عیدگاہوں میں ممبر بنانے کا کہیں حکم نہیں ہے اور غیر مقلدین وہابی نجدی عیدگاہوں میں ممبر بناتے ہیں۔ لہذا غیر مقلدین وہابی نجدی جہنم کے کتا اور اسفل السافلین کے سور اور کافر اور مشرک اور فاسق اور فاجر اور ظالم اور گمراہ اور شریعت

کے مخالف اور اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن اور شاگردانِ شیطان ہیں؟

بدعت نمبر(۳) قرآنِ پاک اور حدیث شریف میں مسجدوں میں نقش ونگار بنانیکا کہیں حکم نہیں ہے اور غیر مقلدین وہابی نجدی مسجدوں میں برابر نقش ونگار بناتے ہیں۔ لہذا غیر مقلدین وہابی نجدی جہنم کے کتا اور اسفل السافلین کے سور اور کافر اور مشرک اور فاسق اور فاجر اور ظالم اور گمراہ اور شریعت کے مخالف اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن اور شاگردان شیطان ہیں؟

بدعت نمبر(۴) قرآن پاک اور حدیث شریف میں مسجدوں میں بڑے بڑے مینار اور اس کیساتھ غسلخانہ اور پائخانہ وغیرہ بنانیکا کہیں حکم نہیں ہے اور غیر مقلدین وہابی برابر ایسی مسجدیں بناتے ہیں لہذا غیر مقلدین وہابی نجدی جہنم کے کتا اور اسفل السافلین کے سور اور کافر اور مشرک اور فاسق اور فاجر اور ظالم اور گمراہ اور شریعت کے مخالف اور اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن اور شاگردان شیطان ہیں؟

بدعت نمبر(۵) قرآن پاک اور حدیث شریف میں حج میں طواف رخصت کیوقت الٹے پاؤں پھرنیکا کہیں حکم نہیں ہے اور غیر مقلدین ایسا کرتے ہیں لہذا غیر مقلدین وہابی نجدی جہنم کے کتا اور اسفل السافلین کے سور اور کافر اور مشرک اور فاسق اور فاجر اور ظالم اور گمراہ شریعت کے مخالف اور اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن اور شاگردان شیطان ہیں؟

بدعت نمبر(۶) قرآن پاک اور حدیث شریف میں تسلیم بعد الاذان کا کہیں حکم نہیں ہے اور غیر مقلدین وہابی نجدی کے یہاں جاری ہے۔ لہذا غیر مقلدین وہابی نجدی جہنم کے کتا اور اسفل السافلین کے سور اور کافر اور مشرک اور فاسق اور فاجر اور ظالم اور گمراہ اور شریعت کے مخالف اور اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن اور شاگردانِ شیطان ہیں

بدعت نمبر (۷) قرآن پاک اور حدیث شریف میں اخباروں کے جاری کرنے کا کہیں حکم نہیں ہے اور غیر مقلدین وہابی نجدی کے یہاں برابر جاری ہے۔ لہٰذا غیر مقلدین جہنم کے کتا اور اسفل السافلین کے سور اور کافر اور مشرک اور فاسق اور فاجر اور ظالم اور گمراہ اور شریعت کے مخالف اور اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن اور شاگردان شیطان ہیں؟

بدعت نمبر (۸) قرآن پاک اور حدیث شریف میں علم صرف نحو منطق معانی بیان بدیع لغات وغیرہ وغیرہ پڑھنے کا کہیں حکم نہیں ہے اور غیر مقلدین وہابی نجدی برابر پڑھتے ہیں۔ لہٰذا غیر مقلدین وہابی نجدی جہنم کے کتا اور اسفل السافلین کے سور اور کافر اور مشرک اور فاجر اور ظالم اور گمراہ اور شریعت کے مخالف اور اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن اور شاگردان شیطان ہیں؟

بدعت نمبر (۹) قرآن پاک اور حدیث شریف میں قرآن پاک میں اعراب یعنے زیر وزبر پیش لگانے اور شمار آیات ورکوعات علامات اوقاف وتعداد ونقطہ جات ومدات وتشدیدات وغیرہ وغیرہ متعلقہ کتاب بنانیکا کہیں حکم نہیں ہے۔ اور غیر مقلدین وہابی نجدی برابر قرآن پاک میں زیر وزبر وپیش لگاتے اور بناتے ہیں۔ لہٰذا غیر مقلدین جہنم کے کتے اور اسفل السافلین کے سور اور کافر اور مشرک اور فاسق اور ظالم اور گمراہ اور شریعت کے مخالف اور اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمن اور شاگردان شیطان ہیں؟

بدعت نمبر (۱۰) قرآن پاک اور حدیث شریف میں مدرسوں کا بایں ہیئت کذائی بنانیکا کہیں حکم نہیں ہے اور غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے یہاں صدہا ایسے مدرسے بنے ہیں۔ لہٰذا غیر مقلدین وہابی نجدی جہنم کے کتا اور کافر اور مشرک اور فاسق اور فاجر اور ظالم اور گمراہ اور شریعت کے مخالف

اور اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن اور شاگردان شیطان ہیں
بدعت نمبر (۱۱) قرآن پاک اور حدیث شریف بخاری شریف اصح الکتب
کہنے کا کہیں حکم نہیں ہے اور غیر مقلدین وہابی نجدی برابر بخاری شریف
کو اصح الکتب کہتے ہیں۔ لہذا کیا غیر مقلدین وہابی نجدی یقیناً دین کے
چور اور جہنم کے کتا اور کافر اور مشرک اور فاسق اور فاجر اور ظالم اور گمراہ
اور شریعت کے مخالف اور اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن
اور شاگردان شیطان ہیں؟
بدعت نمبر (۱۲) قرآن پاک میں اللہ تعالےٰ نے کہیں نہیں فرمایا ہے
کہ امام بخاری وغیرہ محدثین نے جو کچھ بین الدفتین جمع کردیا ہے۔ وہ میرے
حبیب کا کلام ہے اور نہ تو خود رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی حدیث
میں ارشاد فرمایا ہے کہ امام بخاری وغیرہ محدثین نے جو کچھ دو دفتینوں کے بیچ
میں جمع کردیا ہے وہ میرا ہی کلام واجب العمل ہے اور غیر مقلدین وہابی
نجدی کہتے ہیں کہ بخاری وغیرہ میں جو کچھ لکھا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
کا کلام ہے۔ لہذا غیر مقلدین وہابی نجدی جہنم کے کتا۔ اور کافر اور مشرک
اور فاسق اور فاجر اور ظالم اور گمراہ اور شریعت کے مخالف اور اللہ تعالےٰ
اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن اور شاگردان شیطان ہیں؟۔
بدعت نمبر (۱۳) قرآن پاک اور حدیث شریف میں کہیں نہیں آیا
ہے کہ فلاں غیر مقلد وہابی نجدی فلاں غیر مقلد وہابی نجدی کا بیٹا ہے اور
غیر مقلدین کہتے ہیں کہ فلاں وہابی فلاں کا بیٹا ہے۔ لہذا غیر مقلدین وہابی نجدی
جہنم کے کتا اور کافر اور مشرک اور فاسق و فاجر اور ظالم اور گمراہ اور شریعت
کے مخالف اور اللہ تعالےٰ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن اور شاگردان
شیطان ہیں؟۔ اور اسکے متعلق حضرت مولانا محمد ناصر الدین خانصاحب پشاوری
عم فیضہ اپنی کتاب دو گاڑہ حصہ دوم کے صفحہ ۲۲۸ میں بالفاظ دیگر یوں ارشاد
فرماتے ہیں جبکہ نزد غیر مقلدین کسی کا قول بلا دلیل لائق حجت نہیں تو غیر مقلد

نجدیہ کو واسطے اثبات ہر قول کے دلیل قرآنی یا حدیث نبوی پیش کرنا لازم ہے لہذا واسطے آیندہ کے متنبہ کیا جاتا ہے کہ کسی راوی کا قول جبتک کہ اسکے قول پر دلائل مذکورہ سے دلیل نہ ہوگی لائق حجت متصور نہ ہوگا اور نیز ہر غیر مقلد کو واسطے اس امر کے کہ وہ اپنی والدہ کے زوج کے نطفہ سے پیدا ہوا ہے حدیث پیش کرنا ہوگی - کیونکہ جو بیٹے کو اپنے والد کے نطفہ سے بموجب قول والدہ شریفہ کے کہ جو بلا دلیل دلایل مذکورہ سے ہے کیونکر تسلیم کرلیا اور اگر کوئی دلیل نہ ملے تو گواہ معائنہ پیش کرے بشرطیکہ گواہ ہونکا بیان ہو کہ ہمنے بچشم خود آپکے والد کو آپ کی والدہ سے صحبت کرتے ہوئی دیکھا ورنہ نطفہ ناتحقیق ہر غیر مقلد ثابت ہوگا - اور واسطے مقلدین کے یہ ضرور نہیں کہ ہر شخص کے قول کی صحت کے واسطے دلیل قرآنی یا حدیث نبوی ہو - انتہے -

ان بدعات سیزدہ گانہ مذکورہ بالا کے جواز کے متعلق اگر غیر مقلدین وہابی نجدیوں حدیث کے مجموں اور متوالوں اور بخاری پرستوں کے پاس کوئی آیت کلام اللہ یا حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہو تو پیش کریں - اگر نہ پیش کریں تو ہر مسلمان عاقل بالغ کا فرض ہے کہ آج سے سمجھ لیں کہ جملہ غیر مقلدین ابناء الشیاطین والدجالین دغاباز دہوکھ باز فریب باز حیلہ ساز جعلساز مغوی خلائق اور مفتری اور عیار اور مکار اور جہنم کے کتے اور اسفل السافلین کے سور اور کافر اور مشرک اور فاسق اور فاجر اور ظالم اور گمراہ اور شریعت کے مخالف اور اللہ سبحانہ تعالے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن اور شاگردان شیطان ہیں - اور اگر غیر مقلدین وہابی نجدی اپنے قول وفعل اور ایمان کے سچے ہیں تو انہیں فوراً اس امر کا فتوے دیدینا چاہیئے - کہ غیر مقلدین وہابیوں نجدیوں کے یہاں جسقدر ایسی مسجدین اور مدرسے اور قرآن اور حدیث کی کتابیں موجود ہیں مسمار کردیجائیں اور جلادیجائیں تاکہ ان کے بانی اور اون کے اندر کہنے

اور پڑھنے والے آتش جہنم سے نجات پائیں اور اگر فرصت نہ دیں تو ضرور بالضرور
سمجھ لینا چاہیئے کہ جملہ غیر مقلدین انما الشیاطین والدجالین وغیرہ ہیں اسلیے
کہ جملہ غیر مقلدین بدعات مسطورہ بالا کے مرتکب تھے اور ہیں اور سبب حسب
قرار داد اکفر مصنف رسالہ اہل الذکر بتکفیر المبتدعین وغیرہ دیگر فراعنہ ونمارد ہ
غیر مقلدین نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ جملہ حضرات مقلدین رضوان اللہ علیہم اجمعین
کافر اور جہنمی کہتے ہیں تو حضرات مقلدین کی کتابیں مثل بخاری مسلم
ابوداود ترمذی ابن ماجہ نسائی اور کتب مسند وفقہ وغیرہ مثل شرح وقایہ
ہدایہ نورالانوار درمختار عالمگیری قاضیخان بیضاوی تفسیر کبیر
روح البیان وغیرہ وغیرہ جو ہمارے حضرات مقلدین کی تصنیف کردہ میں
ان غیر مقلدین وہابیوں نجدیوں کو اون کے پڑھنے اور چھونے اور دیکھنے کا
کیا حق حاصل ہے غیر مقلدین اگر صاحب شرم وحیا ہیں تو اونہیں ایسی کتابیں
تلاش کرنا چاہیئے جو غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی تصنیف کردہ ہوں
زبانی دعوے تو یہ ہے کہ ہم اہل حدیث ہیں اور ہمارا عمل قرآن وحدیث پر
ہے۔ مگر جب کوئی سوال مسئلہ جزئی عبادت یا معاملات کا ڈھونڈا ایک
جاتا ہے تو جواب دیتے ہیں کہ شرح وقایہ ہدایہ درمختار قاضیخان عالمگیری وغیرہ
میں لکھا ہوا ہے۔ اب بخاری مسلم کا پتہ نہیں چلتا ہے اسلیے کہ یہ سب مسائل
جزئیہ تو حدیث میں موجود نہیں ہے۔ دوسرا جواب سوال یہ ہے کہ ہماری
کتابوں میں ان غیر مقلدین کے باوا کا کیا دھرا ہوا ہے جو یہ رافضی وہابی انکا
عوام کو نجات تو دیتے ہیں فقہ کو غیر مقلد نکابتا یا دری گمراہی کا سرچشمہ کہتا ہے پیران کتابیں کے
واسطے مگر پھر حضرات مقلدین ہی کی چوکھٹ پر ناک رگڑ کر غیر مقلدین نجات پاتے ہیں اگرچہ
چھوٹوان غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے یہاں پھر تین پانچ ہیر پھیر اور اینچ پینچ شہ بازی کے رکھا
ہی گیا ہوا ہے۔ ایسی چار پانچ مسئلہ آمین بالجہر کہنا رفعیدین کرنا قرأت
خلف امام تحریمہ فوق العقدہ میں بڑا شور شار ہے باقی اللہ اللہ خیر صلا
بار بار اونہیں اختلافی مسائل کو اپنے عوام غیر مقلدین جہال کو خوش کرنے کیلئے

جنکا جواب صدہا مرتبہ اور ان کی طرف سے دیا جا چکا ہے اپنے اخباروں اور رسالوں
میں بار بار کہا کرتے ہیں شعر و حیا ہے تو غیر مقلدین کو کچھ کام نہیں مطلب
تو صرف عوام کا بہکانا اور گمراہ کرنا ہے اسی ہندوستان کی چار دیواری
کے اندر اندر غیر مقلدین وہابی نجدی جس قدر چاہیں اچھل کود لیں اگر غیر مقلد
بنتے جوانمرد اور مرد میدان اہل حدیث اور میدان شریعت کے شہسوار
ہیں تو ذرا ریاست و حکومت اسلامیہ مثل مکہ معظمہ و مدینہ منورہ اور کابل
وغیرہ میں جائیں اور وہ ایک مرتبہ ہو کر دیکھ لیں کہ مارے جوتوں
اور کوڑوں کے ..... کی کھال اور ٹھیالی تھی یا نہیں اور ان غیر
مقلدین وہابی نجدیوں کے یہاں دھرا ہی کیا ہے۔ بس یہی افساد فی الدین
اور اغوائے خلق اللہ انکا دین و ایمان ہے ان کے یہاں اردو ترجمہ خوانی کی
صدہا دکان کھلی ہوئی ہے۔ جو میسر کیا تھا ساتھ قرآن پاک اور بخاری شریف بلکہ
جملہ حدیث کی مشہور کتابوں کا اردو ترجمہ پڑھ لیا اور قال اللہ اور قال
الرسول کہنے کا ڈھنگ آ گیا بس شیطان سے بڑھ کر عالم ہو گئے۔ اب کیا ہے
ابو حنیفہ کو کیا آتا تھا۔ امام شافعی کیا جانتے تھے۔ نستغفر اللہ ونعوذ باللہ ایسے
لوگ سوائے اغوائے خلق اللہ کے آخر اور کون کام کریں گے۔ اللہ اکبر وہ زمانہ تھا
کہ لوگ حدیث کی صحت اور سقم کی تحقیق میں اپنی تمام عمر صرف کر دیتے تھے
اور آجکل کی یہ کیفیت ہے جو شخص نائی دھوبی تیلی تنبولی گھوسی بھٹیارا
کنجڑا قصائی صبح کو غیر مقلد وہابی نجدی ہوا۔ اگرچہ وہ ایک حرف بھی نہ
جانتا ہو مگر شام کو خاصا محقق اور محدث بن جاتا ہے ؎

عجب اس کی قدرت عجب اس کا کھیل
چھچھوندر کے سر میں چنبیلی کا تیل

خدا ان رافضیوں سے سمجھے۔ دلائل اثبات تقلید کے بیان چنداں ضرورت نہیں
صدہا کتابیں اس کے متعلق بھری پڑی ہیں جس کا جی چاہے دیکھ لے۔ مجھے صرف
یہ دکھلانا ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے سلطان اور جن کا اعتبار رکھتی ہے۔ وہ حضرات اس کے

متعلق کیا فرماتے ہیں۔ برادرانِ احناف بغور سنیں

تقلید کے متعلق بزرگانِ دین کے زرین اقوال

فریقین کے استاذوں کے استاذ حضرت عارف باللہ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ حجۃ اللہ البالغہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ بیشک اس چار مذہب مدونہ کی تقلید پر شروع سے آجتک تمام امت اور ان میں جو معتبر لوگ گذرے ہیں اونکا اتفاق ہے اور اوسی میں بہت سی ظاہر مصلحتیں ہیں۔ خاص اس زمانہ میں کہ ہمتیں قاصر ہوگئیں۔ اور دلوں میں خواہش نفسانی بھری ہوئی ہے۔ اور ہر شخص اپنی رائے کو پسند کرتا ہے اور اپنی بات کی پاس کرتا ہے۔ انتہے۔ مترجماً۔ و نیز عقد الجید میں تحریر فرماتے ہیں کہ جان رکھو کہ ان چار مذاہب کی پابندی میں بڑی مصلحت ہے اور اس سے اعراض کرنے میں بہت بڑا فساد ہے۔ انتہے مترجماً۔ اور حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ تفسیر فتح العزیز میں یوں ارشاد فرماتے ہیں یعنے پس وہ لوگ جنکی اطاعت حکم خدا سے فرض ہے چھ گروہ ہیں۔ ازانجملہ مجتہدین شریعت اور شیوخ طریقت ہیں کہ اون لوگوں کا حکم بطور وجوب مخیر کے عوام پر لازم و لااتباع ہے۔ کیونکہ شریعت کے بھیدوں اور طریقت کی باریکیوں کا سمجھنا ادنہیں کو حاصل ہے۔ انتہے مترجماً اور حضرت امام الحرمین نے برہان میں لکھا ہے۔ یعنی محققین نے اس بات پر اجماع کیا ہے کہ عوام کے لیئے یہہ بات درست نہیں کہ صحابہ کے مذہب پر عمل کریں بلکہ اونپر واجب ہے کہ ائمہ اربعہ کے مذہب کی تقلید کریں۔ جنہوں نے مسئلوں کے وضع اور نظیر کا طریقہ بیان کردیا ہے۔ انتہے مترجماً۔

اور ابن ہمام نے فتح القدیر میں لکھا ہے۔ یعنے اس بات پر اجماع منعقد ہوگیا ہے کہ جو مذاہب ائمہ اربعہ کے مخالف ہوں اونپر عمل نہ کیا جائے۔

انتہے مترجماً۔ اور حضرت ابن حجر مکی نے فتح المبین شرح اربعین میں لکھا ہے
یعنے ہمارے زمانہ میں پس ائمہ نے کہا ہے۔ سوائے ائمہ اربعہ یعنی امام شافعی
و امام مالک و امام ابوحنیفہ و امام احمد بن حنبل کے اور کسیکی تقلید درست
نہیں ہے۔ انتہے اور جناب حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب محدث دہلوی
علیہ الرحمۃ نے مائۃ مسائل میں یوں تحریر فرمایا ہے۔ یعنے ائمہ اربعہ کے مقلد
کو ہرگز بدعتی نہیں کہہ سکتے کیوں کہ ائمہ اربعہ کی تقلید حدیث شریف کی
پیروی ہے۔ ظاہر و باطن کے اختیار ہے انتہے مترجماً۔

غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا سچا پیغمبر مولوی محمد حسین بٹالوی اشاعۃ
السنۃ نمبر (۴) جلد (۱۱) مطبوعہ ۱۸۸۸ء میں ایک مضمون شائع کر چکا
ہے جو حسب ذیل ہے۔ ۲۵ برس کے تجربہ سے ہمکو یہ بات معلوم ہوئی کہ
جو لوگ بے علمی کے ساتھ مجتہد مطلق اور مطلق تقلید کے تارک بنجاتے ہیں
وہ آخر اسلام کو سلام کر بیٹھتے ہیں۔ کفر اور ارتداد و فسق کے اسباب
دنیا میں اور بھی بکثرت موجود ہیں۔ مگر دینداروں کے بے دین ہوجانے کے لیئے
بیعلمی کے ساتھ ترک تقلید بڑا بھاری سبب ہے۔ گروہ اہل حدیث میں جو بیعلم
یا کم علم ہوکر ترک مطلق تقلید کے مدعی ہیں وہ اس نتائج سے ڈریں۔ اسی
گروہ کے عوام آزاد اور خود مختار ہوتے جاتے ہیں۔ انتہے بقدر الضرورۃ۔ دوستو
دیکھو غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے برحق پیغمبر بٹالوی نے پچیس برس تجربہ
کرکے آخر تقلید کی ضرورت محسوس کی اور اپنی نافرمان امت کو سختی کے ساتھ
وعید ترک تقلید سے ڈرایا۔ اور دھمکایا۔ بلکہ گمراہی اور بیدینی کا سبب
ٹھیرایا۔ اے غیر مقلدین وہابی نجدیو۔ تمہارا بٹالوی پیغمبر کیا کہہ رہا ہے۔ اب
سے ذرا شرم و حیا سے کام لیکر مسلمان بنجاؤ۔ یہ عبارات زیادہ تر شیئے کتاب
تحقیق المسائل الاربعین سے لکھا ہے۔ جسکا جی چاہے دیکھ لے۔ اور حضرت
مولانا محمد اسحق صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ شرح سفر السعادت میں
یوں ارشاد فرماتے ہیں۔ جسکا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

فی الحقیقت مذہب حق اور منزل مقصود کے پہونچنے کی راہ اور دین کے گھر میں آنے کا دروازہ یہی چار مذہب ہیں جس کسی نے کہ ان راہوں سے ایک راہ اور ان دروازوں سے ایک دروازہ اختیار کیا ہے پھر دوسری راہ پر چلنا اور دوسرے دروازے میں در آنا بے فائدہ اور بیہودہ ہے۔ اور عمل کے کارخانہ کو انتظام اور رونق سے بگاڑ دینا ہے اور دین کی مصلحت اور خوبی سے دور پڑنا ہے۔ اور یہ کوئی نہ چاہئے کہ تقوے اور احتیاط کو اختیار کرے تو ایک مذہب کو ان چار سے اختیار کرے اوسمیں جو روایت راجح اور غالب ہو اور دلیل اوسکی زیادہ قوی ہو اور فائدہ اوسکا کامل ہو۔ اور احتیاط اوسی میں زاید ہو اوسکو بلا ضرورت اختیار نہ کرے اور حیلہ بازی اور فریب سازی اور فتنہ انگیزی نہ کرے۔ اور یہی طریقہ متاخرین علما کا ہے اور شک نہیں ہے کہ یہ راہ بڑی سیدھی اور استوار اور خوب منضبط اور ہموار ہے۔ فقط -

اور حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ جنکی بزرگی کا اعتراف غیر مقلدین بھی کرتے ہیں یہ وہ بزرگ ہیں کہ انکی ولادت باسعادت کے روز جلال الدین اکبر جیسے جلیل القدر شاہنشاہ کا تخت اوندھا ہو گیا تھا۔ بہرکیف وہ حضرت علیہ الرحمۃ اپنی مشہور کتاب (مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی) میں یوں ارشاد فرماتے ہیں۔ اصل مطلب یہ ہے کہ اول فرقہ ناجیہ اہل سنت والجماعت کے علما کی رائے کے موافق عقاید کو درست کرنا چاہئیے۔ پھر احکام فقہیہ کے موافق علم و عمل حاصل کرنا چاہیئے۔ ان دو اعتقادی و عملی پروں سے حاصل کرنے کے بعد عالم قدس کیطرف پرواز کرنے کا ارادہ کرنا چاہیئے

کار این است غیر این ہمہ ہیچ

ایک نہیں بلکہ بیسوں جگہ اسی مضمون کو بار بار فرماتے ہیں۔ دیکھو مکتوب نمبر ۹۱-۴۳-۱۱۲-۱۶۶-۵۹-۶۹-۱۹۳-۱۳-۲ -۲۳۶-۲۸

۱۲۔ معلوم ہوا اختیار کرے اور اس [illegible] رخصت کی [illegible]

۲۸۶ - ۳۱۲ - وغیرہ جلد اول - ذرا مکتوب نمبر ۲۱۳ کو ملاحظہ فرمایئے - اپنے
کسی دوست کو فرماتے ہیں - اے شریعت و نجابت کے مرتبہ والے تمام
نصیحتوں کا خلاصہ دینداروں اور شریعت کے پابندوں کے ساتھ میل
جول رکھنا ہے - اور دین و شریعت کا پابند ہونا تمام اسلامی فرقوں میں
سے فرقہ ناجیہ یعنی اہل سنت والجماعت کے طریقہ حقہ کے سلوک پر وابستہ
ہے - ان بزرگواروں کی متابعت کے بغیر نجات محال ہے - اور ان کے
عقاید کے اتباع کے بغیر خلاصی دشوار ہے - تمام عقلی اور نقلی اور کشفی
دلیلیں اس بات پر شاہد ہیں - ان میں سے کسی میں خلاف کا احتمال نہیں
ہے - اگر معلوم ہو جائے کہ کوئی شخص ان بزرگوں کے سیدھے رستہ سے ایک
رائی کے برابر بھی الگ ہو گیا ہے تو اوسکی صحبت کو زہر قاتل جاننا چاہیئے
اور اوسکی ہمنشینی کو زہر مار خیال ....
کرنا چاہیئے - بیباک طالب علم خواہ کسی فرقہ سے ہوں - دین کے چور ہیں - انکی
صحبت سے بچنا ضروری ہے - یہ سب فتنہ اور فساد جو دین میں پیدا ہوا
ہے انہیں لوگوں کی کمبختی سے ہے - کہ انہوں نے دنیاوی اسباب کی خاطر
اپنی آخرت کو برباد کیا ہے اولئک الذین اشتروا الضللۃ بالھدی
فما ربحت تجارتھم وما کانوا مھتدین ۰ ترجمہ یہ وہ لوگ ہیں
جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی - پس ان کی اس تجارت نے انکو
نفع نہ دیا - اور نہ انہوں نے ہدایت پائی - کسی شخص نے ابلیس لعین کو
دیکھا کہ آسودہ اور فارغ بیٹھا ہے - اور گمراہ کرنے اور بہکانے سے ہاتھ کوتاہ
کیا ہوا ہے - اسنے اسکا سبب پوچھا - لعین نے کہا کہ اسوقت کے برے علما
میرا کام کر رہے ہیں - اور گمراہ کرنے اور بہکانے کے ذمہ وار ہو گئے ہیں -
انتہے بقدر الضرورۃ - دوستو بس بعینہ یہی حال ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں
دین کے چوروں کا ہے - کہ خلق اللہ کو گمراہ کرنے اور بہکانے میں کوئی دقیقہ
اوٹھا نہیں رکھتے - جیسے اپنی کتاب دلیل الاحمدیہ علے رؤس الجبابرہ

جو اسی رسالہ الی الذکر و تکفیر المبتدعین کے جواب میں لکھا ہے۔ ان سب مکتوبات کا خلاصہ لکھدیا ہے الغرض ایماندار مسلمان کے لیے اسیقدر کافی اور باکار ہے۔ اور کفار غیر مقلدین کے لئے دفتر کا دفتر بے کار ہے۔ وَاللّٰہُ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ الحاصل سواد اعظم مذاہب اربعہ سے روگردانی کرنے میں سخت فساد ہے۔ اور یہی یاد رہے کہ جو لوگ تقلید سے انکار کرتے ہیں وہی لوگ فسادی اور جھگڑالو ہیں اللہ تعالے ارشاد فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ اور یہی ارشاد فرماتا ہے لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا یعنی اصلاح کے بعد تم زمین میں فساد مت کرو۔ مگر ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں نے اس فرمان خداوندی کی پروا نہ کرتے ہوئے افساد فے الدین کا ٹھیکہ ہی لے رکھا ہے فاعتبروا یا اولی الابصار۔

غیر مقلدین وہابی تقلید ہرگز نہیں کرینگے

یہ عباد النفس ہوائے پرست مردودان بارگاہ الٰہی اور مطرودان حضرت رسالت پناہی ہرگز تقلید نہ کرینگے۔ تقلید نہ کرنے میں ہر طرح کی آسانی اور دنیا کی بہار ہے۔ پھر غیر مقلدین ناحق تقلید کرنے کیوں لگے۔ اگر تقلید کرینگے تو خواہ مخواہ جاڑے کی راتوں میں پاخانہ کے بعد ٹھنڈے پانی سے استنجا صاف کرنا پڑے گا۔ اور اگر جماع کرینگے تو غسل کرنا پڑیگا۔ اور ادہر تو جاڑے کی راتوں میں چار مہینہ بہار ہے جبتک انزال نہ ہو غسل کوئی چیز نہیں پانچویں مہینے ایک مرتبہ انزال کے بعد غسل کر لیا اور خاصے اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ کی بشارت میں داخل ہو گئے۔ اگر غیر مقلدین تقلید کریں تو نماز تراویح بیس رکعت اور وتر ایک کی تین رکعت پڑھنا پڑے۔ اور گوہ موت کتا سور لید گوبر وغیرہ گرنے سے کنواں صاف

معاف کرنا پڑے اور زیورات میں زکوٰۃ دینا پڑے۔ عورتوں کو طلاق دیکر گھر سے نکالدینا پڑے اور ایسی صدہا باتوں کا تقلید نہ کرنے میں فائدہ ہے پھر یہہ دردسر کون مول لے۔

۵ لوگ کہتے ہیں کہ صندل اور دسر کی بیماری میں پینا گھسنا لگانا دردسر یہہ بھی تو ہے غیر مقلدین وہابی نجدی اتباع کتاب و سنت کا دعوے تو بڑے زور شور سے کرتے ہیں مگر جب محنت اور عمل کا وقت آتا ہے تو بغلیں جھانکنے لگتے ہیں۔ عیاران غیر مقلدین جب اپنے مطلب کی بات ہوتی ہے تب تو کہتے ہیں کہ مولانا شاہ ولی اللہ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب مولانا شاہ اسحاق صاحب مولانا عبدالحی اور حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی اور حضرت محبوب سبحانی عبدالقادر جیلانی رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین یہہ فرماتے ہیں وہ فرماتے ہیں وہ کہتے ہیں یہہ کہتے ہیں اور یہی حضرات جب تقلید کو ضروری اور واجب بتلاتے ہیں تو اون کے ارشادات کیطرف کان تک نہیں لگاتے۔ خدا ان دین کے چوروں سے مسلمانوں کو بچائے۔ آمین

تقلید فضل الٰہی ہے

واضح ہو کہ جب دین میں رخنے اور فساد زیادہ پیش آئے اور سیکڑوں طرح کی خرابیاں ہونے لگیں تو بموجب مضمون وعدہ موثوقہ آیہ کریمہ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ کے منجانب اللہ دین اسلام کی حفاظت انہیں چار مذہبوں کی تقلید میں رکھی گئی اور انہیں میں حقیقت دائر رہی۔ جیسا کہ تفسیر احمدی میں مرقوم ہے وَالْاِنْصَافُ اَنَّ انْحِصَارَ الْمَذَاهِبِ فِي الْاَرْبَعِ وَاتِّبَاعَهُمْ فَضْلٌ اِلٰهِيٌّ وَقَبُوْلِيَّةٌ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَا مَجَالَ فِيْهِ لِلتَّوْجِيْهَاتِ وَالْاَدِلَّةِ یعنی انصاف یہہ ہے کہ ان چار

مذہبوں کی تعین اور تقلید ان چار اماموں کی محض فضل الٰہی اور حسن توفیق
کی قبولیت ہے۔ اس باب میں توجیہات اور دلائل کو کچھ دخل نہیں۔
اسیطرح مولوی محمد عبدالحی صاحب لکھنوی علیہ الرحمۃ غیث الغمام میں
لکھتے ہیں وَفِيهِ إِشَارَةٌ إِلَى أَنَّ انْحِصَارَ الْمَسَالِكِ فِي الْمَذَاهِبِ
الْأَرْبَعَةِ الْمَشْهُورَةِ فِي الْأَزْمِنَةِ الْمُتَأَخِّرَةِ أَمْرٌ إِلٰهِيٌّ وَفَضْلٌ رَبَّانِيٌّ
لَا يُحْتَاجُ إِلَى إِقَامَةِ الدَّلِيلِ عَلَيْهِ پس چونکہ دین میں زمانہ خیر القرون
کے بعد جو اختلافات زائد ہوگئے تھے جسکے سبب مختلف مسائل پر عمل کرنے میں
لوگ سخت پریشان تھے۔ لہذا ان خرابیوں کے دفع کرنے کے واسطے توفیق
الٰہی رہنما ہوئی کہ ان چار مذہب میں سے بغیر تقلید کسی خاص مذہب کے
جو مقلد کو سہل اور بہتر معلوم ہو ان اختلافی مسائل اور مختلف قولوں
کی پریشانیوں سے چھٹکارا نہیں معلوم ہوتا تھا۔ حفظ دین کی ضرورت نے
سب کو اس مسئلہ تقلید پر چلایا اور اختلافی احکام کے فساد کو مٹایا۔ انتہے
بقدر الضرورۃ۔ فتح المبین ۱۳۴۳ غیر مقلدین وہابی نجدیہ دین کے چور ہیں جو
ہمیشہ ایمان ملت کیا کرتے ہیں۔ غیر مقلدو خدا سے ڈرو اور دیدہ دانستہ
خدا کی مخلوق کو ناحق سیدھے رستے سے گمراہ مت کرو۔

غیر مقلدین وہابی نجدی مرتد ہیں یعنی مسلمان نہیں

اسلیئے کہ اللہ سبحانہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ
یعنی اور اونکی راہ چلو جو میری طرف رجوع ہوئے
اور اس آیت سے معلوم ہوگیا کہ جو
لوگ اللہ کیطرف رجوع کرتے ہیں تو اونکا اتباع واجب ہے اور کتب تواریخ
سے ثابت ہوتا ہے کہ ائمہ اربعہ رحمۃ اللہ علیہم منیب الی اللہ کے افراد میں سے
ہیں۔ پس اونکا اتباع بھی واجب ہوگا۔ پس تقلید کو حرام اور حضرات مقلدین کو

حرام کہنا اور کافر و مشرک کہنے والا مشرک کافر ہوا کیونکہ مرتد ہوا ایسی شخص تحریم
ما احل اللہ و انکار المسائل کفر و الکفر بعد الایمان ارتداد یعنی تحریم
جس چیز کو اللہ نے حلال کیا۔ اوسکو حرام کہنے والا اور مسلمان کو کافر کہنے
والا کافر ہے۔ اور ایمان و اسلام کے بعد کافر کرنا ارتداد ہے۔ اس سے ثابت
ہو گیا کہ غیر مقلدین وہابی نجدی کافر بلکہ مرتد ہیں اسلئے کہ اللہ نے تقلید کو
حلال کر دیا ہے اور غیر مقلدین اہلحدیث اوسکو حرام کہتے ہیں لہذا غیر مقلدین
بوجہ تحریم ما احل اللہ اور انکار مسائل خود کافر و مرتد ہیں۔ میرے عزیزو
دوستو بزرگو تقلید ہی ایک ایسی پاک اور مبارک چیز ہے کہ غیر مقلدین
وہابی نجدیوں کے مقتداؤں نے بھی اسکے آگے سر تسلیم خم کئے ہوئے
اپنے گروہ کے نا اہلوں کو برابر کتابوں میں اخباروں میں لکھ لکھ کر سمجھایا
ہے کہ اے چھوٹے اہلحدیثو غافلو تقلید حق سے کس طرح جدا اور جھجکنا
نہیں مگر ان نا عاقبت اندیش غیر مقلدین وہابیوں نے نجدیت کے نشہ میں
اپنے بزرگوں کی بھی ایک نہ سنی ہم اس قول کی تائید میں اشتہار
التقلید مورخہ فروری سنہ ۱۹۱۲ء [illegible] غیر مقلدین [illegible] پیشوا
اعظم کے چند اقوال بیان کئے دیتے ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نہایت
کے بیچ دور اندیشی سے لفظ اہلحدیث منتخب کیا۔ اور گورنمنٹ کی
خدمت میں درخواست پیش کر کے بجائے وہابی کے ہمیں اہلحدیث لکھا جائے
یعنی مولوی محمد حسین مذکور غیر مقلد سنو وہ کیا لکھتے ہیں پچیس برس کے
تجربے سے ہمکو یہ بات معلوم ہوئی کہ جو لوگ بے علمی کے ساتھ مجتہد مطلق اور
مطلق تقلید کے تارک بن جاتے ہیں وہ آخر اسلام کو سلام کر بیٹھتے ہیں اور کفر و
ارتداد و فسق کے اسباب دنیا میں اور بھی بکثرت موجود ہیں مگر دینداروں
کے بیدین ہو جانے کے لئے بے علمی کے ساتھ ترک تقلید بڑا بھاری سبب ہے
گروہ اہلحدیث میں جو بے علم یا کم علم ہو کر ترک مطلق تقلید کے مدعی ہیں۔
وہ اس نتیجہ سے ڈریں۔ اشاعۃ السنہ نمبر ۲ جلد ۱۱ بابت سنہ ۱۸۸۸ء و نیز بھی

ملاحظہ ہو یہی بزرگ فرماتے ہیں۔ ہاں یہ بات میں بلالحاظ لومۃ لائم یعنے معترض
یا مخالف کی ملامت کا خوف اوٹھا کر کہہ دیتا اپنے مذہب کا لازمہ سمجھتا ہوں
کہ مطلق تقلید کو ناجائز یا حرام کہنے والے اور کتب فقہ کے جملہ مسائل کی توہین
کرنے والے اور جملہ مذاہب خصوصاً حنفی مذہب کیطرف منسوب ہونے اور حنفی
شافعی کہلانے کو برا جاننے والے اور ائمہ مذاہب خصوصاً حضرت امام ابوحنیفہ
کو بیعلمی وغیرہ وغیر مجتہد ہونے کا طعن کرنے والے کو سخت جاہل اور بیدین
خیال کرتا ہوں۔ اور اوسکی جہالت کا انجام ارتداد از اسلام خیال کرتا ہوں
جسکا میں کئی اشخاص سے مشاہدہ کرچکا ہوں اور اسکا ذکر اسکے بیس سال اشاعۃ
جلد ۱۱ میں کرچکا ہوں۔ اس جلد کا صـ۵۳ـ ملاحظہ ہو اعوذ باللہ من الحور
بعد الکور۔ میرے اس خیال میں بھی ہمارے شیخ شیخ الکل حضرت میاں صاحب
میرے مقتدا ہیں جنکا یہ قول بعض رسائل میں چھپا ہوا موجود ہے۔
کہ جو شخص پیروان مذاہب خاص کو مطلقاً مردود کہے وہ خود مردود ہے
اور ان سے پہلے مولانا شاہ اسحاق صاحب کا یہ قول کہ جو شخص ائمہ مذہب
کو برا کہتا ہے وہ چھوٹا رافضی ہے۔ اشاعۃ السنۃ جلد ۲۴ نمبر ۱۲ صـ۳۲۹ بابت
سنہ ۱۹۰۱ء مولوی صاحب ممدوح نے بالکل صحیح فرمایا ہے کہ ترک تقلید نے
اسلام کو برباد کر دیا۔ مولوی عبد اللہ چکڑالوی بانی فرقہ اہل قرآن بھی
پہلے غیر مقلد اہلحدیث تھے۔ مرزائے قادیانی بھی پہلے ترک تقلید کا شکار
ہوئے آخر یہاں تک ترقی کی کہ مدعی نبوت بن بیٹھے۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
راقم عباد اللہ الصمد غلام احمد عافاہ اللہ وایدہ (اخگر) امرتسری منقول از
دجہار مشرق گورکھپور۔ میرے عزیزو دوستو۔ بزرگو۔ یہ تو مقلد حنفی شافعی
مالکی حنبلی کا کلام نہیں بلکہ پیشوائے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے پیغمبران اعظم کا فرمان
واجب الاذعان ہے۔ جس سے انکار کرنا غیر مقلدین کے یہاں صریح کفر اور
کھلی گمراہی ہے۔ ان ہر دو پیغمبران غیر مقلدین وہابیوں کا بھی کہنے الانا

میں صاف صاف اعلان ہے کہ حنفی شافعی وغیرہ کو برا جاننے والا اور تقلید کو ناجائز اور حرام کہنے والا اور ائمہ مذاہب خصوصاً حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو بے علمی وغیرہ اور غیر مجتہد ہونے کا طعن کرنے والا سخت جاہل بیدین اور مردود مرتد خارج از اسلام ہے۔ تو اس فتوے کے مطابق مصنف رسالہ اہل الذکر فیض آباد اور سیف چوبین نومسلم بنارسی مصنف رسالہ الجرح علے ابی حنیفہ اور اون کے تمامی اتباع اور معتقدین سب کے سب جاہل بیدین مردود۔ فاسق۔ کافر مرتد خارج از اسلام ہیں۔ اسلئے کہ ان مردود مصنفوں و دیگر غیر مقلدین ملحدین مرتدین نے حضرات مقلدین کا جہنمی کو کتا اور کافر اور حضرت امام الائمہ سراج الامۃ امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کو بے علمی اور غیر مجتہد ہونے اور مرجیہ اور زندیق اور باغی اور مشرک وغیرہ وغیرہ خصائل ذمیمہ کا الزام لگایا ہے۔ دیکھو اہل الذکر مورخہ ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ و تکفیر المبتدعین و الجرح علے ابی حنیفہ و اعتصام السنۃ عبد المنان علیہم ما یستحقہم۔ اور جب یہ فرقہ مبتدعہ محدثہ ناریہ اپنے پیغمبروں کے قول کے مطابق جاہل بیدین مردود فاسق کافر مرتد خارج از اسلام ہے تو دوستو یاد رہے ان غیر مقلدین وہابی نجدی مسلوب الایمان کے پیچھے نماز پڑھنا یا ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا اور ان کے یہاں کھانا پینا اور شادی بیاہ کرنا اور ان کے ساتھ کسی طرح کا اسلامی برتاؤ کرنا شرعاً گناہ کبیرہ اور حرام ہے اور حدیث شریف میں جو وارد ہوا ہے اور غیر مقلدین بغرض فریب دہی عوام کہا کرتے ہیں۔ کہ صَلُّوا خَلْفَ كُلِّ بَرٍّ وَفَاجِرٍ یعنے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نماز پڑھو پیچھے ہر نیک اور بد کے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ جو مسلمان ایماندار نیک و بد ہو اوسکے پیچھے یا اوسکے اوپر نماز پڑھو اور یہ غیر مقلدین تو مسلمان ہی نہیں ہیں بلکہ مرتد ہیں اور مرتد اوسکو کہتے ہیں جو اسلام سے پھر گیا ہو۔ دوستو غور کرو اور دیکھو یہ غیر مقلدین وہابی نجدی خود اپنے ہی پیغمبروں کے قول کے مطابق اسلام سے خارج ہیں۔ پس انکے پیچھے نماز پڑھنا یا

ان کے پیچھے نماز کی نماز پڑھنا قطعی حرام ہے۔ الغرض یہ غیر مقلدین ملحدین کسی طرح مسلمان نہیں ہو سکتے۔ اگر آپ کو نجات ابدی اور فلاح دائمی مقصود ہے تو ان سے کلیۃً الگ ہو جانا چاہیئے۔ اگر آپ حضرات کو اللہ رب العزت اور رسول اللہ روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی منظور اور مد نظر ہے تو ان دشمنان خدا و رسول کی صورتوں سے بیزار ہو جانا چاہیئے۔

غیر مقلدین وہابی نجدی دین کے چور ہیں

دوستو آپنے اوپر کچھ ملاحظہ فرمالیا ہے کہ پیشوایان ملت اور خود انکے مقتداؤں نے تقلید آئمہ کی بابت کسقدر تاکید فرمائی ہے بلکہ تقلید ہی کو نجات ابدی اور فلاح دائمی کا سبب اور باعث ٹھیرایا ہے۔ اور غیر مقلدین بزرگان دین کے زرین اقوال کو جو انہوں نے صدہا جگہ اپنی اپنی کتابوں میں لکھ رکھا ہے کبھی اپنے اخباروں اور رسالوں میں شائع نہیں کرتے اور نہ تو اپنی تقریروں میں عوام کے روبرو بیان کرتے ہیں۔ بس یہ بات بخوبی اور اچھی طرح سے ذہن نشین کر لینی چاہیئے کہ یہ **غیر مقلدین** وہابی نجدی دین کے **چور اور شریعت کے قزاق اور طریقت کے ڈاکو** ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

برادران احناف بخدا میں سچ کہتا ہوں کہ ان غیر مقلدین وہابی نجدی مخرب دین و ایمان کے جلسۂ وعظ میں جانا خام طبیعت کے لوگوں کو غیر مقلدین کے اخباروں اور کتابوں کو دیکھنا سخت گناہ اور دین و ایمان کی بربادی کا باعث ہے۔ جہاں آپ غیر مقلدین کے جلسوں میں دو چار مرتبہ لگاتار شریک ہوئے پھر تو دین و ایمان کی خیر نہیں۔ برادران احناف خبردار خبردار ہوشیار باشید۔ غیر مقلدین وہابیوں نے ہر چہار طرف عیاری اور مکاری اور جعلسازی اور دھوکہ بازی اور فریب بازی اور دغا بازی وغیرہ کا جال شارع عام

اسلام بیچارے ان پڑھ اور کم علم برادران احناف کے پھنسانے کے لئے بچھا رکھا
ہے اور برادران احناف کے خزانہ ایمان کو نہایت بیدردی سے اور بیدردی
کے ساتھ لوٹنے کا سامان کر رہے ہیں۔ حضرات مقلدین خبردار ہوشیار
باشید اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ
یعنی نہ بیٹھا کر نصیحت کے بعد قوم ظالمین کے ساتھ تو بھلا ان غیر مقلدین
وہابی سے بڑھ کر دوسرا اور کون ظالم ہوگا کہ جو بیچارے ان پڑھ عوام کو سیدھے
راستے سے بہکا اور بھٹکا کر مسلوب الایمان بنانے کی رات دن سعی بیہودہ
اور ناپاک کوشش کر رہے ہیں۔ دوستو خبردار ان غیر مقلدین وہابی
کی لمبی لمبی داڑھی پر نہ جانا اور چکنی چکنی باتوں اور پیشانی کے سیاہ نشان
گٹھوں پر ہرگز مت جانا سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ نے ارشاد فرمایا ہے کہ
ایسے لوگ تم سے اچھی نماز پڑھیں گے نہیں لوگوں کی نسبت کسی نے کیا اچھا کہا ہے
ہے پیچ کے ٹخنے کی ٹوپی پہ مدار عیب پر چوٹی داڑھی پہ جانا نجدیہ
مکار کی۔ حضور انور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ آخر زمانہ میں
ایک قوم آئے گی جنکی زبان شیریں اور دل بھیڑیئے کا سا ہوگا دوستو بھلا
اس سے بڑھ کر شیریں زبانی اور کیا ہوگی کہ زبان سے بات بات پر قال اللہ قال
الرسول وہابیوں کی جاری رہتا ہے اور خدا ورسول کی اتباع کے پردہ میں تمام
دنیا کے بزرگوں حتےٰ کہ غوث وقطب ابدال تک نعوذ باللہ مشرک اور کافر
جہنم کا کتا کہتے ہیں۔ اگر ان کا دل بھیڑیئے کا نہیں تو اور کیا ہے۔ برادران مقلدین
خبردار انکید ایں کیدان ہوشیار باشید ورنہ ان غیر مقلدین وہابی نجدی
دین کے چوروں سے ایمان کی گٹھڑی کی خیر نہیں خبردار خبردار خبردار

غیر مقلدین کی مثال مرغی کے گندے انڈا کی سی ہے

حضرت مولانا کرامت علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ قول الامین میں یوں تحریر

فقیر کرامت علی جونپوری کی طرف سے ساری سنی بھائیوں کی خدمت شریف میں جو فقیر سے حاضرانہ اور غائبانہ محبت رکھتے ہیں بعد السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ واضح ہو کہ لامذہب لوگ اور وہابیاں کے گروہ جو رافضی کہلاتے ہیں سب کے سب وہابی ہیں اور اہل سنت و جماعت ہرگز نہیں ہیں بلکہ یہ لوگ سارے کے سارے اہل سنت و جماعت سے خصوصاً حرمین شریفین کے لوگوں سے بڑی عداوت رکھتے ہیں اور مکہ مدینہ کا نام لینے سے جلکر خاک ہو جاتے ہیں اور طرح طرح سے اونکا عیب بیان کرتے ہیں جو کوئی چاہے آزمالے اور یہی عقیدہ وہابیوں کا رد المحتار میں لکھا ہے اور ان لوگوں کا حال مرغی کے گندے بیضے کا ایسا ہے جیسے جس بیضہ کو ایک مرغی نے گندہ کیا تب اوسکو پھر اگر تمام جہان کی مرغی سیوے تو اوس سے بچا نہیں نکلتا۔ ایسے ہی یہ لوگ جو بگڑے سو بگڑے ہی رہتے ہیں۔ انتہے۔ دوستو کیسی خدا لگتی بات حضرت مولانا صاحب نے فرمایا ہے کہ جسکا جواب نہیں۔ اسمیں کوئی شک و شبہ نہیں کہ غیر مقلدین وہابی نجدی مرغی کے گندے انڈے کی طرح ہیں۔ تمام جہان کے دیانتدار مسلمان سمجھا رہے ہیں مگر یہ وہابی رافضی ایک کی بھی نہیں سنتے

غیر مقلدین اہلحدیث نہیں بلکہ اہل ہوا و فسادی ہیں

خدا کی پناہ ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے فساد سے تو تمام ملک ہندوستان برباد ہو گیا۔ اور برابر ہوتا جاتا ہے۔ یہ غیر مقلدین وہابی اہلحدیث ہرگز نہیں ہیں جیسا کہ حضرت مولانا عبد الحی صاحب محدث لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ الآثار المرفوعہ فی الاخبار الموضوعہ میں ارشاد فرماتے ہیں ولعمری افساد ہولاء الملاحدۃ واضداد اخوانہم الاصاغر المشہورین بغیر المقلدین سموا انفسہم باہل الحدیث وشتان ما بینہم وبین اہل الحدیث قد شاع فی جمیع بلاد الہند و بعض بلاد غیر الہند فخربت بہ البلاد ووقع

الانواع والمعنا یعنے یہہ ملحد نیچریہ اور اون کے چھوٹے بھائی غیر مقلدین جنہوں نے اپنا لقب اہلحدیث رکھا ہے حالانکہ ان میں اور اہلحدیث میں بہت بڑا فرق ہے۔ ان دونو فرقوں کا فتنہ و فساد جمیع بلاد ہند اور بعض غیر ہند میں اسقدر شائع ہوا کہ ملک اسکے سبب سے برباد ہوگئے اور آپس میں لڑائی جھگڑے بغض و عناد واقع ہوگئے۔ انتہے اور حضرت مولانا کرامت علیصاحب جونپوری علیہ الرحمہ قول الامین کے صفحہ میں غیر مقلدین کی بابت یوں ارشاد فرماتے ہیں۔ اب ایک بات اور بھی یاد رہے کہ جتنا فتنا و دین برپا ہوا ہے سوا وسمیں وہابیوں سے ہوا ہے۔ جنہوں نے چار مذہب کے سوا پانچواں مذہب اختیار کیا ہے۔ حرمین شریفین میں اس سبب فساد کا نشان نہیں بلکہ پانچویں مذہب کے لوگ کو وہاں جانے سے وہاں کے لوگ قید کرتے ہیں اور تعزیر کرتے ہیں اور اوس پاک مکان سے نکلوا دیتے ہیں۔ پس خیر اسی میں ہے کہ ہر ملک کے حاکم لوگ جس میں پانچویں مذہب کی بو پاویں اوسکو سزا دیں اور ملک سے نکلوا دیں۔ ایمان والی کو اسقدر کفایت ہے۔ انتہے

دوستو ان پیشوایان ملت کے زریں اقوال آپنے سنے۔ اگر آپ لوگوں کی مسجدوں میں یہہ ناپاک غیر مقلدین آویں ضرور ان کو نکلوا دینا چاہیئے۔ تاکہ ان کے زہریلے اثرات سے مصلیان مسجد محفوظ رہیں۔ اور ان کے ناپاک قدموں سے مسجد ملوث نہ ہونے پائے۔ غیر مقلدین وہابی کا خدا ان کا نفس ہے۔ قرآن وحدیث اور بزرگان دین کے زریں اقوال سے انہیں کچھ سروکار اور واسطہ نہیں میرے عزیزو۔ دوستو یاد رکھو۔ اگر غیر مقلدین وہابی نجدی ورن میں قرآن پاک کی گٹھڑی ہاتھ میں لیکر بھی کوئی بات کہیں تو بھی ان کی باتوں کا ہرگز ہرگز باور مت کرنا کیا جنت میں باوا آدم علیہ السلام سے بہکانے والے نے (وقاسمھما انی لکما لمن الناصحین) کہکر نہیں بہکایا تھا جسکا لازمی نتیجہ آپ حضرات کے سامنے موجود ہے۔ حضرات مقلدین خبردار ہوشیار

غیر مقلدین بھائی شیطان ہیں مذہب کا

عزیزان من اتنا تو آپ لوگ اس بات سے واقف ہیں کہ شیطان ایک صرف
وہی تو نہیں ہے جو چھپا ہوا ہے اور سر کی آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا ہے نہیں
نہیں ہرگز ایسا نہیں ہے بلکہ شیطان ادھر خطا میں ایسا شرارت کا کام کرے
جو خدا کے نیک بندوں کو سیدھی راہ سے بہکا دیوے۔ آدمی بھی کبھی کبھی
خدا کے نیک بندوں کو بہکا دیتے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسکو
بھی شیطان فرمایا ہے سورہ ناس کی آیت شریفہ ملاحظہ ہو من شر الوسواس الخناس
ترجمہ میں نے ادھر سے لکھا ہے کہ پناہ مانگتا ہوں میں شرارت سے وسوسہ
ڈالنے والے شیطان کے الذی یوسوس فی صدور الناس وہ خطرہ
دیتا ہے وسوسے ڈالتا ہے آدمیوں کے سینوں یعنی دلوں میں من الجنۃ والناس
جنوں میں سے اور آدمیوں میں سے جو کوئی ان دو گروہ میں شیطان ہیں خطرے
میں ڈالتے ہیں راہ سے بے راہ کرتے ہیں مومنوں مسلمانوں کو بہکاتے ہیں بری
باتوں میں برے خیالوں میں ڈالکر خدا کی یاد سے بندگی سے غافل کر دیتے ہیں
بس ان میں بادشاہ حقیقی سے پناہ مانگتا ہوں ان شیطانوں کی بدی اور شرارت
سے۔ دوستو دیکھ لیا آپ نے کہ شیطان دو طرح کے ہوتے ہیں بس خلاصہ یہ
ہے کہ جو کوئی خدا کے پاک بندوں کو سیدھے راستے سے بہکا وے وہی شیطان
ہے دیکھ لیجئے کہ یہ غیر مقلدین وہابی رات دن بندگان خدا کو بہکاتے ہیں یا
نہیں انصاف اور فیصلہ آپ کے ہاتھوں ہے۔ اور کتاب مجمع الزوائد
میں جو بڑی معتبر ہے باب ما جاء فی الکذابین میں عبد اللہ بن عمرو سے
روایت کی ہے انہ قال واللہ لقد سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ
یقول لیکونن بین یدی الساعۃ دجالون و بین یدی الدجال کذابون
ثلثون او اکثر فقلنا ما آیاتہم قال یاتونکم بسنۃ لم تکونوا علیہا
یغیروا سنتکم و دینکم فاذا رأیتموہم فاجتنبوہم یعنی طبرانی نے

روایت کیا ہے [illegible] شریعت [illegible] خدا کی [illegible]
وعدے [illegible] کہ قرآن [illegible] ایک فرقہ [illegible] ہوں گے [illegible]
قیامت [illegible] وہاں [illegible] وہ ہوگا [illegible] آپ [illegible]
تمہاری [illegible] رسول اللہ [illegible] اور [illegible]
کذاب [illegible] سنت [illegible]
چھپایا کرتے تھے ایک ایسی بات کو سنت کہتے [illegible]
تاکہ بدل ڈالیں تمہاری سنت کو [illegible]
مذہب اور دین کو [illegible] قسم ہے [illegible] عذاب [illegible]
سے دور ہو جاؤ - ایسا اس گروہ کو دین کا [illegible] اور ان [illegible] اختلاف
غیر [illegible] گروہ غیر مقلدین [illegible] ہے - دیکھو آج کے دن [illegible]
[illegible] کرتا ہے [illegible]

غیر مقلدین وہابی [illegible] کی پہچان

ہمارے قصبہ [illegible] غیر مقلدین [illegible]
اندر [illegible] اختلاف [illegible] صرف [illegible] ہی ہیں۔ [illegible]
اور [illegible] پھر [illegible]
کے [illegible] کے [illegible]
کے گھروں میں [illegible] سے [illegible]
دین کے [illegible] علاوہ [illegible]
مطلع [illegible] عمل بالحدیث [illegible]
کہ تحقیق [illegible]

سرکار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت

غیر مقلدین وہابی [illegible] کہتے ہیں کہ حضور [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible]

برابر کرنا چاہیے - جب مکاروں سے دریافت کیا جاتا ہے کہ ایسا کیوں کہتے ہو
تو مشہور حدیث کُلُّ مُؤْمِنٍ اِخْوَۃٌ (کل مومنین باہم بھائی بھائی ہیں) - اور
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی ایک مومن مسلمان بھائی ہیں اس میں
کیا حرج ہے - مگر اسی حدیث کے رو سے غیر مقلدین نجدین اپنی اپنی جوروں
کو ہمشیرہ صاحبہ اور بہوا نہیں کہتے - اور نہ تو اون کی جوروئیں غیر مقلدین
کو بھیا کہتیں جب ہمشیرہ صاحبہ اور بہوا نہ کہنے کی وجہ پوچھی جاتی ہے تو
جواب کہتے ہیں کہ عزت نکاح مانع ہے - تو کیوں غیر مقلدین نزا فضیلہ حضور اقدس
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑے بھائی کے برابر کہتے ہیں **جلالت نبوت**
اور عظمت رسالت مانع نہیں ہے - تف ہے تمہارے ایسے عمل
بالحدیث پر جوروں کی بہت عزت اور سرکار رسالت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی بہت بے عزتی تف تف تف -

مومن خاں دہلوی غیر مقلدین نجدیوں کا خدا ہے

غیر مقلدین وہابی نجدی بڑی دھوم دھام سے کہتے ہیں کہ ہم عامل بالحدیث
ہیں - سوائے اللہ رسول کے قول کے کسی دوسرے کا قول نہیں مانتے -
مگر باسوجاییاں اخبار اہلحدیث مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۲۴ء میں اپنے اثبات دعوے
کی دلیل میں مومن خان دھلوی کا قول نقل کرتا ہے جسکا ماحصل اسقدر ہے
کہ مومن خاں تقلید کو بدعت کہتے ہیں - کیوں غیر مقلدین وہابی نجدی حدیث
کے متوالو کیا سچ مچ شیر پنجاب اور تمام غیر مقلدین نجدیوں کا خدا مومن خاں
ہے - جسکا قول اپنے دعوے کی دلیل میں پیش کرتا ہے - بقول حضرت امام ربانی
مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ غیر مقلدین وہابی دین کے چور ہیں - اسلئے کہ حضرت
مولینا شاہ ولی اللہ و مولینا شاہ عبد العزیز صاحب و حضرت مولینا شاہ اسحاق صاحبان محدثین دہلوی
رحمۃ اللہ علیہم کے اقوال زرین جو اون حضرات نے تقلید کے واجب او ضروری
ہونے کی بابت صدیوں سے اپنی کتابوں میں لکھ رکھا ہے جو کبھی عوام یا خواص

کے یہ بزرگ شہید نہیں کرتے یہ چوری نہیں تو اور کیا ہے۔ لہٰذا بوجوہات مستند کروانا معلوم ہوا کہ مومن خان عمرو غیر مقلدوں کا خدا ہے۔ افسوس مومن خان کی نقل کرتے وقت شیر بچا نے کیسی بے غیرتی اور بے حیائی سے کام لیا ہے۔ اور کہاں مومن خان اور کہاں یہ پیشوا۔ اب تک میرے خیال میں تو غیر مقلدوں کو ڈوبنے کے لیے پانی کی بھی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ سچ ہے بے حیا نیست تو کچھ نہیں۔ بے حیا باش ہرچہ خواہی کن۔

غیر مقلدین ملحدین وہابی دین و ایمان کے گھن ہیں

میرے عزیز دوستو بزرگو۔ اگر آپ حضرات نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ناڑا اور گھن صرف لکڑی اور غلہ ہی کو لگا کرتا ہے تو یہ آپ کی سمجھ کی غلطی ہے۔ ایسا نہیں بلکہ اسی طرح دین و ایمان میں بھی یہ مردود کیڑے لگ جاتے ہیں۔ اور یہ اچھی طرح سے بخوبی یاد رہے کہ غیر مقلدین وہابی پیروان نجدی آپ کے دین و ایمان کے ناڑا اور گھن ہیں۔ جس طرح لکڑی اور غلہ کو ناڑا اور گھن اندر ہی اندر کھا کر کھوکھلا کر دیتا ہے۔ اسی طرح سے یہ غیر مقلدین وہابی نجدی سادے ان پڑھ سیدھے مسلمانوں کے پاک اور صاف ستھرے دلوں میں اللہ اور رسول اور بزرگان دین سے بد اعتقادی پیدا کرکے ان کا دین و ایمان چاٹ کر۔ اندر سے کھوکھلا کر دیتے ہیں۔ برادران احناف مقام غور ہے کہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگوں سے بد اعتقادی پیدا کرنے میں یہ غیر مقلدین وہابی کیسی کیسی ناپاک کتابیں اور خبیث رسالے رات دن چھپوا چھپوا کر مفت تقسیم کرتے رہتے ہیں جہاں آپ حضرات نے انکی کتابیں دیکھیں اور دو چار مرتبہ لگاتار غیر مقلدین کے پیچکر جلسہ وعظ میں شریک ہوئے پھر دین و ایمان کی خیر نہیں۔ اگر آپ کو نجات ابدی و فلاح دائمی کی خواہش ہے تو اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع

[illegible] فاعتبروا یا اولی الابصار

شرفائے مکہ معظمہ کی اجتہادی غلطی

[illegible] قابل قدر ہے [illegible] دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] شیخ مراد بنگالی حافظ [illegible] مولوی محمد [illegible] مولوی عبدالرحمن [illegible] ایک ناپاک جماعت [illegible] خاص حضور رحمۃ للعالمین صلے اللہ علیہ وسلم کے شہر مکہ معظمہ سے [illegible] اللہ کی پیاری مخلوق کو ستاتے [illegible] شریف پاشا شریف [illegible] والی جماعت [illegible] انکی خبر [illegible] گرفتار کر کے ساری جماعت کو منہ کالا [illegible] ان سے خوب پٹوایا۔ اور ایک ایک ماہ قید شدید کے [illegible] ۱۲۹۰ھ میں اس نامسعود مردود جماعت کے ناپاک اور نجس قدموں [illegible] شہر کو صاف ستھرا اور پاک کر دیا یعنی شہر بدر کر دیا اور [illegible] اور بہت سے لوگ گرفتار کر لیے گئے [illegible] عثمان پاشا شریف مکہ معظمہ نے میاں جی نذیر حسین بنگالی اور مولوی سلیمان جوناگڈھی کو مع ان کے رفقا کے گرفتار کر کے [illegible] اور معمولی قید اور توبہ کے بعد چھوڑ دیا۔ اوسی زمانہ میں میرے ایک دوست نے جونپور سے میاں جی نذیر حسین کے اخراج کی نسبت ایک بہت بڑی طول طویل تاریخ لکھکر میرے پاس بھیجا تھا۔ افسوس زیادہ تو نہیں مگر چند اشعار اوسکے جو مجھے یاد ہیں بغرض ملاحظہ ناظرین کرام درج ذیل ہیں۔

تاریخ اخراج میاں جی نذیر حسین از مکہ معظمہ زاد اللہ شرفاً و تعظیماً

چوں زہند آمدہ نذیر حسین ۔ شور در مکہ جابجا این است
شیخ تلبیس و مانع تقلید ۔ رہزنان دین مصطفےٰ این است
تا خبر شد بعالمان حرم ۔ سر بیدین و مفتنہ این است
حکم قتلش نفاذ فرمودند ۔ کین خطا را مگر جزا این است
بعد تعزیر جسمیش گفتند ۔ اینچنیں شوم را نہ جا این است
پیش انگریز پایدش بودن ۔ بہر بیدین بس نہ جا این است
چوں ز بلد الامیں بدر کردند ۔ حیف شد کہ ما جزا این است
سال اخراج را چو جستم ۔ ہاتفم گفت مرحبا این است
یک لکڑ زن کہ فاشش میگویم
کار بد کردہ را سزا این است
۱۲۹۶ھ
۱۳۰۱ھ

خیر یہ سب کچھ ہے مگر حضرات شرفائے مکہ معظمہ کی یہ سخت اجتہادی غلطی ہے کہ غیر مقلدین ملحدین مرتدین کو باوجود صاحب اقتدار ہونے کے پکڑ کر زندہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اسلئے کہ

غیر مقلدین وہابی واجب القتل ہیں

حضرت مولانا شیخ عبد الرحمان دہان فرماتے ہیں۔ حمد و صلوۃ کے بعد کوئی شک نہیں کہ وہ قوم (یعنی غیر مقلدین وہابی) جنکے حال سے سوال ہے زمانہ کفر صریح کی ترویج والے ہیں۔ دین سے نکل گئے ہیں جیسے تیر نکل جاتا ہے نشانہ سے دنیا میں اسکے مستحق ہیں کہ سلطان اسلام انکی گردنیں مارے اور اللہ عز و جل کے حضور پیشی اور حساب کے دن سخت تر عذاب کے سزاوار ہیں اللہ ان پر لعنت کرے اور ان کو رسوائی دے اور ان کا ٹھکانا دوزخ کرے حسام الحرمین صـ۱۲۳ و نیز حضرت مولانا حامد احمد محمد جداوی عم فیضہ فرماتے ہیں۔ اسمیں کوئی شک نہیں کہ جو ان گمنونی گندگیوں میں لتھڑا یعنی

ان کفری عقاید پر تو پیدا کی گستاخیوں پر کہ گزرا ہے وہ اسی لائق ہوگا کہ اسے
کافر کہا جائے اور اس سے پرہیز کی جائے یہاں تک کہ کافر کو بھی بچایا جائے اور
نفرت دلائی جائے اسلئے کہ وہ ہر کبیرہ سے بدتر کبیرہ ہے پھر ہر عقلمند پر واجب
ہے کہ اسے سمجھائے پس اگر توبہ کرے تو فبہا ورنہ حاکم اسلام پر فرض ہے
کہ اگر وہ تھوڑے ہیں تو قتل کرے اور جتھا باندھے ہیں تو فوج بھیجکر
ان سے لڑے اور ان کا ٹھکانا ٹھیک جہنم ہی ہے۔ حسام الحرمین ص ۱۸۶
اور مولانا حضرت سید احمد جزائری شیخ مالکیہ صاحب نعم نصیفہ فرماتے ہیں
تو جینے یا کہ ہولناک باتیں جو ان بری بدمذہبی والوں سے نقل کیں صریح کفر
ہیں اور جو ان شنیع بدعتوں کا مرتکب ہوا توبہ لینے کے بعد سلطان اسلام کیلئے
اسکا خون حلال ہے۔ اور جن جن کی تصنیفوں میں وہ اقوال ہیں وہ اس قابل
ہیں کہ ان کی زبان چبا ڈالی جائے اور ان کے ہاتھ اور انگلیاں کمل دیجائیں
کہ انہوں نے شان الہی کو ہلکا جانا۔ اور رسالت عامہ کے منصب کو خفیف
ٹھہرایا اور اپنے استاد ابلیس کی بڑائی کی اور بہکنے اور دھوکہ دینے میں
اسکے شریک ہوئے تو مشاہیر علما جنکی زبان کو اللہ تعالے نے وسعت
دی ہے۔ اور سلاطین احکام جنکے ہاتھ کو جزا و سزا میں کشادہ کیا ہے ان سب
پر فرض ہے کہ ان لوگوں کی بدمذہبیاں زائل کرنے میں علما زبان سے اور
سلاطین ہاتھ سے کوشش کریں تاکہ بشر سے اور شہر اور دین انکی تکلیفوں سے
راحت پائیں ص ۱۹۳ اور مولانا حضرت محمد عزیز وزیر مالکی مغربی اندلسی مدنی
فرماتے ہیں۔ اور جو شخص معاذ اللہ نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی بارگاہ رفیع
میں بدگوئی کرے یا عیب لگائے یا حضور اقدس صلے اللہ تعالے علیہ وسلم
کیطرف کسی نقص کی نسبت کرے حضور کی ذات خواہ نسب خواہ دین میں
یا حضور کو برا کہنے اور تنقیص شان کرنے اور شان اقدس کو چھوٹا بتانے اور
عیب لگانے کے طور پر کوئی تشبیہ دے۔ تو وہ بھی حضور کو گالی دینے والا ہے
ان سب کا حکم یہ ہے کہ سلطان اسلام انہیں قتل کرے۔ ابوبکر بن منذر نے کہا کہ

کہ عام علما کا اجماع ہے کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کی تنقیص شان کرے اسے سزائے
موت دیجائے گی اور امام مالک اور لیث اور احمد اور اسحاق اسی قول کے
قائلوں سے ہے اور یہی مذہب امام شافعی کا ہے اور امام محمد بن سحنون
نے فرمایا کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کو برا کہے یا انکی شان گھٹائے وہ کافر ہے
اور اسپر عذاب الٰہی کی وعید نافذ ہے اور تمام امت کے نزدیک اسکا حکم
سزائے موت ہے۔ اور جو اسکے کافر اور معذب ہونے میں شک کرے خود
کافر ہے۔ اور امام مالک کے نصوص جو ان سے ابن القاسم اور ابو مصعب
اور ابن ابی اویس اور مطرف وغیرہم نے روایت کیے ان سے معتمد ترین
کتب مذہب مثل کتاب ابن سحنون اور مبسوط اور عتبیہ اور کتاب محمد بن المواز
وغیرہ بھری ہوئی ہیں۔ کہ جو برا کہے یا عیب لگائے یا حضور کی تنقیص شان
کرے اسکا حکم یہی ہے کہ سلطان اسلام اسے قتل کر دیگا۔ اور اوس سے توبہ
نہ لیگا۔ چاہے مسلمان ہو یا کافر۔ امام قاضی عیاض نے نص فرمایا کہ انہیں
مذکورین کے حکم میں یہ بھی داخل ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے جو بات
لازم ہے اسکا انکار کرے جسمیں انکی نقص شان ہو جیسے ان کے مرتبہ
یا شرف نسب یا وفور علم یا زہد میں سے کچھ گھٹائے تو اسکا حکم بھی پہلی
باتوں کی مثل ہے کہ سلطان اسلام اسے فوراً بلا توقف قتل کرے
اور امام مالک نے بروایت ابن حبیب و ابن سحنون اور ابن القاسم و ابن
الماجشون و ابن عبد الحکم و اصبغ و سحنون نے اسکے حق میں جو انبیا علیہم
الصلوٰۃ والسلام میں سے کسیکو برا کہے یا ان کی شان گھٹائے حکم دیا کہ اسے
سزائے موت دیجائے۔ اور اس سے توبہ نہ لی جائے۔ امام قاضی عیاض
نے ابن حبیب اور اصبغ بن خلیل سے ایک واقعہ کے بارے میں جسمیں کسی نے
تنقیص شان الٰہی کی تھی نقل کیا کہ انہوں نے فرمایا کہ کیا وہ رب جسکی ہم عبادت
کرتے ہیں گالی دیا جائے اور ہم انتقام نہ لیں جب تو ہم بہت برے بندے ہیں
اور اسکے پوجنے والے ہی نہ ہوئے الشرلیسی نے اپنی کتاب معیار میں ذکر کیا کہ ابو

ابی زید نے نقل فرمایا خلیفہ ہارون رشید نے امام مالک سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے بدگوئی کی اور اس میں نبی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کا نام پاک لیا۔ اور یہ کہ فقہیان عراق نے اسکو کوڑے مارنے کا فتوے دیا ہے۔ امام مالک یہ سنکر غضبناک ہوئے اور فرمایا امیرالمومنین نے جب نبی کی شان کی تنقیص کی جائے تو پھر امت کی زندگی کیسی۔ جو انبیا کو برا کہے وہ قتل کیا جائیگا۔ اور جو صحابہ کو برا کہے اسکے لئے کوڑے ہیں۔

اور بھی حضرت مولانا فاضل عبدالقادر طرابلسی مدرس مدرسہ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ وہ جو سوال میں بیان ہوا۔ (غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی بابت) تو مشک انکے کفر پر حکم کرتا ہے اور یہ کہ مرتدوں کا جو حکم ہے یعنی حاکم ان کو قتل کرنا ان پر جاری کیا جائے اگر تیم وہاں حاکم ہو۔ اور واجب ہے کہ مسلمان انکو نیست و نابود کرنے پر لگے اور پیغمبر ول پر اور رسالوں میں اور مجلسوں میں اور شغلوں میں تاکہ ان کے شر کا مادہ جل جائے اور ان کی کفر کی جڑ کٹ جائے۔ اس خوف سے کہ کہیں انکی گمراہی کی روح اسلامی دنیا کی طرف سرایت نہ کرے۔ انتہے بقدر الضرورۃ صفحات ۱۳۲ تا ۲۳۹ سے عزیز دوستو بزرگو یہ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے علما کا فرمان واجب الاذعان ہے۔ کسی ایرے غیرے کا فتوے نہیں۔ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی صحبت بد کو چنڈالیوں اور چوڑھیوں کی صحبت سے بھی زیادہ بدتر جاننا چاہیے۔ غیر مقلدین اپنی مردود کتابوں میں لکھتے ہیں کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نماز میں خیال آجانے سے بھی بدتر ہے اور صحابہ فاسق بھی ہیں نعوذ باللہ من ذالک کیا یہ تنقیص شان الٰہی اور حضرت رسالت پناہی اور خدا و رسول کو گالی دینا نہیں ہے۔ ضرور ہے اور ضرور ہے۔ لہذا ان کا قتل حکام اسلام کا فرض ہے تاکہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی نجاست اور خباثت سے دنیائے اسلام پاک ہو جائے۔ غیر مقلدین محدین مرتد واجب القتل ہیں۔ حکام وقت کا غیر مقلدین نجدیوں کو یوں مطلق العنان چھ

گویا اپنی مطیع رعایا کا خون کرنا ہے۔ حکام بالا دست کیلئے ایسے مفسدین فی الارض غیر مقلدین کا خون ہر وقت حلال ہے تاکہ دنیا با امن رہے۔

اشعار گہربار نقل توضیح المبین فی مکائد المضلین

بخور مردم آزار را خون و مال . کہ از مرغ بد کندہ بہ پر و بال
کسے را کہ با خواجہ تست جنگ بہ دستش چرا مے دہی چوب و سنگ
بر انداز بیخے کہ خار آورد درختے بپرور کہ بار آورد
ببخشاے بر سرکج ظالم است کہ رحمت برو جور بر عالم است
ہر آنگہ کہ بر دزد رحمت کنی ببازوے خود کاروان میزنی
جفا پیشگان را بدہ سر بباد ستم بر ستم پیشہ عدل است و داد
اگر نیک مردی نماید عسس نیارد بشب خفتن از دزد کس
چو گربہ نوازی کبوتر خورد چو فربہ کنی گرگ یوسف درد

اعلحضرت امیر عبد الرحمٰن خان آنجہانی کا فرمان

اعلحضرت امیر عبد الرحمان خان والی مملکت ابد مدت افغانستان آنجہانی نور اللہ مرقدہ نے اپنی تمام قلمرو میں اعلان اور فرمان جاری کر دیا ہے۔ کہ ہمارے ملک میں کوئی غیر مقلد وہابی نہ آنے پائے۔ چنانچہ عمال حکومت افغانستان سختی کے ساتھ جانچ پڑتال کرتے رہتے ہیں۔ کہ یہاں اور [illegible] ہیبت شیران غیر مقلدین عاملان بالحدیث ذرا آکر دیکھ لیں کہ ناخن تک تراش لئے جاتے ہیں یا نہیں۔ اور منہ میں کوئی دانت بھی رہ جاتا ہے یا نہیں

شیر پنجاب کی اپیل مسترد

شیر پنجاب ایڈیٹر اخبار اہلحدیث نے سرکار افغانستان خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ میں اس قانون کی منسوخی کی بابت بہت کچھ کان اور دم پھیٹھا اور جھٹکارا مگر کچھ شنوائی نہوئی۔ فالحمد للہ علی ذلک

ارشاد عالیجناب سری مہاراجہ رنبیر سنگھ آنجہانی والیٔ ریاست جموں

حضور آنجہانی نے ایک رپورٹ کی بنا پر اپنے عمال حکومت کے نام فارسی زبان میں یہ تاکیدی فرمان جاری فرمادیا ہے جسکا ترجمہ درج ذیل ہے۔

"فلاں شخص کی عرضی سے ظاہر ہوا کہ شہر میں اکثر وہابی وغیرہ وعظ کہتے ہیں۔ لہذا تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ شہر کے اندر کسی وہابی کو مت آنے دو اور مسلمانان اہلسنت والجماعت کی مسجدوں میں وہابیوں کو نماز مت پڑہنے دو۔ اور وہابیوں کو تمام جموں اور سری نگر میں وعظ کہنے کی ممانعت ہے۔ نگرانی رکھو اور اگر وعظ کہیں تو سرکار میں رپورٹ کرو۔ تاکید جانو"

تحریر ۱۴ اجیت ۱۹۷۳ سمہ ماخوذ از اخبار الفقیہ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۹۲۳ء

دوستو ذرا اس امن پسند غیر مسلم مہاراجہ کے فرمان پہ غور کرو۔ ایک ہم نام کے مسلمان ہیں کہ ان مکار اور دغا باز غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو ساتھ لے لیکر اپنی پاک مسجدوں کو غیر مقلدین کے ناپاک اور نجس قدموں سے ملوث کرنے کی سعی بیہود کرتے رہتے ہیں ہائے افسوس ہزار افسوس تیرہ

اس نیک طینت اور صاف طبیعت مہاراجہ کی تقلید کرنی بھی ضروریات دین سے ہے فَاعْتَبِرُوْا یَااُولِی الْاَبْصَارِ۔ میں دست بدعا ہوں کہ ہماری عادل اور امن پسند گورنمنٹ انگلشیہ بھی جلد از جلد اپنے تمام قلمرو میں تاکیدی فرمان جاری فرمائے کہ کوئی غیر مقلد وہابی نجدی شہروں میں وغیرہ اور اہل سنت وجماعت کی مسجدوں میں نماز نہ پڑھنے پائے آمین اے رب تم آمین مگر ساتھ ہی ساتھ مقام شکر ہے کہ بعض بعض امن پسند عمال حکومت سرکار انگلشیہ دام اقبالہم اپنے اپنے اضلاع میں بغرض انسداد فساد وامن عامہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو اہلسنت والجماعت کی مسجدوں میں نماز خوانی سے روکتے جاتے ہیں چنانچہ بغرض اطلاع عام چند ایسے مقدمات کا پتہ درج کردیا جاتا ہے تاکہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو حضرات مقلدین کی مسجدوں پر دنگا فساد کرنے کی وجہ سے سزائیں یعنے قید وجرمانے وغیرہ بھی ہوئے ہیں۔ ملاحظہ ہو مقدمات حسب ذیل ہیں

مسل مقدمہ فوجداری شہر ایلچ پور صوبہ برار

نمبر ابتدائی سی آر نمبر ۲۵/۴۶ نالشی شیخ بسم اللہ ولد

شیخ فرید وحمید مرزا ولد محمد مرزا وغیرہ

بنام

کرم میاں ولد قاضی سید حنیف الدین وآمیاں صاحب وغیرہ ملزمان

بسبب دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری اجلاس جناب صاحب تعلقہ کرز حضور صاحب مجسٹریٹ بہادر دام اقبالہ سب ڈویژن شہر

ایلچ پور منفصلہ ۱۔۷۔۱۹۲۲ء کریمنل کیس نمبر ۲

اس مقدمہ کی اپیل غیر مقلدین وہابی نجدیوں نے ہائی کورٹ شہر ناگپور سے کی تاریخ فیصلہ دیکھو اپیل نمبر ۲۳۳۹ - اجلاس جناب جج صاحب بہادر دام اقبالہم شہر ناگپور منفصلہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۲۲ء کریمینل ڈویژن ۴۵ اپی - ان ہردو مقدمات میں جناب کلکٹر اور جج صاحبان بہادران دام اقبالہم نے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو اہل سنت وجماعت کی مسجد و میں آنے سے نہایت سختی کے ساتھ ممانعت کا حکم صادر فرمایا ہے اللہ تعالے ان نیک طبیعت اور عادل حاکموں کی عمر دراز فرما کر اس سے بھی بڑھکر عہدہ جلیلہ پر فائز المرام فرمائے آمین -

نقل مقدمہ فوجداری شہر بنارس

نالشی قیصر ہند بنام منگلی خاں و شیخ یوسف و شکور خاں تادہ کس ملزمان حسب دفعہ ۱۰۰ التعزیرات ہند حسب دفعہ ۱۰۷ التعزیرات ہند جسکا اقتباس حسب ذیل ہے -

حکم

یہ ثابت ہے کہ باہم بہت سے لوگوں کے اس مسجد کی بابت جو کہ حنفی اور ان لوگوں میں جو نماز میں آمین زور سے کہتے ہیں رنجش ہے اور اکثر اس سے خرابی پیدا ہوتی ہے تاوقتیکہ اسکی ممانعت کی کارروائی نہ کیجائے

حکم ہوا کہ ملزمان از نمبر ۵ لغایت ۱۰ حسب دفعہ ۱۱۹ ضابطہ فوجداری و منگلی خاں و شیخ یوسف وغیرہ پچاس پچاس روپیہ کا مچلکہ اور پچاس پچاس روپیہ کی ضمانت واسطے قایم رکھنے امن کے میعادی چھ مہینہ داخل کریں

دستخط ایچ جے بواس صاحب جائنٹ مجسٹریٹ بنارس

۷ - اپریل ۱۸۹۵ء

چونکہ جائنٹ مجسٹریٹ نے غیر مقلدین سے ہی مچلکہ ضمانت لینے کا حکم صادر فرمایا تھا اسلیئے اس مقدمہ کی نگرانی نمبر ۹۹ غیر مقلدین نجدیوں نے جناب ڈبلیو۔ ایچ۔ کابلس اسکوائر سی ایس مجسٹریٹ صاحب بہادر دام اقبالہ ضلع بنارس کے اجلاس میں دائر کی جسکا اقتباس حسب ذیل ہے۔

حکم ہوا کہ

میں نے مدعا علیہم منگلی خان وغیرہ کی عذرداری پیش ہوئی اور اون کے منتخب بحث پر غور کیا۔ حقیقت اس مقدمہ کی یہ ہے کہ چاروں مدعا علیہم فرقہ وہابی سے ہیں۔ وے اس مسجد میں جسکا تنازعہ ہے اکثر آیا جایا کرتے ہیں۔ لیکن تھوڑے عرصہ سے ان لوگوں نے اپنی ایک جماعت بنا لیا ہے۔ وے مختصر الجماعت ہیں اگر وے مسجد میں آنا جانا چاہتے ہیں تو ایسی حرکت نہ کریں جس سے کثیر التعداد جماعت نمازیوں کو رنج پہونچے۔ یہ اون کے حق میں بہتر ہے کہ وے اس حرکت سے کنارہ کش ہو جائیں اور اوسکو چھوڑ دیویں۔ بلحاظ فساد کے میں اون کے امن دامان قائم رکھنے کی ضمانت منسوخ کرنے سے انکار کرتا ہوں۔ دستخط صاحب مجسٹریٹ ڈبلیو ایچ کابلس مورخہ ۲۱ مئی ۱۸۹۷ء اب اسی مقدمہ کی اپیل غیر مقلدین وہابی نجدی جناب صاحب جج بہادر بنارس کے اجلاس میں کرتے ہیں جسکا اقتباس حسب ذیل ہے۔

اپیل نمبری ۳۳ ۱۸۹۷ء باجلاس سی۔ ایل۔ ایم۔ ایلیس اسکوائر سشن جج صاحب بہادر شہر بنارس دام اقبالہ

ملکہ قیصرہ ہند مدعی بنام محمد میاں منگلی خان وغیرہ مدعا علیہم اپیل مقدمہ فیصلہ شدہ [illegible] مدعا علیہم کو [illegible]

قید سخت کی سزا دیگئی۔ مطابق سیکشن ۳۲۵ تعزیرات ہند بعد پورا ہونے سزا
ہر ایک مجرموں کے سو سو روپیہ فیصل ضامنی لیجاوے برائے ایک سال امن
و امان کے لیئے۔ حقیقت یہ ہے کہ مدعا علیہم نے جو مقدمہ سول کچہری میں
جیتا۔ اس سے اون کو حملہ آور ہونے کی دلیری ہوگئی۔ وے اس فرقہ سے
تعلق رکھتے ہیں جسے وہابی کہتے ہیں۔ چونکہ جماعت میں کم ہیں بدمعاش
و متعصب ہیں۔ میں مجسٹریٹ صاحب کی تجویز کو تصدیق کرتا ہوں
کہ اونہوں نے بنارسی پر حملہ کیا ہے ایسا نہیں ہوسکتا ہے کہ حکومت سرکار
میں آئین و قوانین کا کچھ لحاظ نہ رکھکر جو مختارانہ جو چاہیں کریں۔ اسلیئے
میں مدعا علیہم کی اپیل کو منسوخ کرتا ہوں۔ فقط

ایضاً مقدمہ فوجداری شہر بنارس جسکا ترجمہ اقتباساً حسب ذیل ہے

ترجمہ

بعدالت ہائیکورٹ آف جوڈیکیچر ممالک مغربی و شمالی

اپیل صیغہ فوجداری

مقام الہ آباد یکم فروری ۱۸۸۶ء

اجلاس آنریبل ایم براڈہرسٹ صاحب جج و آنریبل ڈبلیو ٹیرل صاحب جج

قیصر ہند

بنام رمضان و محمد حسین و عبد الرحمان ملزمان

جنکو مجسٹریٹ چہاونی بتاریخ ۹ اپریل ۱۸۸۵ء ۔۔ عہ جرمانہ دینا
اور ایک ایک مہینہ قید سخت رہنے کا حکم دیا تھا۔ واقعات جو مجسٹریٹ کو معلوم ہوے

اور جسقدر شہادت سے ثابت ہوئے وہ یہ ہیں کہ ایک جماعت مسلمانوں کی نماز
جائز طور پڑھنے میں مشغول تھے ملزمان جنہوں نے ہم حکام کے اجلاس میں
درخواست نگرانی کی گذرانی ہے۔ اوس مجمع میں خلاف دستور آمین
کہنا شروع کیا جسپر تکرار ہوئی اور ملزمان نے قصداً ایسا کیا جسکو
ملزمان بھی جانتے تھے کہ اونکے فعل کا نتیجہ خوف سے خالی نہیں ہے
سائلان مسجد میں صرف بنظر ہنگامہ کرنے ساتھ عبداللہ اور اوسکے
ہمراہیوں کے جو کہ وہاں نماز پڑھنے بھی گئے اور سائلان نے بالقصد
ایک جماعت جائز کے ساتھ جو مصروف عبادت مذہبی تھے ہنگامہ
کیا۔ میں نتیجہ سے جو میرے ذی علم ہمراہی نے اوپر بیان کیا ہے اتفاق
کرتا ہوں اور کوئی وجہ اختلاف کی معلوم نہیں ہوتی۔ لہذا درخواست
نگرانی خارج کرتا ہوں۔

نقل دستخط ایم براڈہرسٹ صاحب جج

تجاویز ہذا سے بخوبی ظاہر ہے کہ غیر مقلدین بیدین وہابی خبیثوں
کی مسجدوں میں نماز نہیں پڑھ سکتے۔ اور حکام بالادست نے غیر مقلدین وہابی
نجدیوں سے بوجہ اونکی بدمعاشی کے ایک طرف مچلکہ اور ضمانت لیا اور
اون کو قید سخت اور جرمانہ کی سزائیں دیں۔ کیوں مسلمانو! جب غیر مسلم
حکام آپ کی مسجدوں میں آمین کہنے اور جانے کی وجہ سے قید سخت
تک کی سزا دیتے ہیں۔ تو آپ لوگوں سے اتنا بھی نہیں ہوسکتا کہ ان دغا
باز اور مفتری مکار بدمعاش غیر مقلدین وہابیوں نجدیوں کو دو چار
دھکے ہی دے کر اپنی مسجدوں سے نکال دیا کریں۔ یا ۔ ۔ ۔
صیغہ فوجداری میں مقدمات دائر کر دیا کریں۔ ان بے ایمان غیر مقلدین
ملحدین کا کوئی شرعی حق نہیں ہے کہ ہماری پاک مسجدوں کو اپنے ناپاک
قدموں سے نجس کریں۔ ہر مسجدوں پر نماز خوانی کا حق تو مسلمانوں کا ہے اور
غیر مقلدین تو بقول مولوی محمد حسین بٹالوی بوجہ ارتداد۔ دائرہ اسلام سے

خارج ہیں پھر وہ ہماری مسجد میں کیسے نماز پڑھ سکتے ہیں۔ غیر حنفیہ اور مسلمین
ملاحظہ ہوں رسیدیں وغیرہ دستخطی ہیں اور رکھنے کی تجویز پیش ہیں

مسل مقدمہ فوجداری شہر غازیپور

شہر غازیپور میں ایک مدت تک حضرات مقلدین و غیر مقلدین میں فوجداری میں مقدمات لڑتے رہے۔ جب سرغنہ غیر مقلدین مولوی عبد السلام ولد ... غازیپوری نے دیکھا کہ اب بجز قید وغیرہ سزا کے رہائی غیر ممکن ہے تو آخر تاریخ ۲۳ جون سنہ ۱۸۹۹ء کو باجلاس عالیجناب ایل۔ ڈی۔ ڈبلیو۔ ٹنڈیال صاحب کلکٹر غازیپور صلحنامہ داخل کرکے نجات حاصل کی۔ افسوس ہے کہ صلحنامہ اور اقرارنامہ کی اور کوئی باضابطہ کاغذ میرے پاس موجود نہیں ورنہ ضرور ہدیہ ناظرین کرتا۔

مسل مقدمہ فوجداری قصبہ مئو ضلع اعظم گڈھ

یوں تو اوائل زمانہ غیر مقلدیت سے ہمارے قصبہ میں آجتک بہت سے مقدمات دیوانی اور فوجداری میں لڑے مگر منجملہ ان کے مقدمہ مسجد جولہن گرہٹ قابل ذکر ہے۔ کہ انہیں غیر مقلدین مرتدین کی بدولت کیا کچھ نہیں ہوا۔ چھ چھ ماہ تک بند مسلمان انہدام و تقسیم میں پریشان رہے۔ جب غیر مقلدین وہابی نجدی کے بدمعاشوں نے دیکھا کہ اب سوائے قید وغیرہ سزا کے چھٹکارا غیر ممکن اور محال ہے۔ تو غیر مقلدین مرتدین نے مسجد مذکور میں نماز خوانی سے باز دعوے لکھکر خلاصی حاصل کرلی۔ دیکھو مسل فوجداری نمبری ۹۶/۱۳۶ نالشی ملکہ قیصر ہند بنام محمد عمر و محمد ظہور۔ عبد الحمید وغیرہ ملزمان پسران فتح محمد و تاج الدین (مقدمہ مذہبی)

باجلاس جناب سید علی حسن صاحب بہادر مجسٹریٹ درجہ اول

تاریخ ۱۸ اپریل سنہ ۱۹

اور مسجد سونیلاں کا باڑا۔ اور مسجد مدرسہ دار العلوم قصبہ ہذا۔ اور دیگر
کی مسجدیں کیسی کیسی زبردست فوجداریاں ہوئیں جنکے بانی مبانی یہی غیر مقلدین
مرتدین تھے۔ اور ایسے ایسے ہزاروں مقدمات غیر مقلدین مرتدین کی بدولت
ہندوستان میں ظہور پذیر ہوئے جنکے بیان کے لئے ایک دفتر بھی کافی نہیں
ہوسکتے ہاں **ویکلی نوٹ ہائیکورٹ کلکتہ** بھی قابل ملاحظہ
ہے صفحہ ۲۸۹ نمبر مقدمہ سنہ ۱۹۰۰ و نمبر ۳۸۲۳- ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۰۹ء مولوی
عبدالسبحان بنام قربان علی اس مقدمہ کے اندر یہ طے پایا ہے کہ اگر غیر مقلد
وہابی حنفیوں کی مسجدوں میں نماز پڑھیں تو زبان یا ہاتھ سے حضرات مقلدین
کو تکلیف نہ پہونچائیں۔ یعنی آمین چلا کر نہ کہیں اور ہاتھ نہ جھٹکا دیں یعنی
رفع یدین نہ کریں۔ میرے عزیز دوستو۔ بزرگو۔ آپ حضرات بالکل مطمئن رہیں
میں نے تمام ہندوستان سے مقدمات فوجداری وغیرہ کی فراہمی کا انتظام
کر لیا ہے فراہم ہو جانے سے کتاب کی صورت میں ہدیہ ناظرین کیا جائیگا
انشاء اللہ العزیز

اور میرے ایک دوست نے مجھ سے کہا ہے کہ اگر مئو کے غیر مقلدین وہابی
نجدیوں کا یہی طور وطریقہ اور رویہ رہا۔ تو میں عنقریب **شعبدات نذیریہ**
اور **خزعبلات نوابیہ** جسکے اندر میاںجی نذیر حسین بنگالی ثم الدہلوی
کی مکاری اور نواب بھوپال کی عیاری درج ہوگی شائع کرونگا۔

فانتظروا ایہا المنتظرون

اب ذرا مقدمات عدالت دیوانی ملاحظہ ہوں

فیصلہ عدالت دیوانی منصفی مقام رسڑا ضلع بلیا۔ اجلاس

منشی کلونت پرشاد صاحب منصف تاریخ ۱۶ دسمبر ۱۸۷۹ء

نمبر ۲۸

لال محمد وغیرہ غیر مقلدین مدعی بنام عیدو وغیرہ مقلدین دعوے باز رکھے جانے مدعا علیہم کو مزاحمت بیجا سے و ڈگری اثبات و استقرار حق بدستور قدیم نسبت پڑھے جانے نماز کے مسجدوں میں۔

خلاصہ تجویز

جماعت غیر ملت کے ساتھ نماز پڑھنا روا نہیں ہے اور مصلحتاً بھی مناسب نہیں اور جبکہ یہ مسجد ایک جماعت یا کسی خاص نے بنوایا تو لامحالہ نیت او سکی یہہ تھی کہ اوسکے مذہب والے نماز پڑھ سکیں یہاں تک جو لوگ نماز پڑھتے آئے ثابت نہیں کیا گیا کہ با خود مخالف تھے اور جب یہہ بات عرصہ دراز کی ہے تو رسم و رواج کے خلاف نہ ہونا چاہیئے۔ مدعی کا ذکر نہیب ہوتا حسب بیان گواہان مدعا علیہ ثابت ہے اسواسطے

حکم ہوا کہ

دعوے مدعی کا ڈسمس ہوکر خرچہ مدعا علیہم سے سود فیصدی ہشت آنہ ذمہ مدعی کے ہو۔ یہہ طولانی مسل قابل دید ہے۔ طوالت کے باعث زیادہ نہ تحریر کرسکا۔ اس ذی علم اور فہیم منصف نے بحث و مباحثہ سننے اور ان کے گندے مسائل دیکھنے کے بعد یہہ نتیجہ نکالا ہے کہ غیر مقلدین مسلمان نہیں ہیں اسلیئے دعوے ڈسمس کردیا۔ جزاہ اللہ خیرا لجزاء

مقدمہ ہذا کی اپیل نمبر ۲۹ ملاحظہ ہو

فیصلہ جناب محمود الحسن صاحب اڈیشنل جج ماتحت غازیپور واقعہ مئی ۱۸۸۰ء

اس تجویز کو بھی بخوف طوالت زیادہ نہیں عرض کرتا۔ صرف چند کلمات
طیبات اقوال جناب جج صاحب بہادر ہدیۂ ناظرین ہیں۔
میں خیال کرتا ہوں کہ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا ہے کہ خلاف مذہب کسی فرقہ
کو خلاف عملدرآمد اجازت دی جائے اگر ایسا جائز ہو تو شوالہ ہنود
میں کوئی مسلمان کہے کہ وقت کی وجہ سے ہمیں بھی اپنے مذہب کے مطابق
عبادت کرنے کی اجازت ہو

لہذا حکم ہوا کہ اپیل ڈسمس ہو

اور خرچہ ذمہ اپیلانٹ ہوئے۔ دستخط محمود الحسن خاں جج ماتحت
اولیشنل بخط اردو۔ دوستو غور کرو اس ذی علم اور فہیم جج نے بھی
غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو دائرہ اسلام سے بالکل خارج سمجھا ہے۔
بیشک اونکا اجتہاد اور قیاس درست اور صحیح ہے جزاہ اللہ خیر الجزاء
الغرض فوجداری اور دیوانی کی مسلوں کا ایک انبار میرے پاس ہے
کہانتک لکھا جائے۔ مگر خیال ضرور ہے کہ ان مسلوں کو بقید ایک کتاب کی
صورت میں کر دیا جائے۔ اس سے بہتوں کا بھلا ہوگا۔ ہر ب کعبہ جناب
جج صاحب عم فیضہ نے کتنی اچھی خدا لگتی تشبیہ دے کر سمجھایا ہے۔ لہذا
غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو ہرگز اپنی مسجدوں میں نہ جانے دینا چاہیے
تاکہ ان کے ناپاک اور نجس قدموں سے مساجد ناپاک اور نجس نہ ہونے پائیں

ہائے افسوس واضعان آئین و قوانین مغالطہ میں پڑ گئے

میرے خیال میں واضعان آئین و قوانین نے غیر مقلدین وہابی نجدیوں
کی ظاہری صورت اور اون کی لمبی لمبی داڑھی اور گوشت وغیرہ دیکھکر
انہیں کو مسلمان سمجھتے ہوئے قانون استقرار حق نماز خوانی مساجد اہلسنت
و جماعت مغالطہ میں پڑ کر بنا دیا ہوگا۔ اگر حضرات واضعان آئین و قوانین

غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے گندے اور خبیث و پلید عقائد باطلہ کفریہ سے واقف ہوتے تو ہرگز ہرگز ان کو مسلمان نہ سمجھتے اور ایسا قانون نہ بناتے جو حکام والا مقام ان نافرجام غیر مقلدین کے عقائد کفریہ باطلہ سے واقف اور ماہر ہیں۔ ایسے قانون کی پرواہ نہ کرتے ہوئے غیر مقلدین نجدیوں کو اپنے اجلاسوں سے نکلوا ہی دیتے ہیں۔ اسی استقرار حق کی بنا پر مولوی عبید اللہ غازیپوری سرغنہ غیر مقلدین نے جناب کلکٹر صاحب بہادر کے اجلاس میں بہت کچھ شور شار اور واویلا مچایا کہ حضور ہمارے پاس استقرار حق کی ڈگری ہے ہمیں حضور کے اجلاس سے بھی نماز خوانی کا حکم ملنا چاہیے جناب کلکٹر صاحب بہادر نے فرمایا کہ دل سچ کہتا ہے — — — — — —

— — — — — — — — — — — — — — —

مگر عدالت نے نماز خوانی کا حکم دیا ہوگا۔ دنگہ فساد اور ہنگامہ کرنے کے لیے نہیں۔ اب کیا منہ لیکر رہ گئے۔ اگر اقرار نہ لکھیں تو سر رسید تو دبانے کے بغیر گذشت۔

❁

یہ تعجب اور حیرت اور شک و شبہ کی کوئی حد و انتہا

نہ تھی کہ خداوندا آخر یہ کیا پوشیدہ بھید اور سربستہ راز ہے کہ جسکی عقدہ کشائی میں ساری دنیا کے علما اور تمام جہان کے فضلا سرگردان اور حیران و انگشت بدنداں ہیں۔ اور وہ کونسی ایسی تنادو پیچ کی بات ہے جسکی وجہ سے غیر مقلدین وہابی نجدیوں خدائے قدوس وحدہ لاشریک لہ اور اسکی برگزیدہ رسول روحی فداہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کی ہدایت اور پیشوایان مذہب و ملت اور حضرات اہل اللہ رضی اللہ عنہم کی نصیحت اور وصیت کچھ بھی کارگر اور اثر پذیر نہیں ہوتی۔ میں شبانہ روز اسی حیص بیص میں تھا کہ اتفاقاً میرے ایک معزز ناصر الدین خانصاحب عم فیضہ ذریعہ

ڈاک ارسال فرمایا جسکے مطالعہ سے واللہ باللہ تاللہ میرا تمام شک وشبہ مبدل بہ یقین ہوگیا اوسکے اندر حضرت مولانا صاحب موصوف نے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا نسب نامہ تحریر فرمایا ہے اور میں نہیں چاہتا کہ اوسکے مطالعہ سے میرے معزز اصحاب اور حضرات مقلدین محروم رہیں لہذا قارئین کرام اور ناظرین ذوی الاحترام کی دلچسپی اور صفائی طبع کے لیئے نسب نامہ مذکور بعینہ درج ذیل ہے سچ ہے پر تو نیکاں نگیرد ہرکہ بنیادش بد است

نسب نامہ غیر مقلدین

واضح ہو کہ اکثر لوگ کم علم اور جاہل واقف نہیں کہ وہابی کون ہوتے ہیں اور اون میں کیا برائی ہوتی ہے اسواسطے اصلیت اونکی اور برائی اس مذہب بے اصل کی ذیل میں بیان کیجاتی ہے کہ اللہ تعالے اپنے فضل وکرم سے بحرمت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سب مسلمانوں اور دیندارو کو ان کے شر وفساد سے بچائے جناب مولوی فیض محمد صاحب ساکنہ بمبئی اپنے رسالہ ابتداء عبد الوہاب نجدی سرغنہ غیر مقلدین کے رقمطراز ہیں کہ مولد عبد الوہاب کا جو تختگاہ ابلیس ہے نجد ہے۔ پدر بزرگوار عبد الوہاب کا بہت تجارت جب یمن کو گیا تو ایک عرصہ کے بعد واپس نجد میں آیا تو اپنی بی بی کی گود میں فرزند دیکھا بی بی سے متعجب ہوکر پوچھا کہ یہہ فرزند کسکا ہے اسنے کہا میرا ہے۔ شوہر نے کہا کہ بدون باپ کے۔ عورت نے کہا کہ تم بڑے نادان ہوگیا بے باپ کے خدا تعالے اولاد نہیں دے سکتا۔ جیسے مریم علیہ السلام کی اللہ پاک نے عیسے علیہ السلام کو بے باپ کے پیدا کیا۔ مرد نے جوابدیا کہ بیشک اللہ تعالے قادر ہے۔ مگر کلیہ ولادت کا بے باپ موقوف نہیں ہے سچ کہو کیا معاملہ ہے۔ عورت نے کہا سچ تو یہہ ہے کہ تمہارے جانے کی

بعد چند روز کا عرصہ گذرا ایک شب میں بیخبر پڑی سوتی تھی ایک شخص نے
آتے ہی میرا ہاتھ پکڑ کر مجھکو جگایا میںنے گھبرا کر پوچھا تو کون ہے۔ اسنے کہا اَنَا
عَزَازِیْل) جب آنکھہ کھولکر دیکھا تو بجنسہ تمہاری صورت نظر آئی میں سمجھی
کہ انا عزازیل ازراہ تمسخر کے کہدیا ہے سفر سے واپس آگئے ہو یہہ سمجھکر رسم
قدیمہ کا خیال گذرا خدشہ جاتارہا بقیماندہ شب تک مجھسے ہم بستر رہا صبح
صادق پر نظروں سے غائب ہوا میں سمجھی کہ بخیال نماز باہر چلے گئے جب
عادات معمولی جب گھر آنے میں توقف ہوا خلجان ہوا الٰہی یہہ کیا ماجرا
تھا خواب تھا یا خیال تھا۔ یا معاملہ حقیقی تھا۔ نہ ازراہ شرم کسی سے اس معاملہ
کا افشا کر سکتی تھی جب گولر کا پیٹ پھٹا راز فاش ہوا ہر ایک نے یہ سودا لیکا یا
کسیکو کچھ جواب ندیا۔ آج تمسے اصلی بیان کیا ہے جھوٹ سمجھو یا سچ صاحب نما نہ
یہہ سنکر خاموش ہوا اور جملہ اہل قبیلہ کو فراہم کرکے یہ بات ظاہر کی کہ صاحبو
تم جانتے ہو کہ میں اتنے عرصے کے بعد سفر سے آیا ہوں یہ لڑکا میرا نہیں ہے اس
واہب نے بیمنت عطا فرمایا ہے اسکا نام عبد الوہاب رکھتا ہوں
صاحب تلک عشرہ کاملہ اپنے رسالہ میں لکھتے ہیں۔ کہ بانی اس مذہب وہابیہ
کا شیخ عبد الوہاب سکنہ بلدہ اصفہان ہے جو پہلے مذہب امامیہ رکھتا تھا پھر
اسی مذہب کو چھوڑکے مکہ معظمہ میں گیا اور وہاں طریقہ اہلسنت و الجماعت
کا موافق مذہب امام احمد حنبل کے اختیار کیا اور علماء مکہ سے بحث اور چاروں
ائمہ اہلسنت والجماعت کے مذہب کو باطل ٹھیرایا اور پانچواں مذہب نکالکر
جملہ علماء اہل اسلام کو کافر اور مشرک اور بت پرست اور بدعتی کہنا شروع کیا
مکہ معظمہ کے علماء نے اوسکو مفسد سمجھکر نکالدیا۔ اسنے نجد کا قصد کیا اور مقام
درعیہ میں مقیم ہو کر عبد العزیز وہاں کے رئیس اور مسعود اُسکے بیٹے کو جو مذہب خوارج
رکھتا تھا اپنا معتقد بنایا اور آیات کلام اللہ اور حدیث کی اُلٹی سیدھی سمجھا کر
انبیا اور اولیا کی تعظیم سے لوگوں کا دل پھیرا اور عداوت رسولکریم اور اون کی
اہل بیت طاہرین صلوات اللہ تعالٰے علیہم اجمعین کی لوگوں کے دل میں ڈالدی

چونکہ اکثر لوگ اوس دیار کے خارجی المذہب اور معتزلہ تھے اسلئے اسکے طریقہ کو خوب تبلیغ کیا۔ یہانتک کہ تھوڑے روز میں حدود واطلسا۔ قطیبت اور عمان کے لوگوں نے اسکا مذہب قبول کرلیا جب وہ دولاکھ سپاہ مسلح اوسکے تابع ہوئے تب اسنے ۱۲۱۶ھ یکم ماہ ذی الحجہ کو کربلا۔ معلے کو لوٹ کر تاراج کیا۔ چنانچہ قریب اٹھہزار آدمی مجاورین اس بقعہ متبرکہ کے اوس بلوا میں شہید ہوئے بعد اوسکے نجف اشرف کو لوٹ کر مدینہ منورہ کا قصد کیا وہاں پہونچکر عمارت متعلقہ روضہ منورہ اور مزارات کو نقصان پہونچایا۔ جب یہ خبر بادشاہ روم اور بادشاہ مصر کو پہونچی تب دستہ فوج تعینات ہوئی۔ اور اوسکو مع عبدالعزیز وسعود اوسکے بیٹے کے تہ تیغ بیدریغ کیا۔ اور بہت فوج اسکی مقتول ہوئی بقیۃ السیف نواحی مسقط اور جزائر عرب کیطرف بھاگ گئے۔ چونکہ بانی اس مذہب کا عبدالوہاب تھا اسواسطے مقلد اوسکے وہابی کہلاتے ہیں۔ انتھے بقدر الضرورۃ۔ دوستو اب میں اس راز نہانی کے انکشاف کے بعد پوری طور سے اس نتیجہ پر پہونچگیا ہوں کہ یہ ذریات عزازیل کبھی راہ راست پر نہ آئینگے الاماشاء اللہ خدا ان کو ہدایت کرے آمین۔

غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی مکاری وعیاری کی اجتہادات واخبار صادقہ

غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی عیاری اور مکاری اور دغابازی اور حیلہ سازی اور فریب بازی اور دہوکہ بازی وغیرہ وغیرہ کے اجتہادات اور اخبار صادقہ کے وثوق کا نقشہ حضرت مولانا محمد ناصرالدین خانصاحب پشاوری حنفی عم فیضہ نے اپنی کتاب مسمے بہ دوگاڑہ مطبوعہ شہاب ثاقب میں اچھیطرح سے کھینچدیا ہے۔ چونکہ دوگاڑہ کی عبارات فارسی زبان میں ہیں نمونہ دوچار حکایات کا ترجمہ بغرض ضیافت طبع حضرات ناظرین کرام یہاں

پر لکھے دیتا ہوں تاکہ ہمارے خواہ برادران احناف بھی غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی کرتوتوں سے بخوبی واقف ہو جائیں۔ وہو ہذا۔

پہلی حکایت

ایک غیر مقلد کو سنا کہ کمزوروں کا مال زبردستی اور فریب سے لے لیا کرتا تھا اور ہمیشہ چوری اور رہزنی کے لیے جایا کرتا تھا۔ جب کوئی مقلد اوس سے کہتا تھا کہ ایسا کبیرہ امر نامشروع میں کیوں مبتلا ہوتے ہو۔ غیر مقلد حقارت اور اہانت کے رو سے کہتا تھا کہ میں تمہاری طرح احمق اور بیوقوف نہیں ہوں کہ ابوحنیفہ (رحمۃ اللہ علیہ) کی باتوں پر فریب میں آجاؤں اور قرآن وحدیث کے خلاف کرکے جہنم کی راہ لوں۔ مقلد نے کہا کہ غیروں کا مال زبردستی اور فریب سے چھین لینے پر بھلا کونسی آیت اور حدیث نازل اور وارد ہوئی ہے۔ غیر مقلد نے تعجب کی راہ سے پوچھا کہ تو قرآن اور حدیث کی کچھ خبر رکھتا ہے یا نہیں۔ آیا آیہ شریفہ (اعملوا ما شئتم) کو کبھی تو نے پڑھا ہے یا نہیں۔ اور اون آیات شریفہ کے معنے کو جو تمہارے امام کے قول سے صاف اور صحیح طور پر ظاہر ہے سمجھا ہے یا نہیں اور حدیث (اصحابی کالنجوم بایہم اقتدیتم اهتدیتم) یعنے میرے صحابی مثل ستاروں کے ہیں جس کسی کی چاہو اقتدا کرو۔ ہدایت پاؤگے کو سنا ہے یا نہیں اور حضرت علی اور طلحہ وزبیر ومعاویہ وعمرو بن العاص رضی اللہ عنہم کو صحابی جانتے ہو یا نہیں۔ اور اون لوگوں کے باہم دنگا لڑنے بھڑنے کی تمہیں کچھ خبر معلوم ہے یا نہیں اور عمرو بن العاص کا فریب دیکر خلافت کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے معاویہ کے لیے چھین لینے سے واقف ہو یا نہیں اور برادران یوسف علیہ السلام کے مکر وفریب سے کچھ خبر رکھتے ہو یا نہیں۔ مقلد نے کہا کہ ہاں آیات مذکورہ کی تلاوت کرتا ہوں اور حدیث مذکور کو بھی سنا ہے اور اصحاب موصوفین کو صحابی جانتا ہوں۔ اور اون لوگوں کی باہمی نزاع اور فریب کی خبریں مجھے معلوم ہیں۔

لیکن اے غیر مقلد تو ان باتوں کو کیا جانتا ہے غیر مقلد نے کہا کہ ہاں [illegible]
میں دیکھا ہو عمل کرو [illegible] تعلیم [illegible]
کی تقلید کی ضرورت نہیں ہے بلکہ [illegible] تحصیل [illegible] کے لئے [illegible]
اوسکا ترجمہ کفایت کرتا ہے حاصل ہے کہ قرآن [illegible] سمجھنے [illegible]
سکے یا کسی عالم مجتہد کی تقلید کرنے کی ضرورت نہیں ہے [illegible]
حدیث کا ترجمہ معلوم ہو گیا - تو اب [illegible] غیر مقلدوں [illegible]
وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ [illegible]
قرآن کو [illegible] آسان کیا ہے کوئی نصیحت [illegible]
[illegible] قرآن [illegible]
[illegible]
جو عمل کریں [illegible] قرآن کے موافق [illegible]
صحابی [illegible] یوسف علیہ السلام کی [illegible] کرتا ہوں [illegible]
[illegible]
قرآن و حدیث اور صحابی کی اتباع پر عمل [illegible]
ہوتا ہے - ورنہ تمہارے قول کے مطابق کہ قرآن اور حدیث کے سمجھنے
کے لیے علوم فنون سیکھنے اور تقلید کرنے کی ضرورت ہے [illegible] تکلیف
ما لا یطاق کی لازم آئے گی اور وہ [illegible] لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ
نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا [illegible]
مذہب [illegible] اور مذہب ہم غیر مقلدین کا سیدھا [illegible]
تو آسانی قرآن و حدیث سے ثابت ہے [illegible] ہدایت [illegible]
چھوڑے گا اور اے مقلد [illegible] طارق [illegible] جہالت [illegible]
اور غرور قول معذرت مجبوری ہے تو گمراہی چھوڑ کر ہدایت پا دیگا - الغرض
غیر مقلد نے بہت نصیحت اور فضیحت کی اور اپنے خیال باطل کے مطابق گویا
مقلد کو مات دیدیا [illegible] مقلد نے کہا [illegible] آپ کی باتوں

بخوبی سن لیا اور آپ کے مذہب کو بخوبیطرح سے جان لیا۔ لہذا میں چاہتا ہوں کہ آپ کے مذہب میں آجاؤں تو آپ میری تائید کرینگے یا نہیں۔ غیر مقلد نے کہا دل وجان سے اور سر آنکھوں کے ساتھ تائید کرونگا۔ بفحوائے آیۂ شریفہ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ تمکو نفس کے ساتھ دینی بھائی جانتا ہوں۔ مقلد نے کہا کہ آج رات کو بہت سے لوگوں کو شامل لیکر حاضر ہونگا اور ہم سب لوگ آپ کے مذہب میں آجائینگے یعنے داخل ہوجائینگے۔ غیر مقلد نے کہا اس سے کیا بہتر ہے کہ اس میں احقر کی سعادت دارین متصور ہے جب کچھ رات گذر گئی تو مقلد چند لوگوں کو ہمراہ لیکر غیر مقلد کے گھر پہونچا۔ غیر مقلد نے خوشی خوشی مقلد کا استقبال کیا۔ کچھ دیر کے بعد مقلد نے کہا کہ ہم لوگ آپکے مذہب میں داخل ہوگئے اسلیے ہم لوگ چاہتے ہیں کہ آپکے مذہب پر عملدرآمد کریں۔ غیر مقلد نے کہا (اعملا حدیثنا) میں راضی ہوں اور تائید کرتا ہوں۔ پس مقلد نے اپنے ہمراہیوں سے کہا کہ اس بیوقوف جاہل غیر مقلد کو زنجیر میں جکڑ دو اور اوسکی بیٹی۔ بہن۔ ماں اور اوسکی عورت کو اوسکے سامنے بے آبرو کرو۔ اور اوسکے مال اور اسباب کو لوٹ لو۔ اور مال غنیمت سمجھو۔ غیر مقلد نے کہا اللہ اللہ خدا کے واسطے یہہ کیا کر رہے ہو۔ مقلد نے کہا کہ آپ کے قول کے مطابق عمل (اعملوا) اور صحابی کے جنگ کی اقتدا ہے۔ غیر مقلد نے کہا خدا کے واسطے مجھکو چھوڑ دو اور میرے مال کو رکھدو اور میری عزت اور آبرو کو محفوظ رکھو۔ اب خدا کی قسم اپنے مذہب سے بیزار ہوں اور تقلید کو قبول کرتا ہوں۔ اور بہت اچھی و بہتر جانتا ہوں انتہے۔ اس حکایت سے غیر مقلد کے بہت سے عقدے کھل گئے اور غیر مقلدین کی خیالی دولہنوں کے چہرہ سے نقاب بھی اوٹھ گیا۔ عقلمند جانتے ہیں اور دیکھنے والے دیکھتے ہیں اور یہہ بھی ظاہر ہے کہ جاہلوں کا جواب جہالت سے دینا چاہئے نہ ملائمت سے اور اسیطرح سے تقلید کی قدر و عافیت وہ شخص جانتا ہے جو مصیبت معصیت اور فضیحت دنیا و آخرت میں گرفتار ہو۔ ے

وائے بر فرقۂ کہ ہمت شاں
جملہ کیادی و دغا باشد

لیکن اے غیر مقلد تو ان باتوں کو کیا جانتا ہے غیر مقلد نے کہا کہ ہاں اسقدر [illegible]
میں دو چار حرف عربی کے پڑھ لیں [illegible] صحیح مسلم کی تعلیم [illegible]
کسی تقلید کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اسکی تحصیل کے لئے [illegible]
اوسکا ترجمہ کفایت کرتا ہے حاصل یہ کہ قرآن کے معنے سمجھنے کے لئے کسی [illegible]
سیکھنے یا کسی عالم مجتہد کی تقلید کرنے کی ضرورت نہیں ہے - بلکہ [illegible]
حدیث کا ترجمہ معلوم ہو [illegible] غیر مقلدین [illegible]
ولقد یسرنا القرآن للذکر فهل من مدکر [illegible]
قرآن کو واسطے نصیحت کے آسان کیا ہے کوئی نصیحت [illegible]
شاید [illegible] قرآن [illegible]
کا بھی [illegible]
جو عمل کرتا ہوں قرآن کے موافق کرتا ہوں [illegible]
صحابی و برادران یوسف علیہ السلام کی اتباع کرتا ہوں [illegible]
[illegible]
قرآن و حدیث اور صحابی [illegible]
ہوتا ہے - ورنہ تمہارے قول کے مطابق قرآن اور حدیث کے سمجھنے
کے لئے علوم فنون سیکھنے اور تقلید کرنے کی ضرورت ہے - آیات [illegible]
الا بیانی کی [illegible] ولا تقف [illegible]
[illegible] بالنبی [illegible]
مذہب اے مقلد [illegible] اور مذہب ہم غیر مقلدین کا سیدھا [illegible]
و آسانی قرآن و حدیث سے ثابت ہے خدا جسکو ہدایت کرے اسکو [illegible]
چھوڑے گا اور اے مقلد جب تیرے [illegible] گمراہی [illegible]
اور غرور قول مغرور [illegible] ہدایت پاویگا - الغرض
غیر مقلد نے بہت نصیحت اور فصیحت کی اور اپنے خیال باطل کے مطابق گویا [illegible]
مقلد کو مات دیدیا اور اوپر سبقت لے گیا - مقلد نے کہا ان سب [illegible] باتوں

بخوبی سن لیا اور آپ کے مذہب کو اچھیطرح سے جان لیا۔ لہذا میں چاہتا ہوں
کہ آپ کے مذہب میں آجاؤں تو آپ میری تائید کرینگے یا نہیں۔ غیر مقلد
نے کہا دل وجان سے اور سر آنکھوں کے ساتھ تائید کرونگا۔ بہ فحوائے آیہ
شریفہ فَاِخْوَانُکُمْ فِی الدِّیْنِ تمکو یقین کے ساتھ دینی بھائی جانتا ہوں مقلد
نے کہا کہ آج رات کو بہت سے لوگوں کو شامل لیکر حاضر ہونگا اور ہم سب
لوگ آپ کے مذہب میں آجائینگے یعنے داخل ہوجائینگے۔ غیر مقلد نے کہا اس سے
کیا بہتر ہے کہ اس میں احقر کی سعادت دارین متصور ہے۔ جب کچھ رات گذر
گئی تو مقلد چند لوگوں کو ہمراہ لیکر غیر مقلد کے گھر پہونچا۔ غیر مقلد نے خوشی خوشی
مقلد کا استقبال کیا۔ کچھ دیر کے بعد مقلد نے کہا کہ ہم لوگ آپکے مذہب میں
داخل ہوگئے اسلیے ہم لوگ چاہتے ہیں کہ آپکے مذہب پر عملدرآمد کریں غیر مقلد
نے کہا (اعملوا صدقنا) میں راضی ہوں اور تائید کرتا ہوں۔ پس مقلد نے
اپنے ہمراہیوں سے کہا کہ اس بیوقوف جاہل غیر مقلد کو زنجیر میں جکڑ دو اور اوسکی
بیٹی۔ بہن۔ ماں اور اوسکی عورت کو اوسکے سامنے بے آبرو کرو۔ اور اوسکے مال
اور اسباب کو لوٹ لو۔ اور مال غنیمت سمجھو۔ غیر مقلد نے کہا اللہ اللہ خدا کیواسطے
یہ کیا کر رہے ہو مقلد نے کہا کہ آپ کے قول کے مطابق عمل (اعملوا) اور صحابی
کے جنگ کی اقتدا ہے۔ غیر مقلد نے کہا خدا کیواسطے مجھکو چھوڑ دو اور میرے مال
کو رکھدو اور میری عزت اور آبرو کو محفوظ رکھو۔ اب خدا کی قسم اپنے مذہب
سے بیزار ہوں اور تقلید کو قبول کرتا ہوں۔ اور بہت اچھی و بہتر جانتا ہوں
انتہے۔ اس حکایت سے غیر مقلد کے بہت سے عقدے کھل گئے اور غیر مقلدین
کی خیالی دولہنوں کے چہرہ سے نقاب بھی اوٹھ گیا۔ عقلمند جانتے ہیں اور دیکھنے
والے دیکھتے ہیں اور یہ بھی ظاہر ہے کہ جاہلوں کا جواب جہالت سے دینا چاہیے
نہ ملائمت سے اور اسیطرح سے تقلید کی قدر و عافیت وہ شخص جانتا ہے
جو مصیبت معصیت اور فضیحت دنیا و آخرت میں گرفتار ہو۔

وائے بر فرقہ کہ ہمت شان   جملہ کیادی و دغا باشد

میرے عزیزو دوستو بزرگو اس بیشرم جاہل غیر مقلد کے اجتہاد کو ملاحظہ فرمائیے یہی حال سب مسئلہ میں غیر مقلدین بیدین کا ہے۔ ارے یہہ تو اغوائے خلق اللہ کے ٹھیکہ دار ہیں۔ ان سے کوسوں کیا بلکہ منزلوں دور رہنا چاہیے۔

دوسری حکایت

ایک شخص سفر میں تھا۔ کسی نے اُسکے گھر سے آکر کہدیا کہ آپ کے بچوں کی ماں بیوہ ہوگئی۔ یہہ خبر سنکر مسافر رونے لگا حالانکہ وہ خود موجود تھا تاہم اُسنے اسی صریح غلط خبر کا باور کرلیا۔ کوئی ظریف وہاں موجود تھا تسخراً اوسنے مسافر کو تسکین آمیز باتیں کہتے ہوئے کہا کہ جب آپ خود موجود ہیں تو اپنے بچوں کی ماں کو بیوہ کیسے سمجھ لیا مسافر نے کہا کہ سچ ہے مگر مخبر صادق کو جھوٹا کیسے خیال کرسکتا ہوں۔ اسلیئے اوسکی خبر کو سچی جانتا ہوں انتہے۔ پس بعینہ یہی حال اُن غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا ہے کہ محض ظاہری باتوں پر ہر مسئلہ میں عمل کرتے ہیں۔ اور اوسکے مفہوم تک مطلقاً خیال نہیں کرتے اگر کوئی ظاہر ایسی حدیث ملجائے جس سے چوری دغابازی۔ حیلہ سازی دہوکھہ بازی کرنا نکلتا ہو او سپر جان دینے کے لیئے تیار ہوجاینگے کہ حدیث میں تو آیا ہے گو اوسکے راوی بدمعاش ہی کیوں نہوں۔ مگر سات پشت اوپر جھوٹھ موٹھ اسکی توثیق کی ناجائز اورناپاک کوشش تحریروں اور تقریروں میں برابر کرتے رہینگے تاکہ قزاقی کا مسئلہ حدیث کو پہونچ جائے۔

تیسری حکایت

نقل ہے کہ ایک مسخرا اپنے ہمجنسوں کی مجلس میں کہتا تھا کہ جب سرگروہ غیر مقلدین نے عورتوں کے باہر نکلنے کا فتویٰ دیا تو بہت سے غیر مقلدین وہابیوں کی عورتیں بغرض نظربازی عیدگاہ میں جانے لگیں یہانتک ہوا کہ دہلی کا کوئی بدمعاش بغرض شہوت نفسانی کسی حیلے سے ایک عورت کے پاس آکر

[illegible] سے بے غیرتی [illegible] کرنے لگا عورت کے شوہر نے [illegible] دوست [illegible]
[illegible] دیکھا [illegible] اور لوگ [illegible] بدمعاش [illegible]
[illegible] شخص [illegible] مجھے مارنے [illegible]
[illegible] شوہر [illegible] کرنے لگا [illegible] عورت کے بھائی کو [illegible]
غیرت کھائی [illegible] سمجھا تھا [illegible] نہیں لوگوں نے اوس بدمعاش سے
[illegible] کا بھائی ہوں اوس بدمعاش نے کہا کہ [illegible]
ان کی اولاد [illegible] میں اس عورت کا بھائی ہوں۔ لوگوں نے
اوس بدمعاش کو [illegible] سے پیٹا [illegible] کرکے [illegible] سے
[illegible] غیر مقلدین عرصات قیامت میں [illegible] جب [illegible] کا [illegible]
ان غیر مقلدین کی [illegible] اوس وقت تو دیکھا آپنے
[illegible] اوس بدمعاش کا [illegible] میں بھی ایک مرد ہو کر
[illegible] اولاد میں شامل ہوں۔ تو بھلا عورت کیسے [illegible]
نہ ہوگی اور نتیجہ بھی اس اجتہاد کا اوسنے خود دیکھ لیا۔ [illegible] صرف
اسی کی تقریر سے مسئلہ چھپانے سے کام نہ چلیگا۔

چوتھی حکایت

کسی غیر مقلد نے وضو میں پڑھنے کی دعاؤں کو یاد کر رکھا تھا۔ جب پاخانہ کو جاکر آبدست لینے بیٹھتا تھا اور مقعد پر پانی ڈالتا اور ملتا تھا اوس وقت کہتا تھا اللّٰھم ارحنی رائحۃ الجنۃ یعنی اے اللہ سونگھا مجھکو خوشبو جنت کی حاضرین میں سے کسی نے یہ دیکھکر اوس سے کہا ہر چند کہ آپنے اس دعا کو سوراخ میں پانی ڈالتے وقت پڑھنا مستحب جان لیا ہے۔ مگر وہ یہ سوراخ نہیں ہے جو آپ دہو رہے ہیں۔ بلکہ وہ ناک کا سوراخ ہے انتہی۔ یہ چوتھی حکایت کتاب سیف المقلدین علے اعناق المنکرین میں ہے دوستو عجب تماشے کی بات ہو کہ بہاں غیر مقلدین کا دعوے ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت کو زندہ

کرتے ہیں اور ایک ایک حدیث کے بدلے میں سو سو شہید کا ثواب ملتا ہے اور
دیکھئے اچنبھا دیکھا یہ حال ہے کہ غیر مقلدین وہابی نجدیوں کے مجتہدوں کو اتنی بھی
تمیز نہیں ہے کہ ناک اور کان کٹنے کے سو برابر ہیں کیا فرق ہے اگر اسلامی سلطنت
ہوتی تو ابھی اجتہاد اور حدیث دانی کا پتہ چل جاتا۔ تف تف تف

دوستو

فرمایا محبوب الرحمان سرور دو جہان صلے اللہ علیہ وسلم یا در ہو
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ظهرت الفتن او البدع و
سبت اصحابي فليظهر العالم علمه فمن لم يفعل ذلك فعليه
لعنة الله والملائكة والناس اجمعين - لا يقبل الله منه عدلا ولا صرفا
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب فتنے اور بدعتیں ظاہر ہو جائیں
عالموں کو چاہیئے کہ اپنا علم ظاہر کریں یعنے مباحثہ اور مناظرہ کریں جو کوئی
ایسا نہ کریگا پس اوسپر لعنت ہے اللہ کی اور رسول کی اور فرشتوں اور آدمیوں
کی اور سب کی۔ اللہ تعالے اوسکا کوئی عمل قبول نہ کریگا۔ اور بھی حضور روحی فداہ
صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں الساكت عن الحق شيطان اخرس
یعنے چپ رہنے والا حق سے شیطان گونگا ہے۔ یعنے جو کوئی حق بات جانکر
چھپاوے وہ گونگا شیطان ہے۔ دوستو ملاحظہ کرو کہ بدعت ترک تقلید کیسی
شد و مد سے جاری ہے۔ اور اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کیسے الفاظ
میں غیر مقلدین مرتدین گالیاں دیتے ہیں یعنے غیر مقلدین وہابی کہتے ہیں کہ
صحابہ فاسق بھی تھے۔ نزل الابرار صفحہ ۹۴ جلد ۳ ومنه يعلم ان من الصحابة
من هو فاسق کیا اصحاب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ گالی دینا نہیں
ہے ضرور ہے۔ بلکہ ماں بہن کی گالی سے کہیں زیادہ بدتر ہے۔ اے ذی علم
و فہیم محترم و شیم کشتی مذہب و ملت کے غرق نا خدا و سکان سے اپنا ڈھیلا
ہاتھ کر رکھا ہے کہ کشتی ملت سیدھے منجدھار کیطرف چلی جا رہی ہے۔ اور کچھ

پرواتک نہیں کرتے دنیا محض ایک لاشئے آنی جانی اور فانی ہے۔ وقت بوقت
کی ایک آدہ پیالی چا اور دو ایک نیم برشت بیضہ مرغ سے کیا ہوتا ہے۔
نہ کوئی وقت ہی کٹا۔ نہ بھو کیم ہی گئی سے نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادہر
کے ہوئے نہ ادہر کے ہوئے۔ جو سوچ رہے ہو۔ دلی لندن سے بھی دور ہے
خدا کے واسطے ان خیالات فاسدہ سے الگ ہو کر مذہب وملت کی خدمت
میں لگ کر بارگاہ الٰہی اور سرکار رسالت پناہی میں سرخروئی حاصل

نصیحت

برادران اسلام سے عموماً اور شیدایان مذہب وملت یعنی اپنے حنفی بھائیوں
سے خصوصاً بکمال ادب گذارش ہے کہ اندنوں زمانہ بہت ہی نازک
آگیا ہے میرے عزیز ودوستو بزرگو۔ یہی خاص وقت ہم لوگوں کو اپنی دین
وایمان بچانیکا ہے اب ہم لوگوں کو بہت چوکنا اور ہوشیار ہو جانا چاہیئے اور ان غیر
مقلدین مرتدین کے مکروفریب میں ہرگز ہرگز نہ آنا چاہیے۔ چالیس برس بلکہ
زاید کا میرا ذاتی تجربہ بتلا رہا ہے کہ ان متقی غیر مقلدوں سے آجتک برادران
احناف نے نہ تو فلاح کی صورت دیکھی ہے اور نہ آئندہ دیکھنے کی امید ہے۔
ان غیر مقلدوں کا ہمیشہ اور ہر وقت اپنی جماعت بڑہانے اور اپنے مذہب
کے پھیلانے کے سوا کوئی دوسرا کام مدنظر نہیں رہتا ہے۔ چنانچہ ان دنوں
یہ متقیان غیر مقلدین شیعان علی علیہ السلام لفظ خلافت کو ٹٹی کا آڑ
بناکر دو چار ہمارے سیدھے سادھے اہل جنت حنفی بھائیوں کو پھانس
پھونس کر اپنا دلی حوصلہ پورا کر رہے ہیں۔ میرے بچہ عزیز و دوستو بزرگو
کلام ربانی اور ارشاد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ امر بخوبی ثابت ہے کہ
بدوں کی صحبت اور دوستی اور اختلاط اور موانست باعث ضرر ونقصان
دینی اور دنیوی ہے۔ چنانچہ اسی بنا پر حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتنی

رحمۃ اللہ علیہ محبوب العارفین فرماتے ہیں ؎

منشیں با بداں کہ صحبتِ بد   گرچہ پاکی ترا پلید کند
آفتابے بدیں بزرگی را   ذرۂ ابر ناپدید کند

اور کوڑھیوں کی صحبت سے غیر مقلدین مرتدین کی صحبت زیادہ بدتر ہے شارع علیہ السلام نے کوڑھیوں کو مسجد سے نکلوانے کی دو ہی وجہ خیال فرمایا ہے (۱) تاکہ مصلیان مسجد حالت نماز میں ان کی گھنونی صورتوں کو خیال کرکے پریشان نہ ہوں۔ (۲) تاکہ یہ موذی اور متعدی مرض دوسروں کو نہ لگ جائے۔ لیکن اکثر کوڑھیوں کے تیماردار وں کو تندرست اور سلامت دیکھا گیا ہے۔ اگر اتفاقاً کوئی ظاہری نجاست وغیرہ لگ بھی جاتی ہے تو فوراً پانی سے دھو ڈالتے ہیں۔ مگر غیر مقلدین وہابی نجدیوں کی بد اعتقادی اور بداعمالی کا کوڑھ ایسی بد بلا ہے کہ الامان والحفیظ۔ جہاں غیر مقلدین مرتدین کی بداعتقادیوں اور بداعمالیوں کے کوڑھ کی نجاست آپکے صاف اور ستھرے دین و ایمان میں لگی پھر تمام دنیا کا پانی اوسکو پاک اور صاف نہیں کرسکتا۔ فَاجْتَنِبُوْا اَیُّهَا الْغَافِلُوْنَ اب میں اس موقع پر ایک تحریر زبدۃ العلما حضرت حاجی حافظ مولانا المولوی محمد عبدالحق صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ کی بغرض رفاہ عام پیش کرتا ہوں میرے عزیزو دوستو بزرگو مجھے بڑی امید ہے کہ آپ حضرات اس تحریر کو نعمت غیر مترقبہ تصور فرماکر دل کے کانوں سے سنینگے اور عزت کی نگاہوں سے دیکھینگے۔ اسلیے کہ ایسے بزرگ باخدا ولی اللہ کی تحریریں ہر وقت نہیں ملا کرتیں۔

نقل تحریر جناب مولانا مولوی عبدالحق صاحب شیخ الدلائل مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

غیر مقلدین کئی قسم ہیں۔ بعض شفاعت کے منکر ہیں۔ بعض تشبیہ

کے قائل ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے [illegible] حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم
کی شان میں کلمات ایسے کہتے ہیں کہ جس سے نقص لازم آتا ہے۔ ایسے کے
پیچھے تو نماز درست نہیں ہے۔ تصریح اسکی کتب معتبرہ میں موجود ہے۔ دو
اول کی تصریح تو خلاصہ میں موجود ہے اور تیسری بات کی تصریح جمع الجوامع
کہ جسمیں تمام احادیث [illegible] موجود ہے اللہ تعالیٰ ان کے
شر سے بچاوے [illegible] اتباع
کا کرتے ہیں اور حقیقت اونکی اتباع سے پیغمبر [illegible] منظور ہے۔ اور یہاں حنفی
مذہب اکثر احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ اور اوسکے موافق ہے اور اسکو
وہ مخالف بتاتے ہیں [illegible]
آدمی سمجھ [illegible]
اور اون کے [illegible] دین [illegible] سے۔ واسطے
خیرخواہی بھائیوں مسلمانوں کے [illegible] ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے
محررہ ۲۹ محرم [illegible]
ومہابتہ

عبد الحق

جمع الجوامع میں حدیث شریف ہے [illegible] ابن
النجار نے حضرت انس سے روایت کی ہے إِنَّ اللهَ اخْتَارَنِي وَاخْتَارَ لِي أَصْحَابًا و
وَجَعَلَ لِي مِنْهُمْ وُزَرَاءَ وَأَنْصَارًا وَأَصْهَارًا وَإِنَّهُ سَيَجِيءُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ
يَنْتَقِصُونَهُمْ فَلَا تُوَاكِلُوهُمْ وَلَا تُشَارِبُوهُمْ وَلَا تُجَالِسُوهُمْ
وَلَا تُصَلُّوا عَلَيْهِمْ وَلَا تُصَلُّوا مَعَهُمْ یعنے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا ہے میرے لیے اصحاب اور کیا ہے
واسطے میرے ان میں سے وزیر اور مددگار اور بیشک شان یہ ہے کہ قریب
ہے کہ نکلینگے آخر زمانہ میں ایک قوم کہ نقص بیان کریگی انکا سو مت کھاؤ تم ساتھ
ان کے اور مت پیو ان کے ساتھ اور نہ بیٹھو ان کے ساتھ اور نہ جنازہ

کی نماز پڑھو انکی اور نہ نماز پڑھو ساتھ انکے حنفی مذہب کہ سراسر موافق قرآن اور احادیث صحیحہ ہے اور بہت سے صحابہ اسکے موافق ہیں جب حنفی مسلک خلاف قرآن وحدیث ٹھیرے تو بہت سے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین مخالف قرآن اور احادیث ٹھہرے اور ان حضرات صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے باہر ہوئے۔ اور یہہ لا مذہب متبع آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ٹھیرے نعوذ باللہ صحابہ کے برابر کون اتباع آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کر سکتا ہے۔ یہہ فرقہ جھوٹا دغا باز دھوکھے باز ہے اس سے اپنے کو بچانا چاہیئے۔ ان کے پاس نہ بیٹھنا چاہیئے۔ دیکھو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اسکو فرما گئے ہیں۔ مخالفت میں سراسر دین کا نقصان ہے

محمد عبد الحق عفی اللہ

الغرض بہت عوام غیر مقلدین اپنے عقاید سے خود خوب واقف نہیں ہیں ورنہ اب تک ہزاروں کی تعداد میں خود بخود توبہ کرتے ہوئے اللہ تعالٰے انکی حالت پر رحم فرمائے اور ہم غریبوں کو ان کے شر سے بچائے آمین ثم آمین بحق سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم

دعا ومناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

اے مالک خدا اے بزرگ و برتر اے سبوح وقدوس وحدہ لا شریک اور سب کے خالق و مالک تیرے سوا دوسرا کون ہے جسکے پاک اور مقدس نام کے ساتھ ہم اپنے کاموں کی ابتدا کر سکتے ہیں۔ اور وہ کونسی مقدس ذات ہے جو ہماری دکھ اور دردمندی کی شور وپکار کو سن سکتی ہے۔ یقیناً وہ صرف تیری مقدس اور پاک ذات ہے جسنے ہمیشہ حقانیت حق پرستوں کا ساتھ دیا ہے اور تیری ہی مقدس اور پاک بارگاہ ہے جہاں مصیبت زدوں نے کو

پناہ لی ہے۔ زمین کی مصیبت زدہ اور دنیا کی آفت رسیدہ مخلوق ہمیشہ
تیرے ہی آستانہ کرم کیطرف دوڑتی ہے۔ اور ہمیشہ تونے اُن کو محبت اور
الفت کی نگاہوں سے دیکھا ہے۔ بھلا آج یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ تو اپنے
بیکس اور بے دست و پا بندوں کو اس کس مپرسی کے عالم میں چھوڑ دے (دعا)
ہم تجھکو نہایت درد اور دکھ بھری اور مظلومانہ آواز سے پکارتے ہیں کہ ان دنوں
یہ غیر مقلدین وہابی پیروان نجدی نے ایسے طول و عریض ملک ہندوستان
میں اس سرے سے اس سرے تک مکاری اور دغا بازی اور فریب دہی اور جعلسازی
اور دھوکہ بازی اور افساد فی الدین اور اغوائے خلق اللہ وغیرہ وغیرہ
کا جال پھیلا رکھا ہے اور تیری پیاری مخلوق اور شب دار اور تہجد گذار
بندوں اور تیرے برگزیدہ رسول روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت
مرحومہ کو طرح طرح سے بہکا اور بھٹکا کر تیری عبادت اور تیرے پاک رسول
صلے اللہ علیہ کی اطاعت سے گمراہ کرکے اوسمیں چاہتے ہیں۔ خداوندا ان
غیر مقلدین وہابی نجدی کا کوئی مولوی تقلید کو جسکے کرنے کا خود تونے خود او
تیرے حبیب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صریح حکم صادر فرمایا ہے شرک اور حرام کہتا ہے
اور کوئی تجھکو جھوٹا کہتا ہے اور کوئی تجھکو آدمی کیطرح سے کہتا ہے اور کوئی غیر مقلد
وہابی نجدی تیرے برگزیدہ رسول صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک معمولی سا انسان اور
بڑے بھائی برابر بتلاتا ہے۔ اور کوئی غیر مقلد مردود تیرے حبیب صلے اللہ علیہ
وسلم کے ذکر پاک یعنے میلاد شریف کو نعوذ باللہ کنھیا کا جنم کہتا ہے۔ اور کوئی
غیر مقلد وہابی نجدی بیس رکعت تراویح کو بدعت عمری کہتا ہے۔ اور کوئی مقلد
وہابی نجدی ایصال ثواب اموات کو گناہ کہتا ہے۔ اور کوئی غیر مقلد وہابی نجدی
آمین جسکو اللہ اور اوسکے رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ کہنے کا حکم
دیا ہے چلا کر کہنے کو کہتا ہے اور کوئی غیر مقلد نجدی تکبیر انتقالات وغیرہ کے
وقت ہاتھوں کو سرکش گھوڑوں کے دموں کیطرح جھاڑنے کو کہتا ہے اور کوئی
غیر مقلد وہابی نجدی امام کے پیچھے بڑبڑانے اور بڑبڑانے کو کہتا ہے۔ اور کوئی

غیر مقلد وہابی نجدی حضرات مقلدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کو نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ استغفر اللہ مشرک اور کافر کہتا ہے۔ اور کوئی غیر مقلد وہابی نجدی روضہ مطہرہ کو بڑا بت اور اسکی زیارت کو حرام کہتا ہے اور کوئی غیر مقلد وہابی نجدی روضہ مقدسہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو گرا دینے کو کہتا ہے اور کوئی غیر مقلد وہابی نجدی تیرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کی زندہ سنتوں کو جو تقریبًا ساڑھے تیرہ سو سال سے جاری ہیں اون کو مٹا دینے کے لیے تیار ہے۔ (رحیما) اور کوئی غیر مقلد وہابی کہتا ہے کہ قبل از تخلیق آسمان و زمین تو ہوا میں معلق کھڑا تھا اور کوئی غیر مقلد وہابی کہتا ہے کہ رب تو کرسی پر بیٹھتا ہے عرش پر پیر لٹکاتے ہوئے اور کرسی چرچر کرتی ہے (کریما) یہ غیر مقلدین وہابی نجدی شیعان علی جنکا دعوے ہے کہ ہم تجھکو اور تیرے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سوا کسی دوسرے کو نہیں مانتے۔ آہ تیرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ روضہ مطہرہ جسکو دیکھنے اور زیارت کرنے کے لیے ملائکہ کی آنکھیں ترستی ہیں۔ وہابیوں کا رئیس اوسکی نسبت کہتا ہے کہ اگر میں قدرت پاؤنگا تو روضہ رسول کو گرا دونگا۔ آہ الٰہم شتّت بیداہ۔ اور کوئی غیر مقلد وہابی کہتا ہے کہ حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم کے روضہ کے سامنے تعظیمًا کھڑا ہونا اور اسکی زیارت کے لئے سفر کرنا شرک ہے افسوس ہزار افسوس۔ اور کوئی غیر مقلد وہابی نجدی تیرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کو کہتا ہے کہ وہ خاتم المرسلین اور رحمۃ للعالمین نہیں ہیں۔ استغفر اللہ ثم استغفر اللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم اور کوئی غیر مقلد وہابی کہتا ہے کہ حضور انور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم غیب خدا کا دیا ہوا بھی شرک ہے۔ اور کوئی غیر مقلد وہابی نجدی کہتا ہے یا رسول اللہ کہنا شرک ہے اور کوئی غیر مقلد وہابی نجدی کہتا ہے کہ تیرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کا مثل اور نظیر پیدا ہونا ممکن ہے اور کوئی غیر مقلد وہابی نجدی کہتا ہے کہ شیطان اور ملک الموت کا تیرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم سے علم زیادہ ہے۔ اور کوئی غیر مقلد وہابی کہتا ہے کہ ہمکو تجھ سے کام ہے اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے کام نہیں۔ اور کوئی

غیر مقلد وہابی نجدی کہتا ہے کہ تجھکو جہت اور مکان سے منزہ اور پاک سمجھنا بدعت اور گمراہی ہے اور کوئی غیر مقلد وہابی کہتا ہے کہ نماز میں تیرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کا خیال آنا گدہے سے بھی بدتر ہے۔ خداوندا تو خود ہی کہتا ہے کہ میں تمام لوازمات بشریہ سے مبرا اور منزہ ہوں اور تیرے اور تیرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمن اسکے خلاف کہہ رہے ہیں۔ مولا تعالے اسکا انصاف ترے ہاتھوں سے (کارسازا) تو تو کہتا ہے کہ تعززوہ وتوقروہ یعنے اے میری بندو اور دنیا کے لوگو میرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کی توقیر اور تعظیم کرو اور اسی بنا پر مفسرین نے اپنی تفسیروں میں لکھا ہے آی بالغوا فی تعظیمہ صلے اللہ علیہ وسلم یعنے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور توقیر میں مبالغہ کرو (اے نیازا) تو تو خود ہی علیم اور سمیع اور بصیر ہے۔ کیا ترے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کی یہی تعظیم اور توقیر ہے جو غیر مقلدین وہابی پیروان نجدی کر رہے ہیں (دیا الٰہا) یہ غیر مقلدین وہابی نجدی تری پیاری مخلوق اور ترے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کو کس کس طرح سے بہکا اور بھٹکا رہے ہیں۔ اے میرے اور تمام دنیا کے خدا اور اے سب حاکموں کے حاکم اور بادشاہوں کے بادشاہ کیا تو نے موسے علیہ السلام کو فرعون سے نجات نہیں دی کیا تو نے فرعون کے لشکر مع اوسکے دریائے نیل میں غرق نہیں کیا۔ کیا تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے خلیل کو آتش نمرود مردود سے نہیں بچالیا۔ کیا تو نے اپنے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کو کفار قریش پر غلبہ نہیں دیا۔ کیا تو نے حضرت امام حسینؓ مظلوم کے خون کا جو دریائے فرات کے ساحل اور کربلا کے میدان میں نہایت ہی بے دردی اور بیرحمی کے ساتھ بہایا گیا تھا بدلہ نہیں لیا۔ اے حضرت ابراہیم اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور موسے اور عیسے اور ساری دنیا کے خدا کیا یہ غیر مقلدین وہابی نجدی ترے اور تیرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں نے جس زمین پاک کو تو نے بلداً امناً کا خطاب مرحمت فرمایا ہے۔ کم دبیش ۱۳۴۲ھ میں آہ ان ناپاک اور سفاک اور ظالم وہابی نجدیوں نے ترے پاک گھر کے صحن میں بالکل بے گناہ اور بے قصور

ترے خالص بندوں کو جو قبۂ زمزم اور کعبہ کے پردوں کو جائے امان سمجھکر جان کی
خوف سے دبکے ہوئے تھے بچھاڑ بچھاڑ کر نہایت بیدردی کیساتھ ذبح کرڈالا
(بادشاہ) کیا تجھے یاد نہیں ہے کہ انہیں ظالم وہابی نجدیوں نے تیرے حبیب
صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی قبروں اور مسجدوں کو گرا کر زمین کے برابر کردیا
(خداوندا) کیا تو اخبار اہل حدیث امرتسر جو درحقیقت اہل .... ہے اور
رسالہ اہل الذکر فیض آباد جو فی الواقع گمراہی کا بہا جال ہے نہیں دیکھتا ہے
کہ ترے پاک اور شب دار تہجد گذار بندوں کو کس وریدہ دہنی سے مشرک اور
کافر بنا رہا ہے (سمیعا) یہ غیر مقلدین وہابی پیروان نجدی کا دلی منشا اور ارادہ
یہ ہے کہ دنیا سے تری اور تیرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت اور حرمت اور
عظمت دنیا سے اوٹھ جائے تیرا اور تیرے حبیب کا دین متین جو آج ساڑھے تیرہ سو
برس سے تیرے فرمان وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ کے مطابق اور
تیری مشیت اور ارادہ کے موافق ساری عالم کو اپنی شمع ہدایت سے جگمگا رہا
ہے مٹ جائے. مگر یہ غیر ممکن اور محال ہے اسلئے کہ تیرا قول سچا اور تو سب
سچوں سے سچا ہے ۔ اور غیر مقلدوں کی دلی خواہش یہ ہے کہ بظاہر اپنی دینداری
کے حیلے سے عام خلائق کو گمراہ اور بے دین کر دیا جائے. تاکہ جہالت کلی کے بعد
لوگوں کے دلوں سے تیری اور تیرے رسول صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت اور عظمت
جاتی رہے اور حاکم اور محکوم کے درمیان جو آئین و قوانین ہیں اون کو مطلب
سے لوگ پورے طور سے خالی الذہن ہو جائیں پھر تو میدان معرکہ خالی ہے
میں نے اخبار اہلحدیث کی متعدد پرچوں میں دیکھا ہے کہ ان دنوں غیر مقلدین
وہابی نجدی بڑی اہمیت کے ساتھ ایک مرکزی کمیٹی کے قیام کی تجویز وہابی
نجدیوں کے روبرو پیش کر رہے ہیں جسکا فرض منصبی یہ ہوگا کہ مرکزی کمیٹی کی
صرف ایک آواز پر ہندوستان بھر کے غیر مقلدین وہابی نجدی لبیک گویاں
متحد اور تیار ہو جائیں جیسا کہ ۵۷ء کے غدر میں باغیوں نے تقسیم نان کو ذریعہ
اتفاق اور اتحاد ٹھیرایا تھا (دیکھو کتاب مصائب غدر) خداوندا تیری پاک ذات

منقلب القلوب ہے۔ ہماری بیدار مغز گورنمنٹ انگلشیہ کی عنان توجہ اسطرف منعطف فرماوے کہ امن عامہ کے لیئے جلد از جلد غیر مقلدین وہابی نجدی کا ملک ہندوستان سے کلیتہً استیصال کردے کہ آئے دن کا فتنہ وفساد دفع ہو جاوے یا کم از کم مقامی حکام عالیمقام کے نام فرمان جاری کردے کہ حکام بالادست اپنے اپنے اضلاع میں ان غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو وعظ اور اہلسنت والجماعت کی مسجدوں میں نماز خوانی سے روکدے۔ تاکہ ملک ہندوستان ان غیر مقلدین وہابی نجدی کے زہریلے اثرات سے محفوظ رہے۔

شکریہ

ایلچ پور صوبہ برار اور ناگپور کے جج اور کلکٹر صاحبان بہادر دام اقبالہم کا شکریہ تمام برادران احناف ملک ہندوستان کیطرف سے سچے دل سے ادا کیا جاتا ہے۔ کہ اپنی بیدار مغزی اور روشن خیالی کے مطابق عدالت ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۰۷ کی کارروائی جو غیر مقلدین وہابی نے برادران احناف کے ساتھ کی تھی مسترد کرتے ہوئے غیر مقلدین وہابی نجدی کو اہلسنت وجماعت کی مسجدوں میں نماز خوانی سے ممانعت کا قطعی حکم صادر فرمادیا اور جناب جج صاحب بہادر ناگپور نے بھی اپیل غیر مقلدین وہابی مسترد فرماکر فیصلہ عدالت ماتحت بحال رکھا۔ (بار الٰہا) تیرا لاکھ لاکھ شکر واحسان ہے اسیطرح تو تمام ہندوستان کے حکام عالی مقام کے دلوں میں القا فرما کہ ہر مقامی حاکم اپنے اپنے اضلاع میں ایسا ہی قطعی حکم صادر اور نافذ فرمائیں۔ ع

یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے۔

دیکھو اخبار اہلحدیث امرتسر مورخہ ۳۱ اگست سنہ ۱۹۲۳ صفحہ ۴ کالم ۳۔ خداوندا اگرچہ ہم اس قابل نہیں کہ تیرے خالص بندوں میں شمار کیے جائیں۔ ای مالک الملک ہماری بداعمالیوں کیطرف سے نظر کر جسکا اہل ہے وہی کر ذلیل سے ذلیل سہی آخر تیرے تو بندے اور تیرے ہی حبیب کی امت میں ہیں۔

خوار ہیں بدکار ہیں ڈوبی ہوئی ذلت میں ہیں
کچھ بھی ہیں لیکن ترے محبوب کی امت میں ہیں

رب العالمین تو علیم اور دانائے غیب ہے۔ اللہ نوں قصبہ مئو کے غیر مقلدین وہابی نجدی مجھے صرف اسلئے قتل کی دھمکی دے رہے ہیں کہ میں تیری اور تیرے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کو تیرے بندوں تک پہونچاتا ہوں۔ بہرکیف اگر احکام کی اشاعت میں میری ایک جان کیا اگر ہزار جانیں ہوں تو سب تیری راہ میں قربان کرنے کے لیئے تیار ہوں۔ اگر درحقیقت یہ بات تیرے علم میں درست ہے تو اور بھی شوق شہادت دامنگیر ہے۔ تو منتقم حقیقی ہے۔ جب اصحاب فیل اور قاتلان حسین علیہ السلام اور فرعون و نمرود سے تو نے بدلہ لیلیا تو تیرے آگے ان معدودے چند غیر مقلدین وہابی نجدی کی کیا حقیقت اور وقعت ہے۔ خداوندا یہ تیرا بیکس بندہ اب اپنی مناجات کو اس دعا کے ساتھ ختم کر کے تیرے رحم وکرم کا امیدوار ہے۔ خداوندا تو تمام دنیا کے ایماندار مسلمانوں کو عموماً اور برادران احناف کو خصوصاً ان غیر مقلدین وہابی پیروان نجدی کے اغوا اور مکر و فریب سے بچائیو۔ اللھم ارنا الحق حقا والباطل باطلا

والسلام علی من اتبع الھدی

تضرع وزاری بدرگاہ عز اسمہٗ باری

میری ہے دعا یہ بدرگاہ باری جہاں سے ہو غارت یہ فرقہ ہماری

اے خدائے سبوح وقدوس اور اے علام الغیوب تجھے اچھی طرح سے معلوم ہے کہ میں نے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو رات دن حق بات کی طرف بلایا مگر میرے بلانے سے اور زیادہ بھاگنے لگے۔ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ (غیر المقلدین) لَیْلًا وَّنَهَارًا فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْۤ اِلَّا فِرَارًا ۔ وہب لعطا میں نے غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو ظاہر میں بلایا پھر میں نے اون کو کھول کھول کر کہا اور چھپ کر کہا اور چپکے چپکے برابر کہتا رہا مگر غیر مقلدین دغاباز میری ایک نہیں سنتے ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ

لَهُمْ اِسْرَارًا اور دا ؤ کیا بڑا داؤ یعنے مثو کے غیر مقلدین وہابی نجدی ابولہب
اور عقبہ اور مروان کیطرح سے لوگوں کو منع کرتے پھرتے ہیں کہ احمد علی اگرچہ
قرآن کی آیت ہی پڑھے ..... تو کوئی نہ سنے - وَمَكَرُوا مَكْرًا كُبَّارًا
خالق البرایا اب تو میری طبیعت بہت اکتا اور گھبرا گئی - یہہ غیر مقلدین
کسی طرح سے مانتے ہی نہیں - لہذا میری تو یہی دعا ہے کہ اے رب نہ چھوڑ
زمین پر کوئی گھر غیر مقلدین وہابی نجدیوں کا بسنے والا بلکہ اون کے گھروں
کو ایک دم کھنڈر کر دے - رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكَافِرِيْنَ دَيَّارًا
کاش تو اگر غیر مقلدین وہابی نجدیوں کو اسیطرح مطلق العنان صحرائی
جانوروں کیطرح چھوڑ دیگا تو ضرور بالضرور تیرے بندوں کو بہکا کر گمراہ
کر ڈالینگے - اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ اور اے اللہ یہہ غیر
مقلدین وہابی نجدی نہ جنینگے - مگر فاجر فاسق ظالم ناشکرے - مغوی خلق اللہ
وَلَا يَلِدُوْا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا اور اے اللہ معاف کر مجھکو اور میرے ماں باپ
کو اور جو آوے میرے گھر میں ایماندار اور سب ایمان والے مردوں اور
عورتوں کو - اور گنہگاروں کو یہی رکھتا رکھ برباد ہونا - رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِيْنَ
اِلَّا تَبَارًا ؕ

وَاللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا مِنْ هٰذِهِ الْفِرْقَةِ الْوَهَّابِيَّةِ النَّجْدِيَّةِ الْمُنْحَرِفَةِ
مِنْ طَرِيْقِ الرُّشْدِ وَالسَّدَادِ اِنَّهُمْ يُوَسْوِسُوْنَ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ
كَمَا يُوَسْوِسُ الشَّيْطَانُ الْمَرِيْدُ الْمُتَمَرِّدُ الْخَبِيْثُ اللَّعِيْنُ الرَّجِيْمُ
الْخَنَّاسُ ؕ

مصنفہ حافظ فتح محمد صاحب فاروقی آرا

خدا کا کرم امت احمدی پر
رہیگا بلا شبہ تا روز محشر

نہیں عاصیوں کو کچھ نار کا ڈر
شفاعت کو ہیں مومنوں کی پیغمبر

خلاف نبی ہیں یہ بیدین وھابی
یہ مردود بیشک ہیں پکے وہابی

ہیں شیطاں کے پیرو شیاطین وہابی
مسلماں نہیں ہیں یہ آئین وہابی

نہیں یہ نبی کے ہیں سنت کے قائل
نہیں یہ نبی کی رسالت کے قائل

نہیں یہ نبی کی شفاعت کے قائل
نہیں اولیا کی کرامت کے قائل

اماموں پہ کرتے ہیں مردود بہتاں
نہیں یہ مقلد کسیکے ہیں نادان

یہ منکر ہیں تقلید کے جملہ شیطان
یہ کہتے ہیں تقلید بدعت ہے ہر آن

ارے عاقبت کی تجھے کیا خبر ہے
ہوا شیخ نجدی کا تجھ پر اثر ہے

وہ شیطان کا نائب تیرا راہبر ہے
تیرا اور اوسکا جہنم میں گھر ہے

اگر عاقبت کا تجھے خوف ہوتا
تو کیوں تخم بغض نبی ولی بوتا

ارے تو ہی ہے شیخ نجدی کا پوتا
پھریگا تو اپنے نصیبوں کو روتا

یہ حکم الٰہی ہے اے مرد نادان
محمد پہ صلوات بھیجیں مسلمان

مگر اوسکے منکر ہیں نجدی شیطان
سمجھتے نہیں یہ معانی قرآن

جو تھے رکن دیں حضرت بو حنیفہ
انہیں سے عداوت یہ رکھتے ہیں جیفہ

نہیں اس سے بڑھ کر ہے کوئی لطیفہ
کہ ان سب کا ہے شیخ نجدی خلیفہ

بہت جا او ہنوں نے ہی ذلت اٹھائی
ولیکن ذرا شرم انکو نہ آئی

غرض ہے یہ فرقہ بڑا افترائی
بزرگان دیں کی ہے عظمت گھٹائی

عداوت ہے قلبی انہیں اولیا سے
کیا دعوے ہمسری انبیا سے

یہی ہیں بے ادب کیا ڈرینگے خدا سے
محبت نہیں اُن کو ہے اصفیا سے

سنو یارو جبکہ ہوں عالم وہابی — تو پھر کیوں نہ ہو جاہلوں کی خرابی
الٰہی ہدایت انہیں دے تو شتابی — کہ ہے ان لعینوں کا مذہب رکابی
سر شیخ نجدی کو پتھر سے پھوڑوں — تیرے ابن تیمیہ کی گردن مروڑوں
لڑے گر تو مجھ سے نہ میں منہ کو موڑوں — کروں قتل میں تجھکو جیتا نہ چھوڑوں
یہ اوقات یوں مفت کھوتے رہے ہو — نہیں آپ عصیاں سے دھوتے رہے ہو
بہت سے وہابی ہیں پھرتے پئے زر — برائے شکم وعظ کہتے ہیں گھر گھر
نہیں ہے تو قوں کو اللہ کا کچھ ڈر — بھرا ان کے دل میں ہے بغض پیمبر
نہیں ہیں یہ راہ شریعت سے آگاہ — کہ کرتے ہیں خلق خدا کو یہ گمراہ
عجب ہیں یہ مکار بیدین و بدخواہ — ہدایت انہیں دے کہیں جلد اللہ
نکالے گئے یہ بہت مسجدوں سے — نہیں باز آتے یہ اپنی ضدوں سے
ملو مومنو تم نہ ان ملحدوں سے — بچاوے خدا ایسے بے مرشدوں سے
تیرا عبد وہاب تھا اک [illegible] — کہ قبر اوس کی ہے بہت سے بدتر
وہ کرتا تھا گمراہ خلقت کو کافر — رہے اوس پہ قہر خدا تا بہ محشر
نبی کی نبوت کا منکر تھا واہی — کہ تھا اوسکو بغض رسالت پناہی
ہوا اوس پہ نازل جو قہر الٰہی — گیا وہ جہنم میں بصد تباہی
صنم اکبر اوسنے مزار نبی کو — کہا تھا خدا نے سزا اس شقی کو
کہوں کیوں نہ بد ایسے مرد غوی کو — ارے تو بھی تج دے اسکی اب پیروی کو
حدیث نبی میں ہے اسکی اہانت — کہا اسکو حضرت نے شیطاں کی امت
یہ ثابت ہے ابن عمر سے روایت — بخاری میں ہے [illegible] نجدی کی بدیانت
مداری جو اب کے کسی جا جب آویں — بچا نہیں سے شیخ نجدی کو لادیں
تجھے پیچھا اور اوسکو بندر بناویں — تو وہ تو کو [illegible] سے بچاویں
سمجھو یہ نجدی ہیں مثل بہائم — خدا لیوے ان سے جیکا بدرم
وہابی کے اور لکے یکساں عدم — یہ مردود [illegible] سخت بدہیں
مسائل جو ان کے ہیں سب سخت منکر — حدیث اور قرآن سے رکھتے ہیں بیر

حدیثوں کی ہے جو کتاب اک بخاری ۔ تو کہتے ہیں جاہل سب اسکو بکھاری

میری عرض ہے یہ بدرگاہ باری :-
جہاں سے ہو غارت یہہ فرقہ ہماری

از کتاب سیف الابرار

چہ کافر دلانند وہابیاں ۔ کہ خواہند دین ہمیں رازیاں
نہ پابند ملت نہ پابند دیں ۔ بجاں تابع دیو نفس لعیں
نہ از بوحنیفہؒ نہ از شافعیؒ ۔ منافی ہر حجت و اعنی
رہِ شاں ز ہر چار مذہب جدا ۔ بریں گمرہی باد قہر خدا
ز تقلید ایں راہنمایانِ دیں ۔ بجاں منکر ایں فرقۂ پنجمیں
بگفتہ رنا جائز و ناروا ۔ بہر زہ سرائی زباں کردہ وا
ز جہل دروں باد دل بے فروغ ۔ بہ تشویے نویسند قول دروغ
نہ کردار ایشاں بصدق و سداد ۔ نہ گفتار شاں قابل اعتماد
بافسادِ دیں سعی در جہاں ۔ بہ ہر فتنہ وا کردہ ایں گمرہاں
ہمہ فرقۂ شاں مضل اند و ضال ۔ ہمہ دم نمایند راہِ ضلال
باغوائے نفس و بخبث دروں ۔ ز تہذیب و اخلاق و دانش بروں
ندانند لفظے ز علم ادب ۔ ندارند جز یاوہ حرفے بلب
زدہ طعنہ بر عالمان فحول ۔ نہ خوف خدا و نہ شرم از رسول

ز ناحق پرستی بفہم غلط :-
سیہ دل ہمہ نے سیاہ رو فقط

قطعہ

شقی جو ہیں منکر کرامات کے | وہ قائل نہیں حق کی آیات کے

نہیں معتقد اولیا کے کبھی
گرفتار ہیں اپنی ہی بات کے

ابا طیل وہابیہ

ناظرین اور قارئین کرام اگر آپ کو کسی غیر مقلدین وہابیہ شیعان علی کرم اللہ وجہہ کے عقائد باطلہ و کفریہ کے دیکھنے کا اتفاق نہ پڑا ہو تو اس مختصر رسالہ کو ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ جو انہیں کی معتبر کتابوں سے بقید صفحہ و سطر سلسلہ نمبروار (۱۷۲) تک لکھدئے گئے ہیں جن کو آپ صدہا روپیہ خرچ کرنے پر بھی نہیں پا سکتے اور اس سے آپ کو یہ بھی معلوم ہو جائے گا۔ کہ ان ملاعنہ اور ملاحدہ نے کعبۃ اللہ اور روضہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کس کس طرح سے بیحرمتی کی۔ اور ہزاروں بندگان خدا کو خاص کعبہ کے اندر اور روضہ مطہرہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بے گناہ قتل کر ڈالا۔ اور ہندوستان میں یہ فرقہ کاذبہ ضالہ۔ باطلہ وہابیہ نجدیہ کیسے اور کب سے اور کیوں کر آیا۔ اور عبد الوہاب و محمد جس کے یہ غیر مقلدین پیرو ہیں کون تھا۔ وغیرہ ذالک۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ قیمت ۴ر

الفوز الکبیر ترجمہ اردو نحو میر

رسالہ نحو میر علم نحو میں جو مفید عام ہے۔ جس کی خوبی محتاج بیان نہیں۔ اس کے مصنف علام نے تمام نحوی مسائل کو کس خوبی اور خوش اسلوبی سے تمام و کمال اس میں یکجا کر دیا ہے۔ گویا کوزہ میں دریا بھر دیا ہے۔ اسی رسالہ نحو میر کا ترجمہ الفوز الکبیر ترجمہ نحو میر بھی اسی شان سے بہت صاف سلیس عبارت میں بطور سوال وجواب کیا گیا ہے جس شان سے کہ اصل رسالہ کی عبارت ہے۔ بلکہ بعض بعض دشوار مقام پر ترجمہ میں وضاحت کر دی گئی ہے۔ اور حاشیہ میں ترجمہ وغیرہ سے واضح کر دیا گیا ہے۔ کہ طلبا کو سمجھنے میں کوئی دقت باقی نہ رہے۔ و نیز خوشخطی و صحت و چھپائی و کاغذ قابل دید ہے۔ اخیر میں ایک ضمیمہ اور نقشہ اسمائے اعداد وغیرہ علم نحو کا لگا دیا گیا ہے۔ جو شجرہ نحویہ کے نام سے موسوم ہے۔ قیمت باین اوصاف کثیرہ فی جلد ۸ر ۲۵۔ جلد کے خریدار سے ۷ر آنے ایکسو جلد کے خریدار سے ۶ر آنے۔ کاپی رائٹ محفوظ ہے۔

ملنے کا پتہ :- دفتر اخبار الفقیہ امرتسر

ہندوستان بھر کے اہل السنت والجماعت کا واحد بے باک ہفتہ وار آرگن

اخبار الفقیہ امرتسر

جو فتنہ کفر و بدعت حامی عقائد سنت کا مؤید مذاہب باطلہ شیعہ۔ وہابیہ مرزائیہ۔ چکڑالویہ۔ آریہ۔ عیسائی وغیرہ کے رد میں محکم آلہ ہے۔ ہر انگریزی مہینے کی ۷۔۱۴۔۲۱۔۲۸ تاریخوں کو شائع ہوتا ہے۔ جواب ... رسالہ ماہوار ... حنفی ... خریداری ... اور ... حلقہ ... اشاعت ... چندہ سالانہ ... روپیہ ... عوام سے ... سالانہ ...۔

تمام درخواستیں بنام حکیم سراج الدین احمد ایڈیٹر و مہتمم اخبار الفقیہ امرتسر۔

رسالہ حنفی امرتسر

مئی ۱۹۱۲ء سے ہر انگریزی ماہ کی پہلی تاریخ کو نہایت آب و تاب سے چھپکر شائع ہو رہا ہے۔ اس رسالہ میں فقہ حنفیہ کی تائید اور فرقہ ہائے جدیدہ مثلاً رافضیہ وہابیہ مرزائیہ۔ چکڑالویہ۔ آریہ۔ عیسائیہ کے رد میں سلسلہ وار زبردست مضامین شائع ہوتے ہیں۔ جو بصورت کتاب سلسلہ وار جمع ہوتے جاتے ہیں اور آخر سال کے بعد خریداروں کے پاس کتابوں کا ذخیرہ جمع ہو جاتا ہے۔ نمونہ واسطے ... بھیجا جاتا ہے مفت نمونہ طلب کرنے والوں کو ... جواب ... چندہ سالانہ ڈیڑھ روپیہ (۱۸)

ملنے کا پتہ: منیجر رسالہ حنفی امرتسر